KPK BOARD NOTES

PAK STUDIES

9TH CLASS

Presented by:

Urdu Books Whatsapp Group

STUDY GROUP

0333-8033313
راؤ ایاز

0343-7008883
پاکستان زندہ باد

0306-7163117
محمد سلمان سلیم

باب 1

پاکستان کی نظریاتی اساس

مشقی سوالات

سوال 1: مندرجہ ذیل سوالات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

(۱) پاکستان کو کیسی ریاست کہا جا سکتا ہے؟

(الف) سیاسی (ب) تصوراتی

(ج) نظریاتی (د) معاشی

(۲) جو عناصر نظریہ کو تشکیل دیتے ہیں، وہ کیا کہلاتے ہیں؟

(الف) اجزاء (ب) حصے

(ج) ذرائع (د) ماخذ

(۳) نظریاتی قوم کے افراد کیسی زندگی گزارتے ہیں؟

(الف) بامعنی (ب) بامقصد

(ج) باادب (د) بااخلاق

(۴) جنوبی ایشیاء کے مسلمانوں کی زندگی کا محور کیا تھا؟

(الف) نظریہ پاکستان (ب) معاشی خوشحالی

(ج) تحریک پاکستان (د) مذہب اسلام

(۵) مسلمانوں کی جداگانہ قومیت کی بنیاد کس پر رکھی گئی؟

(الف) نماز (ب) کلمہ توحید

(ج) معاشرتی انصاف (د) حاکمیت اعلیٰ

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

(۶) اسلامی ریاست کن اصولوں پر قائم ہوتی ہے؟

(الف) سیاسی (ب) معاشی

(ج) جمہوری (د) آفاقی

(۷) قائداعظم محمد علی جناح نے شاہی دربار سبی (بلوچستان) سے کب خطاب فرمایا؟

(الف) 12 فروری 1948ء (ب) 14 فروری 1948ء

(ج) 14 مارچ 1948ء (د) 14 جولائی 1948ء

(۸) سرسیّد احمد خان کہاں پیدا ہوئے؟

(الف) آگرہ (ب) مدراس

(ج) بنگال (د) دہلی

(۹) آخری مغل حکمران کا نام کیا تھا؟

(الف) ظہیرالدین بابر (ب) جلال الدین اکبر

(ج) اورنگزیب عالمگیر (د) بہادر شاہ ظفر

(۱۰) انگریز تاجروں کے تجارتی ادارے کا نام کیا تھا؟

(الف) ایسٹ انڈیا کمپنی (ب) برٹش انڈیا کمپنی

(ج) اینگلو انڈیا کمپنی (د) رائل انڈیا کمپنی

(۱۱) اُردو ہندی تنازعہ کب ہوا؟

(الف) 1867ء (ب) 1767ء

(ج) 1866ء (د) 1865ء

(۱۲) 1885ء میں کس پارٹی کی بنیاد رکھی گئی؟

(الف) مسلم لیگ (ب) انڈین نیشنل کانگرس

(ج) مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن (د) انجمن جماعت اسلام

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

(۱۳) نہرو رپورٹ کب پیش کی گئی؟

(الف) 1926ء (ب) 1927ء

(ج) 1828ء (د) 1928ء

(۱۴) 1938ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کی کس شاخ نے تقسیم ہندوستان کی قرارداد پیش کی؟

(الف) پنجاب (ب) سرحد/خیبر پختونخوا

(ج) سندھ (د) بلوچستان

(۱۵) 1930ء میں آلہ آباد کے مقام پر صدارتی خطبہ کس نے پیش کیا؟

(الف) لیاقت علی خان (ب) علامہ اقبال

(ج) قائداعظم (د) مولوی فضل الحق

جوابات

۱۔ (ج) نظریاتی	۲۔ (د) ماخذ	۳۔ (ب) بامقصد
۴۔ (د) مذہب اسلام	۵۔ (ب) کلمہ توحید	۶۔ (ج) جمہوری
۷۔ (ب) 14 فروری 1948ء	۸۔ (د) دہلی	۹۔ (د) بہادر شاہ ظفر
۱۰۔ (الف) ایسٹ انڈیا کمپنی	۱۱۔ (الف) 1867ء	۱۲۔ (ب) انڈین نیشنل کانگرس
۱۳۔ (د) 1928ء	۱۴۔ (ج) سندھ	۱۵۔ (ب) علامہ اقبال

مختصر سوالات

سوال 1: نظریہ پاکستان کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: نظریہ پاکستان کا مفہوم اصل میں برصغیر کے مسلمانوں کے وہ اجتماعی سوچ اور فکر ہے جو جنوبی ایشیاء کے مسلمانوں کے لئے ایک ایسی مسلمان ریاست کا قیام چاہتے تھے جہاں وہ آزادی سے اپنی زندگی اسلام کے بنائے ہوئے سنہرے اصولوں کے مطابق گزار سکیں۔ اس مقصد کے لئے جس اجتماعی

ختم نبوت ﷺ زندہ باد　　　　عظمت صحابہ زندہ باد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

معزز ممبران: آپ کا وٹس ایپ گروپ ایڈ من "**اردو بکس**" آپ سے مخاطب ہے۔

آپ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ:

- گروپ میں صرف PDF کتب پوسٹ کی جاتی ہیں لہذا کتب کے متعلق اپنے کمنٹس / ریویوز ضرور دیں۔ گروپ میں بغیر ایڈ من کی اجازت کے کسی بھی قسم کی (اسلامی وغیر اسلامی، اخلاقی، تحریری) پوسٹ کرنا سختی سے منع ہے۔
- گروپ میں معزز، پڑھے لکھے، سلجھے ہوئے ممبرز موجود ہیں اخلاقیات کی پابندی کریں اور گروپ رولز کو فالو کریں بصورت دیگر معزز ممبرز کی بہتری کی خاطر ریموو کر دیا جائے گا۔
- کوئی بھی ممبر کسی بھی ممبر کو انباکس میں میسیج، مس کال، کال نہیں کرے گا۔ رپورٹ پر فوری ریموو کر کے کاروائی عمل میں لائے جائے گی۔
- ہمارے کسی بھی گروپ میں سیاسی و فرقہ واریت کی بحث کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔
- اگر کسی کو بھی گروپ کے متعلق کسی قسم کی شکایت یا تجویز کی صورت میں ایڈ من سے رابطہ کیجئے۔
- سب سے اہم بات:

گروپ میں کسی بھی قادیانی، مرزائی، احمدی، گستاخِ رسول، گستاخِ امہات المؤمنین، گستاخِ صحابہ و خلفائے راشدین حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت حسنین کریمین رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، گستاخ اہلبیت یا ایسے غیر مسلم جو اسلام اور پاکستان کے خلاف پراپیگنڈا میں مصروف ہیں یا ان کے روحانی وذہنی سپورٹرز کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے لہذا ایسے اشخاص بالکل بھی گروپ جوائن کرنے کی زحمت نہ کریں۔ معلوم ہونے پر فوراً ریموو کر دیا جائے گا۔

- تمام کتب انٹرنیٹ سے تلاش / ڈاؤنلوڈ کر کے **فری آف کاسٹ** وٹس ایپ گروپ میں شیئر کی جاتی ہیں۔ جو کتاب نہیں ملتی اس کے لئے معذرت کر لی جاتی ہے۔ جس میں محنت بھی صَرف ہوتی ہے لیکن ہمیں آپ سے صرف دعاؤں کی درخواست ہے۔
- عمران سیریز کے شوقین کیلئے علیحدہ سے عمران سیریز گروپ موجود ہے۔
- **لیڈیز کے لئے الگ گروپ کی سہولت موجود ہے جس کے لئے ویریفکیشن ضروری ہے۔**
- اردو کتب / عمران سیریز یا سٹڈی گروپ میں ایڈ ہونے کے لئے ایڈ من سے وٹس ایپ پر بذریعہ میسیج رابطہ کریں اور جواب کا انتظار فرمائیں۔ برائے مہربانی اخلاقیات کا خیال رکھتے ہوئے موبائل پر کال یا ایم ایس کرنے کی کوشش ہر گز نہ کریں۔ ورنہ گروپس سے تو ریموو کیا ہی جائے گا بلاک بھی کیا جائے گا۔

نوٹ: ہمارے کسی گروپ کی کوئی فیس نہیں ہے۔ سب فی سبیل اللہ ہے

0306-7163117	0343-7008883	0333-8033313
محمد سلمان سلیم	پاکستان زندہ باد	راؤ ایاز

پاکستان زندہ باد　　　　پاکستان پائندہ باد

اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو

سوچ وفکر نے ان کی رہنمائی کی تھی وہ یہ تھی کہ مسلمان ہندوؤں سے الگ ایک جدا قوم ہیں۔اس لیے اُن کا اپنا ایک علیحدہ وطن ہونا چاہیے۔یہی قومی مقصد اور اس کو حاصل کرنے کے پیچھے کارفرما اجتماعی سوچ اصل میں نظریہ پاکستان کا صحیح مفہوم ہے۔

سوال 2: نظریے کے اقسام بیان کریں۔

جواب: نظریے مختلف اقسام کے ہوتے ہیں۔اس کے اہم اقسام درج ذیل ہیں۔

مذہبی نظریہ:

یہ وہ نظریہ ہے جس کی بنیاد مذہب پر ہوتا ہے اور اس کا مقصد کسی خاص مذہب کے بنیادی رہنما اصولوں کی روشنی میں ایک سماجی اور معاشرتی نظام کا قیام ہوتا ہے۔

سیاسی نظریہ:

سیاسی نظریہ وہ ہے جس کا مقصد ایک خاص قسم کا سیاسی نظام اور طرزِ حکومت کا قیام ہوتا ہے جو اُس نظریے کے پیروکاروں کے سوچ کے مطابق اُن کی زندگی میں بہتری لاسکے۔

اقتصادی نظریہ:

اقتصادی نظریہ وہ ہوتا ہے جو کسی قوم کو درپیش معاشی و اقتصادی مسائل کا حل پیش کرتے ہیں۔

سوال 3: دوقومی نظریے سے کیا مراد ہے؟

جواب: دوقومی نظریہ وہ نظریہ ہے جس کا تصور سب سے پہلے سرسیّد احمد خان نے پیش کیا کہ ہندو اور مسلمان دو الگ الگ قومیں ہیں۔اُن کے درمیان ہر لحاظ سے واضح اختلافات موجود ہیں جن کی وجہ سے اُن کا زیادہ عرصے تک اکھٹا رہنا ناممکن ہے۔دوقومی نظریے کے مطابق ہندو اور مسلمان ہر لحاظ سے دو جدا جدا قومیں ہیں۔

سوال 4: اسلام ہمیں اقلیتوں کے ساتھ کیسے برتاؤ کی تعلیم دیتا ہے؟

جواب: اسلام ہمیں اقلیتوں کے ساتھ اچھے برتاؤ کی تعلیم دیتا ہے۔اسلام اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو برابر شہری حقوق کی تعلیم دیتا ہے۔اقلیتوں کو اپنی زبان، ثقافت اور مذہبی عبادت گاہوں کے تحفظ کی

تعلیم اسلام ہی ہمیں دیتا ہے۔ اُن کو سیاسی، معاشی، معاشرتی اور مذہبی حقوق اسلامی ریاست کے دوسرے شہریوں کی طرح حاصل ہوتے ہیں۔

سوال 5: ہندوؤں نے اُردو زبان کی مخالفت کیوں کی تھی؟

جواب: ہندوؤں نے اُردو زبان کی مخالفت محض اِس وجہ سے کی تھی اور کرتے رہے تھے کہ اُن کے خیال میں اُردو مسلمانوں کی زبان تھی۔ کیونکہ اِس میں عربی اور فارسی کے بہت سے الفاظ شامل تھے اور ہندو عربی اور فارسی کو مسلمانوں کی زبان سمجھتے تھے۔ نیز اُردو عربی اور فارسی رسم الخط میں لکھی جاتی تھی۔

سوال 6: مسلم لیگ کی قیام کی ضرورت کیوں محسوس کی گئی؟

جواب: کانگرس اگرچہ ہندوؤں اور مسلمانوں دونوں کی یکساں نمائندگی کا دعویٰ کرتی تھی لیکن کانگرس پر ہندوؤں کی غلبہ کی وجہ سے اُن کی پالیسیاں اور مفادات مسلمانوں کے مفادات کے یکسر منافی تھی۔ اس وجہ سے مسلم لیگ کی قیام کی ضرورت محسوس کی گئی۔ اس کے علاوہ دوسرے وجوہات بھی تھے۔

انتہا پسند ہندو تنظمیں:

انتہا پسند ہندو تنظیموں کی وجہ سے مسلم لیگ کی قیام کی ضرورت محسوس کی گئی۔

مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت:

مسلمانوں کے حقوق کی صحیح حفاظت کے لئے مسلم لیگ کا قیام ناگزیر تھا۔

اُردو ہندی تنازعہ اور تقسیم بنگال:

اُردو مسلمانوں کی تہذیب کی پہچان تھی۔ ہندو اس زبان کی جگہ ہندی کو رائج کرنا چاہتے تھے۔ نیز تقسیم بنگال مسلمانوں کے حق میں بہتر تھا اور کانگرس نے اِس کی مخالفت کی تھی۔ ان وجوہات کی وجہ سے مسلم لیگ کے قیام کی ضرورت محسوس کی گئی۔

سوال 7: نہرو رپورٹ مسلمانوں کی سیاسی سوچ پر کس طرح اثر انداز ہوئی؟

جواب: نہرو رپورٹ 1928ء میں پیش کی گئی تھی۔ اِس رپورٹ کے سفارشات مسلمانوں کی خواہشات اور اُن کے مفادات کے سراسر منافی تھے۔ اِس رپورٹ نے ہندو مسلم اتحاد کے امکان کو ہمیشہ

ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا اور یہ مسلمانوں کی سیاسی سوچ پر اس طرح اثر انداز ہوئی کہ مسلمانوں کو احساس ہوا کہ ہندو اکثریت کے تحت متحدہ ہندوستان میں مسلمانوں کے مفادات کا تحفظ ناممکن ہے۔ اس تاریخی مقام سے دوقومی نظریہ سے نظریہ پاکستان نے جنم لیا اور دونوں کے راستے جدا ہوئے جو قیام پاکستان پر منتج ہوئے۔

سوال 8: قرارداد لاہور کب پیش کی گئی اور اس میں کیا مطالبہ کیا گیا؟

جواب: قرارداد لاہور 23 مارچ 1940ء کو آل انڈیا مسلم لیگ کے لاہور میں منعقدہ اجلاس میں پیش کی گئی۔ اس اجلاس میں مسلمانانِ ہند نے آل انڈیا مسلم لیگ کے پلیٹ فارم سے ہندوستان میں علیحدہ اسلامی مملکت کے قیام کا مطالبہ کیا۔

سوال 9: نظریہ اور قومی کردار کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

جواب: نظریہ اور قومی کردار کا آپس میں گہرا تعلق ہے کیونکہ نظریاتی قوم کے افراد اپنے قومی کردار کی تشکیل میں اپنے نظریے سے رہنمائی لیتے ہیں۔ قومی کردار میں متعلقہ نظریہ کا واضح جھلک موجود ہوتا ہے۔ نظریہ قومی کردار کے لئے بنیاد کا کام دیتا ہے۔

سوال 10: ہمارا قومی کردار کیسا ہونا چاہیے؟ تین نکات بیان کریں۔

جواب: (۱) **وطن سے محبت:**

ہمارے قومی کردار میں اپنے وطن سے محبت ہونی چاہیے اور یہ کہ نظریہ پاکستان کے مقاصد کے حصول کے لیے ہر قسم کی قربانی دینی چاہیے۔

(۲) **قومی مفاد کو ترجیح:**

ہمارے قومی کردار میں ریاست پاکستان کے مفاد کو اپنے ذاتی، علاقائی اور صوبائی مفادات پر ترجیح دینی چاہیے۔

(۳) **مذہبی رواداری:**

ہمارے قومی کردار میں مذہبی رواداری ہونی چاہیے اور اس حوالے سے ہمیں مذہبی منافرت،

فرقہ پرستی، صوبائی اور لسانی عصبیت پھیلانے سے ہوشیار رہنا چاہیے تاکہ ہماری اولین اور بنیادی شناخت یعنی پاکستانی قومیت کے تصور کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔

تفصیلی سوالات

سوال 1: نظریہ کے ماخذ کیا ہے؟ نظریے کی ضرورت اور اہمیت بیان کریں۔

جواب: نظریہ کی تعریف:

ہر انسان کی زندگی کا ایک خاص مقصد ہوتا ہے اور اِس مقصد کے حصول میں اُس کی عقل، علم اور تجربات اُس کی رہنمائی کرتے ہیں۔ اسی طرح ہر قوم اپنی اجتماعی قومی زندگی کے مقصد کے حصول کے لئے اجتماعی سوچ اور فکر کی روشنی میں جو مشترکہ کوشش کرتی ہے اُس کو نظریہ کہا جاتا ہے۔

نظریہ کے ماخذ:

نظریہ کو تشکیل دینے والے عناصر نظریہ کے ماخذ کہلاتے ہیں۔ یہ عناصر نظریہ کے بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ نظریہ کے ماخذ والے عناصر میں مذہبی اور اخلاقی اقدار، ثقافت، تہذیب، سیاسی تاریخ اور معاشرتی روایات شامل ہیں۔

نظریہ کی ضرورت اور اہمیت:

نظریہ قوموں میں اتفاق اور اتحاد پیدا کرنے کا سبب ہے۔ قومی مقاصد کے حصول میں نظریہ کی اہمیت اور ضرورت کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ نظریہ قومی مقاصد کے حصول کی راہ دکھانے کے ساتھ ساتھ اُن مقاصد کے حصول میں پیش آنے والے مشکلات کی نشان دہی بھی کرتا ہے اور اُن مشکلات پر قابو پانے کا طریقہ بھی بتاتا ہے۔ درج ذیل اُمور کی وجہ سے نظریہ کی ضرورت اور اہمیت سے انکار ناممکن ہے۔

اتحاد و اتفاق میں کردار: نظریہ قوموں اور معاشروں میں اتحاد و اتفاق پیدا کرتا ہے کیونکہ یہ معاشرے یا قوم کو ایک سوچ اور فکر دیتا ہے جس سے اختلافات ختم ہو جاتے ہیں اور مثالی اتحاد و اتفاق پیدا ہو جاتا ہے۔

قوانین بنانے میں کردار: کسی بھی قوم اور معاشرے کے لئے قوانین یا آئین لازمی ہوتا ہے۔ اس حوالے سے نظریہ ملکی آئین اور قوانین بنانے میں رہنمائی فراہم کرتا رہتا ہے۔ نظریاتی قوموں کو قانون سازی و آئین سازی میں مشکلات نہیں ہوتے۔

اقدار کی حفاظت: نظریہ کی ضرورت اور اہمیت یہ ہے کہ یہ قوموں کی تہذیب، ثقافت، مذہبی اور معاشرتی اقدار کی حفاظت کا کام سرانجام دیتا ہے۔ منفی اور غلط بیرونی اثرات اور رجحانات سے نظریہ حفاظت کا کام دیتی ہے۔

حل مشکلات: قوموں پر قومی زندگی میں مشکلات آتے رہتے ہیں لیکن نظریہ نہ صرف قوموں میں مشکل حالات کا سامنے کرنے بلکہ اُن کو حل کرنے کی اہلیت بھی پیدا کرتا ہے۔ نظریاتی قومیں ہر قسم کے مشکل حالات میں حوصلہ سے کام لیتے ہیں۔

قومی شناخت اور کردار: ہر قوم کا ایک قومی شناخت اور قومی کردار ہوتا ہے جس کی تشکیل میں نظریہ اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ قوم کو ایک امتیازی مقام عطا کرتا ہے۔

بامقصد زندگی: نظریہ کی ضرورت اور اہمیت یہ ہے کہ یہ قوم کو اپنا وقت فضول اور بے معنی کاموں اور سرگرمیوں میں ضائع نہیں کرنے دیتا بلکہ نظریاتی قوم کے افراد ہمیشہ بامقصد زندگی گزارتے ہیں۔

علم اور عمل: نظریہ علم اور عمل کی جانب رہنمائی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ نظریہ نہ صرف مادی ترقی کی بات کرتا ہے بلکہ اِس کے ساتھ ساتھ روحانی اور انسانی ہمدردی کی راہ دکھاتا ہے۔ نظریہ کسی بھی قوم کی ماضی، حال اور مستقبل کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ قوموں کی زندگی کے تمام سیاسی، اقتصادی، معاشرتی اور ثقافتی پہلوؤں پر نظریہ گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔

سوال 2: نظریہ پاکستان کی اساس اور اجزائے ترکیبی پر نوٹ لکھیں۔

جواب: اسلام جنوبی ایشیاء کے مسلمانوں کی زندگی کا محور اور مرکز تھا۔ نظریہ پاکستان کی بنیاد میں دین کے ساتھ اُن کی محبت کے محرک کے ساتھ ساتھ اپنی مذہبی شناخت کی تحفظ کا محرک بھی کارفرما تھا۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

نظریہ پاکستان کی اساس اور اجزائے ترکیبی

اسلام اور عقیدۂ توحید: نظریہ پاکستان اور اس کی اجزائے ترکیبی میں سب سے پہلے اسلام اور عقیدۂ توحید ہے کیونکہ نظریہ پاکستان اور مسلمانوں کی علیحدہ قومیت کی بنیاد کلمہ توحید اور مذہب اسلام پر رکھی گئی ہے۔ برصغیر میں جب سب سے پہلا شخص مسلمان ہوا اُس وقت سے ہی ایک نئی قوم وجود میں آ گئی۔

اسلامی نظام حیات: اسلام صرف ایک دین ہی نہیں بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ ایک روشن خیال اور معتدل معاشرہ کے قیام کا سبب ہے کیونکہ اسلامی نظام حیات انسان کی سیاسی، اقتصادی اور معاشرتی زندگی کی ساری ضروریات کا حل پیش کرتا ہے۔

تصور حاکمیت اعلیٰ: اسلام میں انسان کی زندگی کا بنیادی مقصد اللہ تبارک وتعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت ہے۔ اصل اقتدار اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ انسان محض اللہ تعالیٰ کا نائب ہے۔ پاکستان کا مطلب جنوبی ایشیاء میں ایسی ریاست کا قیام تھا جہاں پر اقتدار اعلیٰ کے تصور کو عملی طور پر نافذ کرنا تھا۔ اسی وجہ سے ہمارے ملک کے آئین میں بنیادی شرط یہ ہے کہ پاکستان میں قرآن وسنت کے منافی کوئی قانون سازی نہیں کی جائے گی۔

معاشرتی انصاف اور مساوات: نظریہ پاکستان کے اہم ترین عناصر میں معاشرتی انصاف اور مساوات کا نظریہ ہے۔ نظریہ پاکستان کا بنیادی مقصد تمام لوگوں کو برابری کی بنیاد پر یکساں اور مساوی حقوق کی فراہمی تھی اسی وجہ سے پاکستان کی آئین تمام شہریوں کو بلاتفریق مذہب، رنگ ونسل کے برابر حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔

اسلامی طرز جمہوریت: اسلامی ریاست جمہوری اور شورائی اصولوں پر قائم ہوتی ہے۔ اسلام تمام اُمور میں مشورے کو اہم مقام دیتا ہے۔ برصغیر کے مسلمانوں کی خواہش تھی کہ ان کا اپنا الگ اور خودمختار ریاست ہوں جہاں اسلام کے جمہوری اصولوں پر عمل کیا جائے۔ اسی وجہ سے ہمارے ملک پاکستان کا آئین بھی اسلامی جمہوری معاشرے کی عکاسی کرتا ہے۔

Visit www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & more.

اقلیتوں کے مساوی حقوق: اسلامی ریاست میں غیر مسلم اقلیتوں کو بھی برابر کے شہری حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ پاکستان کی آئین اقلیتوں کو مساوی حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔

سوال 3: نظریہ پاکستان کے ارتقاء پر روشنی ڈالیں؟

جواب: ہندوستان میں دوقومی نظریے کی ارتقاء کی تاریخ بہت پرانی اور دلچسپ ہے۔ یہ مختلف ادوار پر مشتمل ہے۔

قبل از فاتحین دور:

یہ بات سورج کی طرح واضح ہے کہ آپؐ اور آپؐ کے صحابہؓ میں سے اکثر کا پیشہ تجارت تھا اس لئے دوقومی نظریے کا ارتقاء اُس وقت سے شروع ہوتا ہے جب مسلمان تاجر برصغیر کے ساحلی علاقوں کو تجارت کی غرض سے آئے اور اُن کے کردار اور تجارت کے ساتھ اُن کے تبلیغ سے یہاں کے باشندے اسلام میں داخل ہوئے۔ اصل ارتقاء یہاں سے شروع ہوئی۔

مسلمان فاتحین کا دور:

ہندوستان میں دوقومی نظریے کا دوسرا دور مسلمان فاتحین جیسے محمد بن قاسم، محمود غزنوی، محمد غوری سے مغلوں کی آمد تک دوسرا ارتقائی دور ہے۔ اس دور میں اسلام برصغیر کے طول وعرض میں پھیل گیا لیکن ہندوؤں اور مسلمانوں کے امتیازی اوصاف اپنی جگہ پر قائم تھے۔

مسلمان علماء کا دور:

مسلمان علماء میں مجدد الف ثانی سے لیکر شاہ ولی اللہ، شاہ اسماعیل شہید اور سید احمد بریلوی کے تمام کارنامے دوقومی نظریے کے ارتقاء کی کڑیاں ہیں۔

ایسٹ انڈیا کمپنی اور انگریزوں کا اقتدار:

دوقومی نظریے کے ارتقاء میں یہ دور ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس دور میں دوقومی نظریے کو باقاعدہ طور پر عملی شکل دیدی گئی۔ اسی دوران مغل حکومت ختم ہوگئی اور انگریزوں نے ہندوستان میں اپنی حکومت قائم کی۔ مسلمانوں کو جنگ آزادی میں ناکامی ہوئی اور انگریز مسلمانوں کو جنگ آزادی کا ذمہ

دار سمجھتے تھے۔ نتیجتاً مسلمانوں کی جائیدادیں ضبط اور ملازمتوں کے دروازے ان پر بند ہوئے جس کی وجہ سے مسلمانوں کی معاشی، سیاسی اور معاشرتی حالت بہت خراب ہوگئی۔

جنگ آزادی کے بعد سیاسی جدوجھد:

1885ء میں کانگریس پارٹی کی بنیاد ایک انگریز اے او ہیوم نے رکھ دی۔ اگرچہ کانگریس اپنے آپ کو تمام ہندوستان کے عوام نمائندہ جماعت کے طور پر پیش کرتی تھی لیکن اصل میں وہ یہاں ہندو راج قائم کرنا چاہتے تھے۔

سر سید احمد خان اور دو قومی نظریہ:

سرسید احمد خان دو قومی نظریہ کے باضابطہ خالق تھے۔ شروع میں آپ ہندو مسلم اتحاد کے حامی تھے لیکن 1957ء کی جنگ آزادی کے واقعات، اُردو ہندی تنازعہ، کانگریس کی بنگال کی تقسیم کی مخالفت وغیرہ نے آپ کو اس پر قائل کرلیا تھا کہ ہندو اور مسلمان تاریخی، ثقافتی، سیاسی، معاشی اور مذہبی عقائد و اقدار کے لحاظ سے دو علیحدہ علیحدہ قومیں ہیں۔

سیاسی قائدین کا دور اور دو قومی نظریہ کا نظریہ پاکستان تک سفر:

1885ء میں کانگریس کی بنیاد رکھی گئی تھی لیکن کانگریس ہندوستان کے سارے عوام اور قوموں کی نمائندگی کی آڑ میں صرف ہندو راج کا قیام اور ہندوؤں کے مفادات کا تحفظ کرتی تھی لیکن علی گڑھ سے فارغ قائدین نے مسلم لیگ کی بنیاد 1906ء میں رکھ دی۔ ان قائدین میں سر آغا خان، نواب محسن الملک، نواب وقار الملک، مولانا شوکت علی، مولانا محمد علی وغیرہ کی خدمات دو قومی نظریے کے فروغ کے حوالے سے ناقابل فراموش ہیں۔

آخری دَور:

دو قومی نظریئے کے آخری دَور میں چوہدری رحمت علی، علامہ اقبال اور قائداعظم محمد علی جناح کی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ علامہ اقبال نے 1930ء کے خطبہ آلہ آباد کے موقع پر دو

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

قومی نظریہ کو ناقابل یقین حد تک واضح کیا۔ اسی طرح 1933ء میں چوہدری رحمت علی نے دوقومی نظریے کے اختتام کا اشارہ نئی اسلامی ریاست کو پاکستان کا نام دیکر واضح کیا تھا۔

قرار داد لاہور 1940ء:

قائداعظم نے دوقومی نظریے کو عملی شکل دیدی۔ جب آپ کی صدارت میں مارچ 1940ء کو وہ مشہور قرارداد لاہور پاس ہوئی جو بعد میں قرارداد پاکستان کے نام سے مشہور ہوئی۔ اسی طرح قائداعظم کی کوششوں سے دوقومی نظریہ اپنے ارتقاء کے آخری مرحلے پر نظریہ پاکستان بن گیا اور جو 14 اگست 1947ء کو مسلمانوں کے لئے الگ ریاست کے قیام پر منتج ہوا۔

سوال 4: قائداعظم محمد علی جناح اور علامہ محمد اقبال نے اپنے فرمودات میں نظریہ پاکستان کی تشریح کن الفاظ میں کی ہے؟

جواب: نظریہ پاکستان:

نظریہ پاکستان سے مراد پاکستان کا لائحہ عمل، پروگرام اور نظام زندگی ہے۔ نظریہ پاکستان سے مراد اسلام ہے یعنی حصول پاکستان کا مقصد اسلام کا مکمل نفاذ ہے۔

نظریہ پاکستان کی تشریح قائداعظم کے فرمودات کی روشنی میں:

مسلمانوں کو فکری بنیاد علامہ اقبال نے جبکہ عملی کام قائداعظم نے کیا۔ قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں مسلمانوں نے متحد ہو کر نظریہ پاکستان کے تحت پاکستان بنایا۔ قائداعظم شروع میں ہندو مسلم اتحاد کے زبردست حامی تھے لیکن ہندوؤں کے رویئے سے آپ مایوس ہوئے تو نظریہ پاکستان کے قائل ہو گئے۔ نظریہ پاکستان کی تشریح آپ نے مختلف مقامات پر کچھ اس طرح کی۔

مارچ 1940ء کے موقع پر:

23 مارچ 1940ء کو لاہور میں مسلم لیگ کے تاریخی اجلاس سے خطاب کے دوران نظریہ پاکستان کی تشریح اس طرح کی:

"ہندومت اور اسلام صرف دو مذاہب ہی نہیں بلکہ دو جداگانہ نظام ہیں اس لئے یہ تصور محض خواب ہی سمجھنا چاہیے کہ مسلمان اور ہندو کبھی ایک مشترکہ قوم کی حیثیت اختیار کر سکیں گے۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کا تعلق دو الگ الگ تہذیبوں سے ہے جن کی بنیاد ایسے خیالات اور نظریات پر رکھی گئی ہے جو ایک دوسرے کی ضد ہے"۔

علی گڑھ طلباء کو:

1938ء میں علی گڑھ یونیورسٹی کے طلباء سے خطاب کے دوران نظریہ پاکستان کی تشریح کچھ اس طرح کی۔ "مسلم لیگ نے بڑی حد تک مسلمانوں کو برطانوی راج سے نجات دلا دی ہے لیکن ابھی ایک اور طاقت موجود ہے جو خود کو حکومت برطانیہ کا جانشین تصور کرتی ہے۔ آپ اس کو کسی بھی نام سے پکار سکتے ہیں مگر اس کا مقصد اس کے سوا اور کچھ نہیں کہ وہ ہندوستان میں ہندو راج قائم کرنا چاہتی ہے۔"

گاندھی جی کے نام خط میں تشریح:

گاندھی جی کے نام خط میں نظریہ پاکستان اور مسلمانوں کے الگ قومی شناخت کی تشریح کچھ اس طرح کی۔ "ہم مسلمان اپنی تابندہ تہذیب اور تمدن کے لحاظ سے ایک قوم ہیں۔ زبان وادب، فنون لطیفہ، فن تعمیر، قانون واخلاق، رسم ورواج، تاریخ، روایات اور رجحان اور مقاصد ہر حوالے سے ہمارا اپنا انفرادی نکتہ نظر اور فلسفہ حیات ہے۔ بین الاقوامی قانون کی تعریف کی رُو سے مسلمان ایک جدا قوم ہیں۔"

اجلاس مسلم لیگ 1943ء:

قائداعظم نے 1943ء میں مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس جو کراچی میں منعقد ہوا، فرمایا: "وہ کونسا رشتہ ہے جس میں منسلک ہونے سے تمام مسلمان جسد واحد کی طرح ہیں۔ وہ کونسی چٹان ہے جس پر ان کی ملت کی عمارت استوار ہے۔ وہ کون سا لنگر ہے جس سے اس اُمت کی کشتی محفوظ کی گئی ہے۔ وہ رشتہ، وہ چٹان، وہ لنگر اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جوں جوں ہم آگے بڑھتے جائیں

گے ہم میں زیادہ سے زیادہ اتحاد پیدا ہوگا۔ایک اللہ تعالیٰ،ایک رسولؐ،ایک کتاب،ایک اُمت"۔

1944ء بمقام علی گڑھ:

1944ء کو علی گڑھ یونیورسٹی میں خطاب کے دوران فرمایا:

"تقسیم ہند کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ اس کی وجہ نہ ہندوؤں کی تنگ نظری ہے، نہ انگریزوں کی چال، یہ اسلام کا بنیادی مطالبہ تھا"۔

افسروں سے خطاب:

پاکستان بننے کے بعد 1947ء میں افسروں سے خطاب کے دوران قائداعظم نے فرمایا:

"ہمارا نصب العین یہ تھا کہ ہم ایک ایسی ریاست کو وجود میں لائیں جہاں ہم آزاد انسانوں کی طرح رہ سکیں جو ہماری تہذیب کی روشنی میں ترقی کر سکیں اور جہاں اسلام کے معاشرتی انصاف کو اُبھرنے کا موقع ملے"۔

نظریہ پاکستان کی تشریح علامہ اقبال کے فرمودات کی روشنی میں:

علامہ اقبال بہت عظیم قومی شاعر تھے۔انہوں نے اپنی شاعری اور تقریروں کے ذریعے مختلف مواقع پر نظریہ پاکستان کی تشریح کچھ اس طرح کی ہے:

پیغام توحید: علامہ اقبال نے مسلمانوں کو توحید کا دامن پکڑنے پر زور دیا اور بتایا کہ دنیا کا خالق و مالک ایک اللہ ہی ہے۔اس میں مسلمانوں کی کامیابی ہے۔

یہ ایک سجدہ جسے تُو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدم کو نجات
زندہ قوت تھی جہاں میں یہی توحید کبھی
آج کیا ہے فقط اِک مسئلہ کلام

اسلام کا مقام: علامہ نے مسلمانوں کو اسلام کی اہمیت اور مقام سے اس طرح روشناس کیا۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

2 اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمیؐ

خطبہ آلہ آباد کی روشنی میں: آلہ آباد میں خطبہ کے دوران مسلمانوں کے لئے الگ ریاست کا تصور ان الفاظ میں پیش کیا جو نظریہ پاکستان کی تشریح ہے۔

''میری خواہش ہے کہ پنجاب، صوبہ سرحد، سندھ اور بلوچستان کو ملا کر ایک ریاست بنا دیا جائے۔ یہ شمال مغربی علاقوں کے مسلمانوں کا تقدیر بن چکا ہے''۔

مسلم کانفرنس 1932ء: علامہ اقبال نے 1932ء میں مسلم کانفرنس کے اجلاس کے دوران نظریہ پاکستان کی وضاحت کچھ اس طرح کی۔

''میں یورپ کے وطنیت کا مخالف ہوں۔ میری مخالفت اس بناء پر ہے کہ میں اس کے اندر ملحدانہ مادیت پرستی کے بیج دیکھتا ہوں۔ جو میرے نزدیک انسانیت کے لئے ایک عظیم خطرہ ہے''۔

قومیت کا فرق: علامہ اقبال نے 1910ء میں علی گڑھ کالج کے طلباء کی طرف سے دعوت کے موقع پر مسلمانوں کی قومیت کے بارے میں فرمایا تھا۔

''مسلمانوں اور دنیا کے دوسرے قوموں میں اصولی فرق یہ ہے کہ اسلام کا تصورِ قومیت دیگر قوموں سے مختلف ہے۔ ہماری قومیت کا اصول نہ اشتراک زبان پر ہے، نہ اشتراک وطن پر اور نہ ہی اشتراک اغراض اقتصادی پر، بلکہ ہم لوگ اس برادری میں ہیں جو جناب محمد ﷺ نے قائم فرمائی ہے۔''

نتیجہ:

برصغیر پاک و ہند کے ان دو عظیم رہنماؤں کے فرمودات سے نظریہ پاکستان سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ دونوں نے اپنے ارشادات میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان تہذیبی، ثقافتی اور مذہبی اختلافات کے حوالے دیکر یہ ثابت کیا ہے کہ ہندوؤں اور مسلمان ہر لحاظ سے دو جدا جدا قومیں ہیں اور ان کے درمیان واضح اختلافات موجود ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ دونوں ایک ریاست میں اکھٹے نہیں رہ سکتے۔ اس لئے یہ مسلمانوں کا حق ہے کہ ان کا اپنا جدا وطن ہوں۔ جہاں وہ اپنی مذہبی، ثقافتی اور معاشرتی اقدار اور طور طریقوں کے مطابق زندگی گزار سکیں۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

باب 2

قیام پاکستان

مشقی سوالات

سوال 1: مندرجہ ذیل جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

(ا) تقسیم بنگال کا فیصلہ کب کیا گیا؟

(الف)1805ء (ب)1905ء (ج)1906ء (د)1911ء

(۲) قراردادِ لاہور کس نے پیش کی؟

(الف)علامہ اقبال (ب)قائداعظم

(ج)لیاقت علی خان (د)مولوی فضل الحق

(۳) دوسری جنگ عظیم کا آغاز کب ہوا تھا؟

(الف)1838ء (ب)1938ء (ج)1939ء (د)1945ء

(۴) کرپس مشن کتنے وزیروں پر مشتمل تھا؟

(الف)دو (ب)تین (ج)چار (د)پانچ

(۵) سی۔آر فارمولا کس نے پیش کیا؟

(الف)راج گوپال آچاریہ (ب)جواہرلال نہرو

(ج)مہاتما گاندھی (د)مولانا عبدالکلام آزاد

(۶) 1945-46ء کے انتخابات میں مسلم لیگ نے کتنی نشستیں حاصل کیں؟

(الف)354 (ب)402 (ج)450 (د)454

(۷) جواہرلال نہرو کب آل انڈیا نیشنل کانگریس کے صدر منتخب ہوئے؟

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

(الف)1935ء (ب)1945ء (ج)1946ء (د)1947ء

(۸) 1946-47ء کے عبوری حکومت میں وزیر مالیات کس کو مقرر کیا گیا؟

(الف)لیاقت علی خان (ب)چوہدری محمد علی

(ج)سردار عبدالرب نشتر (د)حسین شہید سہروردی

(۹) ہندوستان کے آخری وائسرائے کون تھے؟

(الف)لارڈ ایٹلی (ب)لارڈ ویول (ج)لارڈ ماؤنٹ بیٹن (د)لارڈ کرزن

(۱۰) 1947ء میں دہلی کے مسلم لیگ کونسل کا اجلاس کب منعقد ہوا؟

(الف)9جون (ب)10جون (ج)10جولائی (د)12جولائی

(۱۱) 3جون کے منصوبے کے رُو سے کن صوبوں کو تقسیم کرنا طے پایا تھا؟

(الف)بمبئی اور سندھ کا (ب)پنجاب اور بنگال

(ج)سرحد / خیبر پختونخوا اور بلوچستان (د)کلکتہ اور مدراس

(۱۲) ریڈکلف ایوارڈ کا اعلان کب کیا گیا؟

(الف)14جولائی 1947ء (ب)30جولائی 1947ء

(ج)14اگست 1947ء (د)17اگست 1947ء

(۱۳) بنگال کے نواب سراج الدولہ کو انگریزوں نے کب شکست دی؟

(الف)1757ء (ب)1857ء (ج)1957ء (د)1868ء

(۱۴) قائداعظم نے کب مسلم لیگ میں شرکت کی؟

(الف)1905ء (ب)1906ء (ج)1913ء (د)1923ء

(۱۵) کسی رہنما کو ہندو مسلم سفیر کا خطاب دیا گیا؟

(الف)جواہر لال نہرو (ب)مہاتما گاندھی (ج)مولانا ابوالکلام آزاد (د)قائداعظم

Visit www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & more.

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

جوابات

۱۔ (ب)1905ء	۲۔ (د)مولوی فضل الحق	۳۔ (ج)1939ء
۴۔ (ب) تین	۵۔ (الف)راج گوپال آچاریہ	۶۔ (د)454
۷۔ (ج)1946ء	۸۔ (الف)لیاقت علی خان	۹۔ (ج)لارڈ ماؤنٹ بیٹن
۱۰۔ (د)10جون	۱۱۔ (ب) پنجاب اور بنگال	۱۲۔ (د)17اگست 1947ء
۱۳۔ (الف)1757ء	۱۴۔ (ج)1913ء	۱۵۔ (د) قائداعظم

مختصر سوالات

سوال 1: کن واقعات نے مسلمانوں اور ہندوؤں کے درمیان فاصلوں کو بڑھا دیا؟

جواب: جن واقعات نے مسلمانوں اور ہندوؤں کے درمیان فاصلوں کو بڑھا دیا وہ درج ذیل ہیں۔

اُردو ہندی تنازعہ: 1867ء کے اُردو ہندی تنازعہ نے دونوں کے درمیان فاصلوں کو بڑھا دیا۔ ہندو اُردو زبان کے جگہ ہندی زبان رائج کرنا چاہتے تھے۔

تقسیم بنگال کی مخالفت:

1905ء میں بنگال کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا جس سے مسلمانوں کو فائدہ ہوا۔ ہندوؤں نے اِسکی بھی مخالفت کی۔ جس سے فاصلے بڑھ گئے۔

دوسرے واقعات:

چورا چوری کا واقعہ، کوہاٹ کے ہندو مسلم فسادات، موپلا قبائل کا مسئلہ۔ 1937ء کے کانگریسی وزارتوں کے تلخ تجربات، شدھی اور سنگھٹن جیسی ہندو پرست تحریکوں نے مسلمانوں اور ہندوؤں کے درمیان نہ صرف فاصلوں کو بڑھا دیا بلکہ اکھٹا رہنا ناممکن بنا دیا۔

سوال 2: کرپس مشن نے کیا تجاویز پیش کی؟

جواب: کرپس مشن: دوسری جنگ عظیم کے دوران بگڑتی ہوئی بین الاقوامی صورت حال

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

کے پیش نظر برطانوی وزیراعظم چرچل نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے ایک رُکن سر سٹیفورڈ کرپس کو ہندوستان کے سیاسی بحران کے حل کے لئے تین افراد کے وفد کے سربراہ کے طور پر بھیجا۔ وفد 23 مارچ 1942ء کو ہندوستان پہنچا۔ اُنہوں نے سیاسی رہنماؤں سے تفصیلی ملاقات کے بعد اپنی تجاویز پیش کئے جو درج ذیل ہیں:

انتخابات:

جنگ کے بعد عام انتخابات کرائے جائیں گے۔

دستور ساز اسمبلی:

دستور ساز اسمبلی کا چناؤ صوبائی اسمبلی کے ممبران کریں گے اور اس میں دیسی ریاستوں کو نمائندگی دی جائے گی۔

نو آبادیات:

جنگ کے خاتمے پر دستور ساز اسمبلی کا بنایا ہوا آئین نافذ ہوگا اور ہندوستان کو نو آبادیات کا درجہ دیا جائے گا۔

صوبائی خودمختاری:

جو صوبے نئے آئین کے تحت وفاق میں شامل نہیں ہونا چاہتے تو انہیں علیحدہ حیثیت اور وفاق سے باہر رہنے کا حق حاصل ہوگا۔

دفاع:

جنگ کے دوران ہندوستان کے دفاع کی ساری ذمہ داری برطانوی حکومت کے ہاتھوں میں ہوگی۔

سوال 3: کرپس مشن کی تجاویز کو کانگریس اور مسلم لیگ نے کیوں مسترد کردیا؟

جواب: کرپس مشن کے تجاویز کو کانگریس اور مسلم لیگ دونوں نے اپنے اپنے وجوہات کی وجہ سے مسترد کردیا۔

نیشنل کانگریس:

کانگریس نے کرپس تجاویز کو اس بنیاد پر مسترد کردیا کہ اس میں ہندوستان کی فوری آزادی

کے لئے اقدامات نہیں تھے کیونکہ اس کے لئے جنگ کے بعد کا وقت دیا گیا تھا۔

پاکستان کی بو:

دوسری بات یہ تھی کہ اس سے کانگریس کو پاکستان کی بو آتی تھی کیونکہ ان تجاویز میں سے ایک یہ تھا کہ صوبے اگر چاہیں تو وفاق سے علیحدہ ہو سکتے ہیں۔

مسلم لیگ:

ابہام: مسلم لیگ نے ان تجاویز کو اس لئے مسترد کیا کہ اس میں مسلمانوں کے لئے علیحدہ وطن کا مطالبہ واضح انداز میں تسلیم نہیں کیا گیا تھا۔

عدم شرکت بات چیت: اس کے علاوہ مسلم لیگ کا اعتراض تھا کہ ان کو گفت وشنید کے دوران اعتماد میں نہیں لیا گیا تھا۔ اسی طرح کرپس مشن اپنے مقصد میں ناکام ہو گیا۔

سوال 4: شملہ کانفرنس کیوں ناکام ہوئی؟

جواب: شملہ کانفرنس:

کرپس مشن اور گاندھی جناح مذاکرات کی ناکامی کے بعد وائسرائے ہند لارڈ ویول نے شملہ کے مقام پر ہندوستان کے تمام سیاسی رہنماؤں کا اجلاس 25 جون 1945ء کو طلب کیا۔

قابل قبول حل:

یہ کانفرنس ہندوستان کے مسئلہ کے ایسے حل کے لئے بلایا گیا تھا جو فریقین کو منظور ہوں۔

گورنر جنرل انتظامی کونسل کی تشکیل:

کانفرنس کے نتیجے کے طور پر گورنر جنرل کی انتظامی کونسل کی تشکیل کرنا مقصود تھی۔

تناسب نمائندگی:

مجوزہ کونسل میں ہندو مسلم نمائندگی کے تناسب اور مختلف فرقوں کے نمائندوں کی نامزدگی کے بارے میں مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان سخت اختلافات سامنے آئے۔ وائسرائے نے دونوں پارٹیوں سے نمائندوں کی فہرست دینے کو کہا جس پر قائداعظم نے یہ فہرست دینے سے یہ کہتے ہوئے

انکار کیا کہ پہلے اس اصول کو مان لیں کہ صرف مسلم لیگ ہی مسلمان نمائندے نامزد کرے گی جو وائسرائے کے لئے ناممکن تھا۔اس کے علاوہ پنجاب یونینسٹ پارٹی کے خضر حیات اپنے لئے جدا مسلمان نمائندہ چاہتے تھے۔ جس کی قائداعظم مخالف تھے۔ اس وجہ سے شملہ کانفرنس ناکام ہوئی۔جس کا وائسرائے کوخود اعلان کرنا پڑا۔

سوال 5: 1945-46ء کے عام انتخابات میں مسلم لیگ کس طرح کامیاب ہوئی؟

جواب: 1945-46 کے عام انتخابات میں مسلم لیگ کی کامیابی: فروری 1945ء میں مرکزی اسمبلی کے انتخابات منعقد ہوئے۔جس میں کانگرس اور مسلم لیگ نے بھرپور انداز میں حصہ لیا۔

آزادی ہندوستان اور دستوری مسئلہ:

مسلم لیگ نے انتخابات میں اس طرح کامیابی حاصل کی کہ ہندوستان کی آزادی اور دستوری مسئلہ پر مسلم لیگ کانگریس کی خلاف تھی۔کانگریس نے متحدہ ہندوستان کے نام پر جبکہ مسلم لیگ نے پاکستان کے نام پر یہ انتخابات لڑے۔الیکشن کے دوران قائداعظم اور مسلم لیگ نے بھرپور انداز میں مسلمانوں کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ ہندوستان میں مسلمانوں کا مستقبل محفوظ دیکھنا چاہتے ہیں تو ان کو پاکستان کے مطالبے پر مسلم لیگ کا ساتھ دیکر ان کے نامزد اُمیدواروں کو ووٹ دینا چاہیئے۔ بصورت دیگر وہ ہمیشہ کے لئے کانگریس کے غلامی میں چلے جائیں گے۔اسی طرح مسلم لیگ نے 1945-46ء کے عام انتخابات میں تمام مرکزی اور 492 مسلم صوبائی نشستوں میں سے 454 پر واضح کامیابی حاصل کی۔

سوال 6: 1946ء میں مجالس قانون ساز کے اجلاس میں کیا مطالبات پیش کیے گئے؟

جواب: الیکشن کے بعد مسلم لیگ کے ٹکٹ پر مختلف قانون ساز مجالس کے لئے منتخب ہونے والوں کا اجلاس اپریل 1946ء میں دہلی میں منعقد ہوا جس میں یہ اہم مطالبات پیش کیے گئے۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

مطالبہ پاکستان:

اجلاس میں قائداعظم نے پاکستان کا مطالبہ کیا اور اس پر بھرپور تقریر کی۔

آزادی ریاست:

اجلاس میں بنگال سے حسین شہید سہروردی نے قرارداد کی شکل میں ایک آزاد اور خود مختار ریاست پاکستان کا مطالبہ کیا جو کہ شمال مغرب میں پنجاب، صوبہ سرحد، بلوچستان اور سندھ اور شمال مشرق میں آسام اور بنگال پر مشتمل ہوگا۔

الگ الگ آئین ساز اسمبلیاں:

اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ مسلم ہندوستان اور ہندو ہندوستان کے لئے الگ الگ آئین ساز اسمبلیوں کی تشکیل کی جائے جو دونوں ملکوں کے لئے آئین مرتب کریں۔

سوال 7: 1946-47ء میں عبوری حکومت کی تشکیل کس طرح کی گئی؟

جواب: وائسرائے نے وزارتی مشن سے مشورہ کرنے کے بعد عبوری حکومت کی تشکیل کچھ اس طرح کر دی۔ عبوری حکومت کی تشکیل میں کانگریس کے چھ، مسلم لیگ کے پانچ اور اقلیتوں کے تین نمائندوں کو وزارتیں دی جائیں گے۔ دونوں بڑی پارٹیوں کانگریس اور مسلم لیگ دونوں کو یکساں اہم محکمے دیئے جائیں گے اور ایک پارٹی کو دوسری پارٹی کے نامزد کردہ اُمیدواروں پر اعتراض کا حق نہیں ہوگا۔

سوال 8: کانگریس کو یہ احساس کیوں ہوا کہ انہوں نے خزانہ کی وزارت مسلم لیگ کو دے کر غلطی کی ہے؟

جواب: کانگریس کو یہ احساس اس لئے ہوا کہ انہوں نے مالیات کا شعبہ مسلم لیگ کو دیکر غلطی کی ہے جس کے کچھ وجوہات تھے۔

(۱) اس کی پہلی وجہ یہ تھی کہ کانگریس کے تمام وزارتیں اور وزیر وزارت مالیات کے رحم و کرم پر تھے۔

(۲) دوسری وجہ یہ تھی کہ متحدہ ہندوستان کے وزیر مالیات خان لیاقت علی خان نے متحدہ ہندوستان کا آخری بجٹ ایسا بنایا جس میں غربت کے خاتمے کے لئے اقدامات اور ان اخراجات کے

پیدا کرنے کے لئے کارخانہ داروں پر ٹیکس لگایا گیا جبکہ اکثر کارخانے ہندوؤں کے تھے۔

(۳) اس کے علاوہ وزیر مالیات نے ٹیکس چوری کرنے والوں کے محاسبہ کے لئے ایک تحقیقاتی کمیشن بھی تجویز کیا جو کہ کانگریس کے حمایتی کارخانہ داروں کے منہ پر ایک طمانچہ تھا۔

سوال 9: قائداعظم کو "ہندو مسلم اتحاد کا سفیر" کا خطاب کیوں دیا گیا؟

جواب: قائداعظم نے اپنی عملی سیاست کا آغاز 1906ء میں کانگریس میں شامل ہونے سے کیا۔ لیکن 1913ء میں جب مسلم لیگ نے اپنے مقاصد میں تبدیلی کی تو آپ نے مسلم لیگ میں بھی شمولیت اختیار کی اور دونوں جماعتوں کو قریب سے قریب تر لانے کی کوششوں میں مصروف ہو گئے۔ آپ کے کوششوں کی وجہ سے 1916ء میں لکھنؤ کے مقام پر دونوں پارٹیوں میں ایک متفقہ معاہدہ میثاق لکھنؤ ہوا۔ ہندو اور مسلمانوں کو قریب لانے کے انہیں کوششوں کی وجہ سے آپ کو "ہندو مسلم اتحاد کا سفیر" کا خطاب دیا گیا۔

سوال 10: قائداعظم نے کن طریقوں سے تحریک پاکستان کے بہترین رہنما کا کردار نبھایا؟

جواب: قائداعظم نے مختلف طریقوں سے تحریک پاکستان کے بہترین رہنما کا کردار نبھایا۔

قانونی طریقہ:

قائداعظم نے پوری زندگی قانون میں رہتے ہوئے تحریک آزادی پاکستان کی جنگ لڑی اور کبھی بھی کانگریس میں نام نہاد عظیم رہنماؤں کی طرح جیل نہیں گئے۔ آپ نے نہرو رپورٹ کے مقابلے میں ایک بہترین قانون دان کا ثبوت دیتے ہوئے چودہ نکات پیش کئے۔

- **طریقہ نظم و ضبط:**

آپ نے تحریک پاکستان کے بہترین رہنما کا کردار اسی طرح نبھایا کہ آپ نے نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ مسلمانوں کے سیاسی جدوجہد کو نہ صرف منظم کیا اور تمام مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکھٹا کیا بلکہ ان کو اپنی منزل پاکستان تک پہنچایا۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

تدبر اور مستقل مزاجی:

ہر تحریک کے کامیابی کے لئے ایک مدبر اور مستقل مزاج رہنما کی ضرورت ہوتی ہے۔ قائداعظم تحریک آزادی پاکستان کے ہر موڑ پر مسلمانوں کی رہنمائی نہایت تدبر اور مستقل مزاجی سے کرتے رہے۔

دلیل:

قائداعظم نے تحریک پاکستان کے دوران ہمیشہ تشدد کے خلاف دلیل کے ہتھیار کے ساتھ انگریزوں، کانگرسی اور غیر مسلم لیگی رہنماؤں کا مقابلہ کیا۔ آپ کا طریقہ دلیل سارے ہتھیاروں سے بہتر ہتھیار ثابت ہوئی۔

تفصیلی سوالات

سوال 1: قراردادلاہور کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں۔تحریک پاکستان میں اس کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: قراردادِ لاہور:

مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس: 23مارچ1940ءکواقبال پارک لاہور میں مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس قائداعظم محمد علی جناح کی صدارت میں ہوا۔یہ مسلم لیگ کا27واں اجلاس تھا۔اجلاس کے دوسرے دن یہ قرارداد بنگال کے وزیراعلیٰ مولوی فضل الحق نے پیش کی۔

قرارداد کی حمایت: اس قرارداد کی تائید قاضی محمد عیسیٰ، چوہدری خلیق الزمان، بیگم محمد علی جوہر، آئی آئی چندریگر، مولانا ظفر علی خان، محمد اسماعیل خان، عبداللہ ہارون، سردار اورنگزیب، ڈاکٹر محمد عالم اور مولانا عبدالحامد بدایونی نے کی۔

تاریخ قرارداد: یہ قرارداد 24مارچ کو پاس کی گئی۔

قرارداد میں مسلمانوں کے مطالبات: اس قرارداد میں مسلمانوں کے مطالبات کو ان الفاظ میں پیش کیا گیا۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

"اس ملک میں کوئی آئینی منصوبہ قابل عمل اور مسلمانوں کے لئے قابل قبول نہیں ہوگا۔ جو مندرجہ ذیل بنیادی اصول پر مبنی نہ ہو یعنی یہ کہ جغرافیائی اعتبار سے متصلہ وحدتوں میں ضروری ردوبدل کر کے انہیں ایسے بنادیا جائے کہ وہ علاقے جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے جیسا کہ ہندوستان کے شمال مغربی اور مشرقی حصے میں ہے۔ یکجا ہو کر یہی آزاد مملکتیں بن جائیں جن کی آئینی وحدتیں بااختیار اور خودمختار ہوں"۔

قرارداد لاھور سے قرارداد پاکستان تک: قرارداد پاس ہونے پر ہندو اخبارات نے اس کو قراردادِ پاکستان کا نام دیا۔ قائداعظم اور مسلم لیگ نے اسی نام کو اختیار کیا۔

تحریک پاکستان میں اس کی اھمیت: قراردادِلاہور/پاکستان تحریک پاکستان میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی اہمیت درج ذیل حوالوں سے کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔

نئے دَور کا آغاز: اس قرارداد کے منظور ہونے کے بعد تحریک پاکستان ایک نئے دَور میں داخل ہوگئی اور ملک بھر میں مسلم لیگ کے اجلاس منعقد ہوئے جس میں مسلمانوں کے لئے جداوطن کا مطالبہ کیا گیا۔

اھمیت بحوالہ آزادی: قراردادِ پاکستان/لاہور کی نہ صرف جنوبی ایشیاء میں بلکہ دنیا کی تاریخ میں بڑا مقام ہے۔ دنیا کی تاریخ میں یہ پہلی قرارداد ہے جس نے غلام قوم کو آزادی کی نعمت سے نوازا۔

اتحاد و قربانی: قراردادِلاہور نے تحریک پاکستان میں بے مثال اتحاد اور قربانی کے جذبہ کی نئی روح پھونک دی اور مسلمانوں میں اتحاد اور قربانی کا جذبہ تحریک پاکستان کو کامیابی سے ہمکنار کر گیا۔

حصولِ منزل: قراردادِلاہور کے بعد تحریک پاکستان کو منزل مل گیا اور اب اس قرارداد کی منظوری کے بعد قائداعظم کے ولولہ انگیز قیادت میں پاکستان کے منزل کے حصول کے لئے زبردست جدوجہد شروع ہوئی۔ جو سات سال کے مختصر عرصے میں 14 اگست 1947ء کو پاکستان کے قیام کی شکل میں منزل کا حصول ممکن کر گیا۔

ہم ہر سال 23 مارچ اسی تاریخی قرارداد کی نسبت سے یوم پاکستان کے طور پر مناتے ہیں۔
قیام پاکستان کو کسی بھی شک وشبے سے بالاتر ہو کر بیسویں صدی کا ایک معجزہ قرار دیا جا سکتا ہے۔

سوال 2: سی۔آر داس فارمولا اور گاندھی جناح مذاکرات کو تفصیل سے بیان کریں؟

جواب: سی ۔ آر داس فارمولا:

پس منظر: جنگ عظیم دوم کے دوران کانگریس نے انگریزوں کو ہندوستان سے نکالنے اور کانگریس کو اقتدار حوالہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کی اور اس حوالے سے مسلم لیگ کو اعتماد میں نہیں لیا لیکن انگریزوں کو بھی کانگریس کے چال معلوم ہو چکے تھے اور دوسری جانب مسلم لیگ قائداعظم کی سرکردگی میں منظم ہو رہی تھی اور وہ انگریزوں پر واضح کر چکے تھے کہ ہندوستان کے آٹھ کروڑ مسلمانوں کے جذبات اور احساسات کو نظر انداز کرنا خطرے کا باعث ہوگا۔ یہ حالات مسلم لیگ اور کانگریس کے جدا جدا راستوں کو واضح کر رہے تھے۔

سی ۔آر داس فارمولا:

چکرورتی راج گوپال اچاریہ مدراس سے کانگریس کے بڑے رہنما تھے۔ انہوں نے مسلم لیگ اور کانگریس کو قریب لانے کی کوشش کی کیونکہ اسے معلوم تھا کہ کانگریس حکومت برطانیہ سے اُس وقت تک کوئی معاہدہ نہیں کر سکتی جب تک اُسے مسلم لیگ کا تعاون حاصل نہ ہوں اور اسی طرح حکومت برطانیہ بھی کانگریس کی ایسی کوئی بات ماننے کے لئے تیار نہیں ہوگی جب تک مسلم لیگ مخالفت کر رہی ہوں۔سی۔آر داس یعنی راج گوپال آچاریہ نے مدراس اسمبلی سے قرارداد منظور کرائی جس میں کانگریس سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ مناسب ردوبدل کے ساتھ پاکستان کے مطالبے کو منظور کریں اور مسلم لیگ کے ساتھ مرکزی حکومت کے بارے میں گفت وشنید کریں۔

سی۔ آر داس فارمولے کے اہم نکات:

سی۔آر داس فارمولے کے اہم نکات درج ذیل ہیں۔

توثیق آزادی و تعاون کانگریس: مسلم لیگ ہندوستان کے مطالبہ آزادی کی توثیق

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

کرے گی اور عبوری دور میں ایک عارضی حکومت کے قیام کے سلسلے میں کانگریس سے تعاون کریں گے۔

قیام کمیشن: جنگ کے بعد ایک کمیشن قائم ہوگا جو ہندوستان کے شمال مغرب اور شمال مشرق میں مسلمان اکثریت کے اضلاع کا تعین کریں جہاں استصواب رائے سے ہندوستان سے آزادی کا فیصلہ ہوگا۔

باہمی معاہدہ: علیحدگی کی صورت میں دفاع، تجارت، مواصلات اور دیگر ضروری اُمور کے بارے میں باہمی معاہدہ ہوگا۔

شدید مخالفت: کانگریس نے ان تجاویز کی سخت مخالفت کر کے اس کو مسترد کر دیا۔ سی۔ آر داس نے کانگریس کے ذاتی حملوں کی وجہ سے کانگریس اور اسمبلی سے استعفیٰ دیا۔

گاندھی جناح مذاکرات: قائداعظم نے سی۔ آر داس فارمولے کی روشنی میں 1944ء میں گاندھی سے مذاکرات کئے۔

تاریخ مذاکرات: یہ مذاکرات 9 ستمبر تا 13 ستمبر 1944ء کو بمبئی میں قائداعظم کے رہائش گاہ پر جاری رہے۔

طریقہ مذاکرات: یہ مذاکرات بالمشافہ ملاقاتوں کے علاوہ خط و کتابت کے ذریعے ہو رہے تھے۔ اس کے باوجود ان مذاکرات اور خط و کتابت میں کوئی کامیابی نہیں ہوئی۔

سبب ناکامی: مذاکرات کی ناکامی کا بنیادی سبب گاندھی کا اس بات پر اصرار تھا کہ پہلے انگریزوں کو ہندوستان سے نکالا جائے۔ اس کے بعد مسلمان اور ہندو آپس میں مل کر معاملات طے کریں گے۔

جبکہ قائداعظم کا موقف تھا کہ اگر ہم پہلے اپنے معاملات طے کر لیں تو پھر حکومت برطانیہ خود بخود ہندوستان سے نکل جائے گی۔ دونوں رہنماؤں گاندھی اور قائداعظم کے جدا جدا نظریات اور خیالات کی وجہ سے مذاکرات ناکام ہو گئے لیکن اس کی اہمیت یہ ہے کہ مسلم لیگ کے پلیٹ فارم سے قائداعظم نے پہلی بار گاندھی سے تقسیم ہند پر مذاکرات کئے اور مذاکرات کے نتیجے میں قائداعظم نے پاکستان کے بارے میں بہت سے شکوک و شبہات کو دور کر دیا۔

سوال 3: کابینہ مشن پلان کیا ہے؟اس کے اغراض ومقاصد بیان کریں؟

جواب: کابینہ مشن پلان:

برصغیر پاک وہند کے مسلمانوں کے جدوجہد آزادی میں کابینہ مشن پلان بہت اہم موڑ ہے۔

پس منظر: جنگ عظیم دوم کے خاتمے پر برطانوی حکومت نے ہندوستان میں جداگانہ طرز پر انتخابات کرائیں اور ہندوستان کے مسئلہ پر کرپس مشن ناکام ہوگئی تھی جس کے بعد کابینہ کے تین وزیروں پر مشتمل مشن ہندوستان کے مسئلہ کے حل کے لئے روانہ کیا جس کو کابینہ مشن پلان کہا جاتا ہے۔

ارکان: کابینہ مشن کے تین ارکان کے نام سر سٹیفورڈ کرپس، اے۔ وی الیگزینڈر اور سر پیتھک لارنس تھے۔

آمد: کابینہ مشن کے ارکان 24 مارچ 1946ء کو دہلی پہنچے۔

باہم ملاقاتیں: مشن نے پہنچنے کے بعد وائسرائے لارڈ ویول، صوبوں کے گورنروں، انتظامی کونسل کے اراکین، مسلم لیگ اور کانگریس کے مختلف رہنماؤں سے ملاقاتیں کیے۔ ان ملاقاتوں کے دوران کانگریس نے آزاد اور متحدہ ہندوستان جبکہ مسلم لیگ نے تقسیم ہندوستان اور پاکستان کا مطالبہ کیا۔

مشن کے اغراض و مقاصد:

کابینہ مشن کے اہم اغراض ومقاصد درج ذیل ہیں:

پُرامن سیاسی حل: کابینہ مشن کے اغراض ومقاصد میں سے یہ سب سے اہم تھا کہ وہ ہندوستان کے پیچیدہ اور مشکل مسئلے کا کوئی پُرامن سیاسی حل تلاش کریں کیونکہ کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان سیاسی حل کی راہ میں زمین وآسمان کا فرق تھا۔

فرقہ وارانہ کشیدگی کا خاتمہ: ہندوؤں اور مسلمانوں کے علاوہ دونوں طرف میں موجود انتہا پسند تنظیمیں فرقہ وارانہ فسادات کر رہی تھی جس کی وجہ سے کافی قتل وغارت گری ہوچکی تھی اور مزید کا اندیشہ تھا اس لئے کابینہ مشن پلان فرقہ وارانہ کشیدگی کا خاتمہ چاہتی تھی۔

انتظامی مسائل کا حل: کانگریس اور مسلم لیگ کے مخالفانہ رویوں کی وجہ سے

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

ہندوستان میں انتظامی مسائل پیدا ہو رہے تھے۔ جس کی وجہ سے امن وامان کا مسئلہ نہ صرف پیدا ہوا بلکہ مزید سنگین ہو گیا تھا اور انتظامی اُمور تو تاج برطانیہ کے نمائندوں کے ہاتھوں میں تھی اس لئے برطانوی حکومت کابینہ مشن پلان کے ذریعے ہندوستان کے انتظامی مسائل کو حل کرنا چاہتے تھے۔

کابینہ مشن کی اہم تجاویز:

صوبوں کی گروپ بندی: صوبوں کے تین گروپ اے، بی اور سی بنائے گئے۔

گروپ اے میں یو پی، بمبئی، مدراس، بہار، سی پی اور اڑیسہ۔ گروپ بی میں پنجاب، سندھ اور سرحد اور گروپ سی میں آسام اور بنگال کے صوبے شامل کئے گئے۔

نظام حکومت: نظام حکومت وفاقی ہوگا اور مرکزی انتظامیہ کے ساتھ دفاع، مالیات اور مواصلات کے محکمے ہوں گے۔

مرکز سے علیحدگی: صوبوں کو دس سال بعد مرکز سے آزادی کی اختیارات دیئے گئے۔

قائداعظم نے کابینہ مشن پلان کو کچھ تحفظات کے اظہار کے بعد منظور کر لیا جبکہ کانگریس اور جواہر لال نہرو نے وزارتی مشن کے تمام منصوبوں کو رد کر دیا کیونکہ اس میں کانگریس کو مسلمانوں کا مفاد نظر آ رہا تھا۔

سوال 4: 3 جون کا منصوبہ کیا ہے؟ اس کے تحت تقسیم ہندوستان اور پاکستان کا قیام کیسے ہوا؟

جواب: 3 جون کا منصوبہ:

لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے ہندوستان کے آخری وائسرائے کی حیثیت سے ہندوستان کے مسلم لیگ اور کانگریسی رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کے نتیجے میں برصغیر کے تقسیم کا جو منصوبہ تیار کیا جسے حکومت برطانیہ نے منظوری دی اور جس کا اعلان 3 جون 1947ء کو کیا گیا۔ 3 جون کا منصوبہ کہلاتا ہے۔

منصوبے ک تحت تقسیم ہندوستان اور قیام پاکستان:

اس منصوبے میں اہم نکات تھے جس کی روشنی میں تقسیم ہندوستان اور قیام پاکستان ممکن ہوا۔ جو درج ذیل ہیں۔

موجودہ دستور ساز اسمبلی: 3 جون کے منصوبے کے تحت موجودہ دستور ساز

اسمبلی اپنا کام جاری رکھے گی لیکن اس دستور کو ملک کے صرف اُن صوبوں میں نافذ کیا جائے گا جس کے عوام اِسے قبول کرنے پر رضا مند ہوں گے۔

پنجاب اور بنگال: پنجاب اور بنگال کی صوبائی اسمبلیوں کے مسلم اکثریتی علاقوں اور غیر مسلم اکثریتی علاقوں کے ممبران کے اجلاس ہوں گے جس میں اگر کسی ایک گروہ نے صوبے کی تقسیم کے حق میں رائے دی تو صوبے کو دو حصوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

حد بندی کمیشن: صوبوں کی تقسیم کی صورت میں ایک حد بندی کمیشن مقرر کیا جائے گا جو تقسیم کا کام سرانجام دے گا۔

صوبہ سندھ: صوبہ سندھ کی قانون ساز اسمبلی اکثریت سے فیصلہ کرے گی کہ وہ پاکستان یا ہندوستان میں کس کے ساتھ شامل ہونا چاہتا ہے۔

صوبہ سرحد: صوبہ سرحد کے مستقبل کا فیصلہ وہاں کی رائے دہندگان ایک ریفرنڈم کی صورت میں کریں گے۔

بلوچستان و دیسی ریاستیں: بلوچستان اور اس کے دیسی ریاستوں کا فیصلہ وہاں کا مقامی جرگہ اور کوئٹہ کے میونسپل کمیٹی کے ارکان کریں گے کہ وہ پاکستان یا ہندوستان کے ساتھ شامل ہونا چاہتے ہیں۔

ضلع سلہٹ: آسام کے ضلع سلہٹ کا فیصلہ بھی ریفرنڈم کے ذریعے کیا جائے گا کہ وہ پاکستان اور ہندوستان میں کس کے ساتھ شامل ہونا چاہتا ہے۔

آزادی کا مسودہ قانون: اس کی رُو سے حکومت برطانیہ نے اعلان کیا کہ حکومت برطانیہ جون 1947ء سے پہلے اقتدار یہاں کی ریاستوں کے سپرد کرنے کے لئے تیار ہے جس کے لئے پارلیمنٹ میں مسودہ قانون پیش کیا جائے گا اور منظوری کے بعد ایک یا دو ریاستوں کو نو آبادیات کا درجہ دیکر آزادی دی جائے گی۔

مسلم لیگ و کانگریس کا ردّ عمل: ماؤنٹ بیٹن کے 3 جون 1947ء کے

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

3 اعلان شدہ منصوبے کو مسلم لیگ نے 9 جون کو اور آل انڈیا کانگریس نے 14 جون کو قبول کرنے کا فیصلہ کیا۔ کانگریس نے سخت مجبوری کی حالت میں اس اُمید پر یہ فیصلہ کیا کہ دونوں ممالک جلد دوبارہ اکٹھے ہو جائیں گے۔

سوال 5: برصغیر پاک و ہند میں برطانوی استعمار اور اس کی مقاصد اور پالیسیاں بیان کریں؟

جواب: برطانوی استعمار:

یورپ میں جب سولہویں صدی کے دوران صنعتی انقلاب آیا تو لوگوں کی زندگیوں میں بے پناہ تبدیلیاں آئیں۔ صنعت کاروں نے یورپ سے باہر مارکیٹ تلاش کرنے کے لئے ہندوستان کا رُخ کیا۔ مغل بادشاہ جہانگیر کے دَور میں سر تھامس رو نے بادشاہ سے بنگال میں تجارتی مراعات حاصل کیں۔ اپنی تجارتی سرگرمیوں کے لئے ایسٹ انڈیا کے نام سے کمپنی قائم کی لیکن ہندوستانیوں کی باہم نااتفاقی، قابل حکمرانوں کی عدم موجودگی اور امن و امان کے بگڑتی صورت حال کی وجہ سے انگریزوں نے پاؤں جمائے اور سارے ہندوستان پر راج کے خواب کو حقیقت دینے لگے۔ 1758ء میں بنگال کے سراج الدولہ اور 1799ء میں میسور کے حیدر علی اور ٹیپو سلطان کے شکست کے بعد انگریز 1830ء کو دہلی پہنچ گئے اور 1857ء کے جنگ آزادی میں شکست کے بعد اقتدار مسلمانوں سے مکمل طور پر انگریزوں کے ہاتھ میں چلا گیا۔

مقاصد اور پالیسیاں:

انگریزوں نے اپنے راج کو ٹھوس بنیادوں پر قائم کرنے کے لئے کچھ مقاصد اور پالیسیاں بنائیں جو کہ درج ذیل ہیں:

انتظامی مقاصد اور پالیسیاں:

انگریزوں نے ہندوستان کو اپنے قابو میں رکھنے کے لئے مؤثر انتظامی مشنری تشکیل دے دی کیونکہ اُن کے آنے سے ہندوستان کے لوگوں کے علوم و فنون، رسوم و رواج، ثقافت اور طرزِ فکر متاثر ہوا تھا۔ اس مقصد کے لئے انگریزوں نے ہندوستان کے محدود اشرافیہ کو اپنے ساتھ ملا کر اپنی حکومت کو

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

مضبوط بنانے کا بندوبست کیا۔ اپنی انتظامی گرفت کو مزید مضبوط کرنے کے لئے انہوں نے ہندوستان کو چھوٹے چھوٹے صوبوں اور ضلعوں میں تقسیم کرنے کی پالیسی کو اپنایا اور پھر ان چھوٹے انتظامی یونٹوں کو مؤثر انتظامیہ کی فراہمی کے علاوہ متعلقہ علاقوں کے خان یا زمینداروں کے اعتماد کو حاصل کیا۔

طبقاتی نظام:

انگریزی سامراجیت کی ایک خصوصیت اِن کے پیدا کردہ نسلی امتیازات ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لئے انہوں نے ہندوستان کو حاکم اور محکوم میں تقسیم کیا۔ انگریز ہندوستانی معاشرے میں رہتے ہوئے کبھی بھی ہندوستانی معاشرے کا حصہ نہیں رہے۔ اس طبقاتی پالیسی نے ہندوستان کی تعلیم، معیشت، سیاست اور معاشرے پر بُرے اثرات مرتب کئے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ آزادی کے بعد بھی ہمارے معاشرے میں انگریزوں کے طبقاتی نظام کے اثرات باقی ہیں۔ یہ حاکم اور محکوم کی پالیسی تو انہوں نے حکومت کو طول دینے اور مضبوط کرنے کی غرض سے بنائی تھی۔

تعلیمی نظام:

انگریزوں نے ہندوستان میں جدید علوم کے ترویج کے لئے تعلیمی اداروں کے علاوہ مدراس، کلکتہ اور بمبئی میں یونیورسٹیاں اِس غرض سے قائم کئے کہ انگریزوں کو اپنا انتظام حکومت چلانے کے لئے ایسے لوگ مہیا ہو جائیں جو اُن کے ہندوستان پر حکومت کو طول دینے کا ذریعہ بنے۔ بڑے طبقے کے لئے اعلیٰ تعلیم، دوسرے اور تیسرے طبقے کے لئے دوسری قسم کی تعلیم اور چوتھے طبقے کے لئے صرف مدرسوں کی تعلیم تھی۔ اس سے صرف ہندوستان کے طبقاتی تقسیم کو مزید مضبوط کرنا تھا تاکہ انگریزوں کو اُن پر حکومت کرنے میں آسانی ہو۔

معاشی نظام:

انگریزی سامراج سے پہلے ہندوستان خوراک میں خودکفیل ہونے کے علاوہ خوراکی اشیاء کے برآمد کے علاوہ بہت سے دوسری چیزیں بھی برآمد کرتے تھے لیکن انگریزوں نے ایسے ٹیکس لگائیں جس سے ہندوستان خوراک درآمد کرنے والا ملک بن گیا۔ ہندوستان سے خام مال برآمد اور انگریزی

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

مصنوعات کو درآمد کرنے کی پالیسی اپنائی گئی۔ جاگیردارانہ نظام کو مزید مضبوط کیا گیا اور نتیجتاً صنعتی ترقی نہ ہونے کے برابر تھی۔

سیاسی نظام:

انگریزوں نے اپنے حکومت کو مضبوط کرنے اور طول دینے کے لئے ایسی سیاسی پالیسیاں اپنائیں جیسے حکومت کے معاملات میں عوام کو شرکت کا کوئی بھی موقع نہیں دیا گیا اور خاص لوگوں کو اقتدار کے ایوانوں پر چھائے رہنے دیا تاکہ عوام میں سیاسی بیداری پیدا نہ ہوں اور وہ آزادی یا انگریز استعمار سے نجات کی کوشش نہ کریں۔

Visit www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & more.

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

باب 3

ارضِ پاکستان

مشقی سوالات

سوال 1: مندرجہ ذیل جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

(۱) پاکستان جنوبی ایشیاء کے کس حصے میں واقع ہے؟

(الف) جنوب مغربی (ب) جنوب مشرقی

(ج) شمال مغربی (د) شمال مشرقی

(۲) پاکستان کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(الف) 5967210 مربع کلومیٹر (ب) 796096 مربع کلومیٹر

(ج) 896096 مربع کلومیٹر (د) 997512 مربع کلومیٹر

(۳) پاکستان کے جنوب میں کیا ہے؟

(الف) چین (ب) بھارت (ج) بحرِ ہند (د) بحیرۂ عرب

(۴) پاکستان کے شمال میں واہ خان کی پٹی اسے کس ملک سے جدا کرتی ہے؟

(الف) ازبکستان (ب) تاجکستان (ج) ترکمانستان (د) بحیرۂ عرب

(۵) پاکستان کی شمالاً جنوباً لمبائی قریباً کتنی ہے؟

(الف) 1400 کلومیٹر (ب) 1500 کلومیٹر

(ج) 1600 کلومیٹر (د) 1700 کلومیٹر

(۶) نانگا پربت کی چوٹی کس پہاڑی سلسلے میں ہے؟

(الف) شوالک (ب) کوہ قراقرم (ج) کوہ ہندوکش (د) کوہ ہمالیہ

(۷) کے۔ٹو (K-2) کی بلندی کتنی ہے؟

(الف)8126میٹر (ب)8224میٹر (ج)8611میٹر (د)9611میٹر

(۸) کون سا تاریخی درہ کوہِ ہندوکش کے پہاڑی سلسلے میں واقع ہے؟

(الف)درہ بولان (ب)درہ خیبر (ج)درہ ٹوچی (د)درہ گومل

(۹) جھیل ہامون مشخیل کہاں واقع ہے؟

(الف) کوہ ہندوکش (ب) کوہ سلیمان

(ج) سطح مرتفع پوٹھوہار (د) سطح مرتفع بلوچستان

(۱۰) پاکستان دنیا کے کس خطے میں واقع ہے؟

(الف) حاری (ب)نیم حاری (ج)بحری (د)نیم بحری

(۱۱) سیاچن گلیشیرز کی لمبائی کتنی ہے؟

الف)58 کلومیٹر (ب)68 کلومیٹر (ج)72 کلومیٹر (د)78 کلومیٹر

(۱۲) دریائے سندھ کا میدان کتنے رقبے پر پھیلا ہوا ہے؟

(الف)60000مربع میل (ب)70000مربع میل

(ج)80000مربع میل (د)90000مربع میل

(۱۳) چھانگا مانگا کا جنگل کس شہر کے قریب واقع ہے؟

(الف) کراچی (ب)اسلام آباد (ج)پشاور (د)لاہور

(۱۴) پاکستان میں پرندوں کی کتنی اقسام پائی جاتی ہیں؟

(الف)350 (ب)450 (ج)550 (د)660

(۱۵) پاکستان کا کون سا خطہ زیادہ گنجان آباد ہے؟

(الف)میدانی خطہ (ب)صحرائی خطہ

(ج) ساحلی خطہ (د) خشک اور نیم خشک پہاڑی خطہ

(۱۶) زیرِ زمین پانی جب اونچا ہو کر زمین کی سطح تک آجاتا ہے تو اسے کیا کہتے ہیں؟

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

(الف)میدان (ب)دلدل (ج)تھور (د)سیم

(۱۷) نہروں کے ذریعے کس صحرا کا ایک بڑا رقبہ قابل کاشت بنایا گیا ہے؟

(الف)تھل (ب)چولستان (ج)تھرپارکر (د)تھر

(۱۸) کیسے علاقے میں ہوائی آلودگی زیادہ ہوتی ہے؟

(الف)دیہی (ب)مضافاتی (ج)ساحلی (د)صنعتی

جوابات

۱۔ (ج)شمالی مغربی	۲۔ (ب)796096مربع کلومیٹر	۳۔ (د)بحیرہ عرب
۴۔ (ب)تاجکستان	۵۔ (ج) 1600 کلومیٹر	۶۔ (د)کوہ ہمالیہ
۷۔ (ج) 8611میٹر	۸۔ (ب)درہ خیبر	۹۔ (د) سطح مرتفع بلوچستان
۱۰۔ (ب)نیم حاری	۱۱۔ (د)78 کلومیٹر	۱۲۔ (ب)70000مربع میل
۱۳۔ (د)لاہور	۱۴۔ (د)660	۱۵۔ (الف)میدانی خطہ
۱۶۔ (د)سیم	۱۷۔ (الف)تھل	۱۸۔ (د)صنعتی

مختصر سوالات

سوال 1: پاکستان کا محل وقوع اور اس کی اہمیت بیان کریں؟

جواب: پاکستان کا محل وقوع:

پاکستان جنوبی ایشیاء کے شمال مغربی حصے میں تقریباً 24° تا 37° عرض بلد شمال اور 61° تا 76° طول بلد مشرقی کے درمیان پھیلا ہوا ہے اور کل رقبہ 796096 مربع کلومیٹر ہے۔

محل وقوع کی اہمیت

حساس خطہ: پاکستان جغرافیائی اور سیاسی لحاظ سے حساس خطے میں واقع ہے۔

تجارتی اہمیت: پاکستان افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک کے لئے اہم تجارتی راستے کا کام کرتا ہے۔ چین کے ساتھ شاہراہ قراقرم کے ذریعے تجارت ہوتی رہتی ہے۔

Visit www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & more.

قلب اسلام: پاکستان دنیائے اسلام کے قلب میں واقع ہے جو مغرب میں مراکش سے لیکر مشرق میں انڈونیشیاء تک پھیلی ہوئی ہے۔

قرب وسطی ایشیاء: پاکستان قدرتی وسائل خصوصاً تیل سے مالا مال وسطی ایشیاء اور مشرق وسطی کے قرب میں واقع ہے۔

حسین وادیاں: گلیات، مری، سوات وکاغان اور کشمیر کے خوبصورت وادیاں اس کے محل وقوع کو اور اہمیت دینے کا ذریعہ ہے۔

قدیم تہذیبیں: پاکستان میں واقع وادی سندھ اور گندھارا کی قدیم تہذیبیں ساری دنیا کے سیاحوں کے لئے بہت اہمیت رکھتے ہیں۔

سوال 2: پاکستان کا حدودِ اربعہ کیا ہے؟

جواب: پاکستان کا حدودِ اربعہ درج ذیل ہے۔

مشرق: پاکستان کے مشرق میں بھارت واقع ہے۔ بھارت کے ساتھ سرحد کی لمبائی 1610 کلومیٹر ہے۔

مغرب: پاکستان کے مغرب میں ایران واقع ہے۔جس کے ساتھ سرحد کی لمبائی 832 کلومیٹر ہے۔

شمال مغرب: پاکستان کے شمال مغرب میں اسلامی ملک افغانستان واقع ہے۔پاک افغان سرحد کو ڈیورنڈ لائن کہتے ہیں۔ یہ سرحد 1893ء میں متعین کی گئی تھی۔اس کی لمبائی 2250 کلومیٹر ہے۔شمال میں افغانستان کی ایک تنگ پٹی واخان پاکستان کو تاجکستان سے جدا کرتی ہے۔

شمال مشرق: پاکستان کے شمال مشرق میں چین جیسا دوست ملک واقع ہے۔چین کے ساتھ سرحد کی لمبائی 585 کلومیٹر ہے۔

جنوب: پاکستان کے جنوب میں بحیرۂ عرب واقع ہے اور اس ساحلی پٹی کی لمبائی 1046 کلومیٹر ہے۔

سوال 3: درج ذیل پر مختصر نوٹ لکھیں؟

(۱) سطوح مرتفع (۲) میدانی علاقے

(۳) ریگستانی علاقے (۴) ساحلی علاقے

جواب:(۱) سطوح مرتفع:

پاکستان میں دو مشہور سطوح مرتفع ہیں۔

(i) سطح مرتفع پوٹھوھار: یہ اسلام آباد کے جنوب میں دریائے سندھ اور دریائے جہلم کے درمیان واقع ہے۔ اس کی بلندی 300 سے 600 میٹر تک ہے۔ دریائے سوان اس کا اہم دریا ہے۔ یہ معدنیات سے مالا مال ہے۔ جس میں اہم ترین نمک، جپسم، چونے کا پتھر، کوئلہ اور معدنی تیل ہے۔

اس کے جنوب میں کوہستان نمک کا سلسلہ ضلع جہلم، چکوال، کالاباغ اور میانوالی میں واقع ہے۔ کھیوڑا کی نمک کی مشہور کان اس میں واقع ہے۔ کوہستان نمک کی اوسط بلندی 750 سے 900 میٹر تک ہے۔ اس کی اہم ترین چوٹی سکیسر کی بلندی 1527 میٹر ہے۔

(ii) سطح مرتفع بلوچستان: یہ پاکستان کے جنوب مغرب میں واقع ہے۔ اس کی اوسط بلندی 600 سے 3010 میٹر تک ہے۔ یہ وسیع علاقہ 34,190 مربع کلومیٹر پر پھیلا ہوا ہے۔ راس کوہ اور چاغی کے پہاڑ اس سطح مرتفع کے شمال میں واقع ہیں۔ اس کے علاوہ ژوب اور کوئٹہ کے علاقے بھی اس میں واقع ہیں۔ نمکین پانی کی مشہور جھیل ہامون مشخیل یہاں پر واقع ہے۔

(۲) میدانی علاقے:

میدانی علاقوں میں دریائے سندھ کا میدان 70,000 مربع کلومیٹر پر پھیلا ہوا ہے۔ یہ دنیا کے زرخیز ترین میدانوں میں سے ہیں۔ دریائے سندھ اور اس کے معاون دریاؤں کے زرخیز مٹی سے یہ میدان بنا ہوا ہے جو کہ ہمالیہ اور قراقرم کے پہاڑی سلسلوں سے نکلے ہوئے ہیں۔ اس کے دو حصے ہیں۔

دریائے سندھ کا بالائی میدان: دریائے سندھ، چناب، جہلم، راوی اور ستلج پر مشتمل دریائے سندھ کا بالائی میدان صوبہ پنجاب پر مشتمل ہے۔ یہ شمال میں اٹک سے جنوب میں مٹھن کوٹ تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کی ڈھلوان شمال مغرب سے جنوب کی طرف ہے۔ یہ سطح سمندر سے 400 فٹ تا 1200 فٹ بلند ہے جس کو دریائے سندھ اور معاون دریاؤں نے دوآبوں اور سیلابی میدانوں میں تقسیم کر دیا ہے۔

دریائے سندھ کا زیریں میدان: یہ صوبہ سندھ پر مشتمل ہے جو ٹھٹھ کوٹ سے سمندر تک پھیلا ہوا ہے۔شمال میں اس کی بلندی 400 فٹ ہے جبکہ جنوب میں یہ 20 فٹ تک ہے۔اس میں ڈھلوان بہت کم ہے جس کی وجہ سے دریائے سندھ نہایت کم رفتار سے بہتا رہتا ہے۔آخر میں دریائے سندھ ایک ڈیلٹا بنا کر سمندر میں گرتا ہے۔یہاں پر دریائے سندھ کئی شاخوں میں تقسیم ہوتا ہے۔اس میدان میں رن کچھ کا علاقہ شامل ہے۔

(۳) ریگستانی علاقے:

پاکستان کے وہ علاقے جہاں ریت اور ریت کے ٹیلے ہوتے ہیں جہاں پر بارشوں کی انتہائی کمی ہوتی ہے۔ان بے آب و گیاہ علاقوں کو ریگستان کہا جاتا ہے۔پاکستان کے مشہور ریگستانی علاقے تھل کا ریگستانی علاقہ، چولستان کا ریگستانی علاقہ، نارا اور تھر پارکر کا ریگستانی علاقہ اور چاغی اور خاران کے ریگستانی علاقے ہیں۔یہاں پر صحرائی نباتات پائے جاتے ہیں۔یہ غیر آباد ہیں اور بنجر ہونے کی وجہ سے آبادی نہ ہونے کے برابر ہے۔لوگ خانہ بدوش ہیں اور بھیڑ بکریاں پالے جاتے ہیں۔

(٤) ساحلی علاقے:

پاکستان کے جنوب میں بحیرۂ عرب ہے۔اس کے کنارے کا سارا علاقہ ساحلی علاقے کہلاتے ہیں۔یہ مشرق میں بھارت کے سرحدی علاقے رن کچھ سے شروع ہو کر مغرب میں بلوچستان اور ایران کے سرحدی علاقے تک واقع ہے۔اس کی کل لمبائی 1046 کلومیٹر ہے۔یہ معدنی ذخائر سے مالامال علاقے ہیں۔ماہی گیری کے پیشہ نے صنعت کی شکل اختیار کی ہے۔یہ دو حصوں ساحل سندھ اور ساحل بلوچستان پر مشتمل ہے۔اس میں کراچی اور گوادر کے اہم بندرگاہیں ہیں۔

سوال 4: موسم اور آب وہوا میں کیا فرق ہوتا ہے؟

جواب: موسم اور آب و ہوا میں فرق:

موسم کسی جگہ یا مقام کے کرہ ہوائی میں درجہ حرارت، نمی، دباؤ اور بارش کی موجودہ کیفیت یا حالت کا نام ہے جبکہ آب وہوا کسی جگہ یا علاقے کے کرہ ہوائی میں طویل عرصے تک درجہ حرارت، نمی، دباؤ اور بارش کی حالت ہوتی ہے جو کم از کم 30 سال کا عرصہ ہوتا ہے۔موسم ہر لمحے اور ہر علاقے سے

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

دوسرے علاقے میں تغیر پذیر ہوتا ہے جبکہ آب وہوا میں تبدیلی ایک طویل عرصہ کے بعد ممکن ہوتی ہے۔

سوال 5: گلیشئر کسے کہتے ہیں؟ پاکستان کے اہم گلیشئر کون سے ہیں؟

جواب: گلیشئر:

قدرتی طور پر جمع شدہ برف کا ایک بہت بڑا تودہ جو آہستہ آہستہ کشش ثقل اور اپنی مادی دباؤ کی وجہ سے حرکت کررہا ہوتا ہے، گلیشئر کہلاتا ہے۔

پاکستان کے اہم گلیشئر:

(۱) **سیاچن گلیشئر:** سیاچن گلیشئر کوہ قراقرم میں واقع ہے۔ اس کی لمبائی 78 کلومیٹر ہے۔

(۲) **بالتورو گلیشئر:** یہ بھی کوہ قراقرم میں واقع ہے۔ اس کی لمبائی 62 کلومیٹر ہے۔

(۳) **باتورہ گلیشئر:** یہ وادی ہنزہ میں واقع ہے۔ اس کی لمبائی 57 کلومیٹر ہے۔

سوال 6: پاکستان کے دریاؤں کا نظام کیا ہے؟

جواب:

پاکستان میں دریاؤں کے تین نظام ہیں۔ جو درج ذیل ہیں۔

(۱) دریائے سندھ کا نظام

(۲) اندرون دریاؤں کا نظام

(۳) ساحلِ مکران کے دریاؤں کا نظام

(۱) دریائے سندھ کا نظام:

دریائے سندھ پاکستان میں بہنے والا سب سے بڑا اور اہم دریا ہے جو کہ شمال سے جنوب کی طرف بہتا ہے۔ اس کی لمبائی 2900 کلومیٹر ہے۔ اس کے مشرقی معاون دریا دریائے ستلج، بیاس، راوی، چناب اور جہلم ہیں۔ اور مغربی معاون دریائے گلگت، دریائے سوات، پنج کوڑہ، کابل، کرم، ٹوچی، بولان وغیرہ ہیں۔ ان تمام دریاؤں کا کارگزاریوں سے ایک وسیع میدان وجود میں آیا ہے۔ اس میدان کو دریائے سندھ کا میدان کہتے ہیں۔ اس کا شمار دنیا کے اہم ترین اور زرخیز میدانوں میں ہوتا ہے۔

(۲) اندرونی دریاؤں کا نظام:

جنوب مغربی بلوچستان میں دریا سمندر میں نہیں بلکہ جھیلوں میں جا کر ختم ہو جاتے ہیں۔

چاغی اور راس کوہ کے پہاڑوں سے نکل کر یہ دریا مقامی جھیلوں تک پہنچنے سے پہلے غائب ہو جاتے ہیں۔ ہامون مشخیل اور ہامون لورا اس علاقے کے مشہور جھیلیں ہیں۔

(۳) ساحلی مکران کے دریاؤں کا نظام:

جنوب میں ساحلی پہاڑوں سے نکل کر دریا سیدھے بحیرہ عرب میں گر جاتے ہیں جن کے معاونین دریا بہت کم ہیں۔ یہاں کے چند اہم دریا حب، پورالی، ہنگول اور دشت ہیں۔

سوال 7: پاکستان کے شمالی علاقہ جات کے پہاڑوں میں کون سی جنگلی حیات پائی جاتی ہیں؟

جواب: پاکستان کے شمالی علاقہ جات کے پہاڑوں میں برفانی تیندوے، کالے اور بھورے ریچھ، اودھ بلاؤ بھیڑیے، سیاہ گوش، مارخور، عام چیتے، بلیوں کے کئی اقسام، مارکوپولی بھیڑیں، ہرن، برفانی چیتے اور برفانی مرغے وغیرہ قسم کی جنگلی حیات پاتی ہیں۔

سوال 8: ماحولیاتی خطرات کیا ہیں؟

جواب: ماحولیاتی خطرات:

کوئی خاص عمل، حالت یا محرک جو ماحول کے لئے خطرے کا سبب ہوں، ماحولیاتی خطرات کہلاتے ہیں۔ ماحولیاتی خطرات میں آلودگی اور قدرتی آفات دونوں شامل ہیں۔ ہوا، پانی، زمین اور شور کی آلودگی کے علاوہ قدرتی آفات جیسے زلزلہ، سونامی، سیلاب، بادوباراں، طوفان، خشک سالی اور زمین کا سرکنا ماحولیاتی خطرات ہیں کیونکہ ان سے ماحول کو نقصان ہوتا ہے اور آب و ہوا میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے جو انسانی زندگی اور تمدن کے لئے خطرے کا سبب ہے۔

تفصیلی سوالات

سوال 1: پاکستان کے پہاڑی سلسلوں پر نوٹ لکھیں؟

جواب: پاکستان کے پہاڑی سلسلے:

پاکستان کے طبعی خدوخال میں مختلف پہاڑ واقع ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

شمال و شمال مشرقی پہاڑی سلسلے:

ان میں شوالک، پیر پنجال، کوہ ہمالیہ، کوہ قراقرم اور کوہ ہندوراج کے پہاڑی سلسلے شامل

ہیں۔ یہ تمام شرقاً غرباً متوازی سلسلوں پر مشتمل ہے۔ ڈھلوانوں میں سدابہار نوک دار جنگلات ہیں۔ شمالی علاقہ جات، آزاد کشمیر، صوبہ خیبر پختونخوا اور پنجاب کا شمالی علاقہ اِن پہاڑی سلسلوں سے گھرا ہوا ہے۔ مری وگلیات، کاغان وناران وغیرہ کے خوبصورت وادیاں اِن میں واقع ہیں۔

شوالک کا پہاڑی سلسلہ:

یہ سلسلہ کم بلند ہے اور ہمالیہ کے دامن میں واقع ہے۔ اس کی اوسط بلندی 600 تا 1200 میٹر ہے۔ جنوبی ہزارہ، اٹک اور راولپنڈی کے کچھ علاقے اس میں شامل ہیں۔

پیر پنجال کا پہاڑی سلسلہ:

پیر پنجال کا پہاڑی سلسلہ شوالک پہاڑوں کے شمال میں واقع ہے۔ اس کی بلندی 1800 تا 4600 میٹر ہے۔ بٹگرام، ایبٹ آباد اور مری اِس میں شامل ہیں۔ مری اور گلیات کے صحت افزاء مقامات یہاں واقع ہیں۔

کوہِ ہمالیہ کا پہاڑی سلسلہ:

یہ دنیا کا عظیم پہاڑی سلسلہ ہے جو پیر پنجال کے شمال میں شرقاً غرباً پھیلا ہوا ہے۔ اس کی اوسط بلندی 6000 میٹر ہے۔ نانگا پربت اس کی بلندترین چوٹی ہے۔ جس کی بلندی 8126 میٹر ہے۔ اس میں کئی چھوٹے بڑے گلیشئرز ہیں۔ مشہور جھیل سیف الملوک اِس میں واقع ہے۔ کشمیر اور ہزارہ کے کچھ پہاڑ اس سلسلے کا حصہ ہے۔ اس سلسلے کا حُسن نوکیلے پتوں والے سدابہار جنگلات اور سرسبز وشاداب پھلوں سے بھری ہوئی وادیاں ہیں۔

کوہِ قراقرم کا پہاڑی سلسلہ:

یہ کوہِ ہمالیہ کے شمال میں واقع ہے۔ اس کی اوسط بلندی 6100 میٹر ہے جبکہ 8611 میٹر بلند K-2 اس کی بلندترین چوٹی ہے۔ اس کے پہاڑی چوٹیاں سارا سال برف سے ڈھکی ہوتی ہیں۔ اس سلسلے میں بارش کم ہوتی ہے اور جنگلات بھی کم ہیں۔ اس میں 20 کلومیٹر لمبے کم ازکم 20 گلیشئرز ہیں اس کے اہم درّے درّہ خنجراب اور درّہ شندور ہیں جو آمدورفت کا ذریعہ ہے۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

کوہِ ہندوراج:

یہ دیر اور سوات کے علاقے میں پھیلا ہوا پہاڑی سلسلہ ہے جو کوہِ ہندوکش اور قراقرم کے درمیان واقع ہے۔اس کی بلند ترین چوٹی کوہ زوم ہے جس کی بلندی 6872 میٹر ہے۔

شمال مغربی اور مغربی پہاڑی سلسلے:

یہ پہاڑ پاکستان کے مغربی اور شمال مغربی علاقے میں پھیلے ہوئے ہیں۔شمالی پہاڑی سلسلے کے مقابلے میں کم بلند ہے۔اِن مغربی پہاڑوں کے اہم سلسلے درج ذیل ہیں۔

کوہِ ہندوکش: یہ چترال اور شمالی علاقہ جات کے مغربی علاقے پر مشتمل ہے۔ترچ میر اس کی بلند ترین چوٹی ہے۔دریائے چترال اس کا اہم دریا ہے۔پاکستان اور افغانستان کے درمیان واقع اِس سلسلے میں چند درّے آمدورفت کا ذریعہ ہیں۔تاریخی درّہ خیبر اس سلسے میں واقع ہے جو افغانستان اور پاکستان کے درمیان اہم تجارتی راستہ ہے۔

کوہِ سفید کا پہاڑی سلسلہ: کوہِ سفید کے پہاڑی سلسلے کی اوسط بلندی 3600 میٹر ہے۔سیکارام سر اس سلسلے کی بلند چوٹی ہے جو پاڑاچنار میں واقع ہے۔

وزیرستان کی پہاڑیاں: وزیرستان کے پہاڑی سلسلے کی اوسط بلندی 1500 تا 3000 میٹر ہے۔ان کے درمیان میں زرخیز وادیاں واقع ہیں۔میرانشاہ اور وانا اِس علاقے میں واقع ہیں۔

کوہِ سلیمان: کوہِ سلیمان کا پہاڑی سلسلہ دریائے گول سے شروع ہوتا ہے اور مشرق کی طرف 450 کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے۔تخت سلیمان اِس سلسلے کی بلند ترین چوٹی ہے۔ اِس کی بلندی 3847 میٹر ہے۔

کوہِ کیرتھر: کوہِ کیرتھر کا پہاڑی سلسلہ کوہِ سلیمان کے جنوب میں واقع ہے۔یہ شمالاً جنوباً بلوچستان اور سندھ کے زیریں میدان کو صوبہ بلوچستان سے جدا کرتی ہے۔اس پہاڑی سلسلے کی لمبائی تقریباً 400 کلومیٹر ہے جبکہ اس کی چوڑائی 30 کلومیٹر ہے۔

سوال 2: پاکستان کوآب وہوا کے لحاظ سے کتنے خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟ ہر ایک کو تفصیل سے بیان کریں؟

جواب: آب و ہوا کی تعریف:

آب و ہوا کسی علاقے یا جگہ کے کرہ ہوائی میں طویل عرصے تک درجہ حرارت، نمی، دباؤ اور بارش کی حالت کو کہتے ہیں۔

آب و ہوا کے لحاظ سے پاکستان کے خطے:

پاکستان نیم حاری خطہ میں واقع ہے۔ اس کی آب وہوا عموماً گرم اور خشک ہے لیکن ساحل سمندر، مون سون، مغربی ہوائیں اور بلند و بالا پہاڑ اس گرم اور خشک آب وہوا میں تبدیلی کا سبب ہیں۔ اس لئے پاکستان کو آب وہوا کے لحاظ سے آٹھ خطوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(۱) **بلند پہاڑی خطہ:** یہ سطح سمندر سے بہت بلندی پر واقع پہاڑی علاقہ ہے۔ یہاں درجہ حرارت کم ہوتا ہے۔ موسم سرما کے موسم میں بارشیں اور برف باری ہوتی ہے اور موسم بہت سرد ہوتا ہے جبکہ موسم گرما میں موسم خوشگوار ہوتا ہے۔ اس خطے میں شمالی علاقہ اور صوبہ خیبر پختونخوا کے شمالی علاقے شامل ہیں۔

(۲) **مرطوب پہاڑی خطہ:** یہ سطح سمندر سے کم بلندی پر ہونے والے علاقے ہیں۔ اس خطے میں مون سون اور مغربی ہواؤں کی وجہ سے بارش زیادہ ہوتی ہے۔ موسم گرما میں درجہ حرارت معتدل ہوتا ہے۔ موسم سرما میں بارشیں اور برف باری ہوتی ہے۔ اس خطے میں سیر و سیاحت اور جنگلات کے مشہور علاقے مری، گلیات، کاغان اور پاڑاچنار کے علاقے شامل ہیں۔

(۳) **نیم خشک پہاڑی خطہ:** یہ کم بلند پہاڑی خطہ ہے جس میں مغربی ہواؤں کی وجہ سے موسم سرما میں بارشیں اور بعض اوقات برف باری ہوتی ہے۔ موسم گرما معتدل اور خشک ہوتا ہے۔ اس خطے میں قبائلی علاقہ جات، کوئٹہ، قلعہ سیف اللہ اور قلات کے علاقے شامل ہیں۔

(٤) **مرطوب میدانی خطہ:** اس میں دامن کوہ کے میدانی علاقے شامل ہیں۔ اس میں مون سون کی بارشیں زیادہ ہوتی ہیں۔ اس خطے میں موسم سرما معتدل اور خشک ہوتا ہے۔ اس خطے میں

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

سیالکوٹ، گجرات اور اسلام آباد کے علاقے شامل ہیں۔

(۵) نیم خشک میدانی خطہ: یہ میدانی علاقہ ہے لیکن اس میں مون سون اور مغربی ہواؤں کی وجہ سے بارشیں کم ہوتی ہیں۔ موسم گرما میں بہت گرمی ہوتی ہے لیکن موسم سرما معتدل اور خشک ہوتا ہے۔ اس خطے میں پاکستان کے زرخیز میدانی علاقے شمالی پنجاب اور وادی پشاور شامل ہیں۔

(٦) نیم صحرائی خطہ: اس خطے میں سطح مرتفع بلوچستان کے وہ شمالی اور وسطی علاقے شامل ہیں جو زیادہ بلندی پر ہیں۔ اس خطے میں بارشیں کم ہوتی ہیں اور اس میں موسم گرما سخت گرم اور موسم سرما سخت سرد ہوتا ہے۔

(۷) صحرائی خطہ: صحرائی خطہ میں جنوبی پنجاب، سندھ اور سطح مرتفع بلوچستان کے کم بلندی والا علاقہ شامل ہیں۔ اس خطے میں موسم گرما شدید گرم اور موسم سرما معتدل ہوتا ہے۔ اس خطے کے اُن علاقوں میں کاشت کاری کی جاتی ہے جہاں پر آب پاشی کے ذرائع دستیاب ہیں۔ اس خطے میں تھر پارکر، تھل اور راجستان کے صحرا کے علاقے واقع ہیں۔ اس خطے میں دن اور رات کے درجہ حرارت میں بہت فرق پایا جاتا ہے۔

(۸) ساحلی خطہ: یہ پاکستان کا ساحل سمندر کے ساتھ واقع علاقے ہیں۔ سمندری ہواؤں کی وجہ سے ساحلی خطہ کا آب و ہوا معتدل رہتا ہے۔ موسم گرما گرم اور موسم سرما معتدل ہوتا ہے۔ اس میں بارشیں کم ہوتی ہیں۔ اس خطے میں پاکستان کی اہم بندرگاہیں کراچی، پورٹ قاسم اور گوادر واقع ہیں۔

سوال 3: پاکستان کے قدرتی نباتات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: پاکستان کی قدرتی نباتات:

قدرتی نباتات ہمارے ماحول کا لازمی حصہ ہے۔ ان قدرتی نباتات کو جنگلات کہا جاتا ہے۔ جب یہ زمین کے ایک وسیع اور بڑے رقبے کو گھیرے ہوئے ہو۔ اس وقت پاکستان کے صرف 4.8 فیصد رقبے پر جنگلات ہیں۔ پاکستان میں قدرتی نباتات کے درج ذیل قسم کے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(۱) الپائن کے جنگلات: یہ جنگلات شمالی علاقہ جات چترال، دیر، کوہستان اور گلیات

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

وغیرہ میں پائے جاتے ہیں یہ سدا بہار جنگلات ہیں۔ یہاں دیودار، چیڑ وغیرہ کے درخت پائے جاتے ہیں۔ فرنیچر اور عمارتی لکڑی کے لئے یہ جنگلات استعمال ہوتے ہیں۔

(۲) نوکدار پہاڑی جنگلات: یہ جنگلات پاکستان کے شمالی علاقہ جات ایبٹ آباد، مانسہرہ، اسلام آباد، راولپنڈی، مری اور بلوچستان میں کوئٹہ اور قلات ڈویژن کے بلند علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ سدا بہار ہوتے ہیں اور کم درجہ حرارت میں رہ سکتے ہیں۔ ان میں صنوبر، دیودار اور چلغوزے کے درخت اہم ہیں۔ عمارتی لکڑی اور فرنیچر ان کے مرہونِ منت ہے۔ ماحول کے صفائی کے علاوہ سیلابوں کو روکنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

(۳) دامن کوہ کے جنگلات: یہ جنگلات نیم خشک پہاڑوں اور اس کے دامن میں ہوتے ہیں ان میں چنار، شہتوت اور شیشم کے درخت ہوتے ہیں۔ یہ پنجاب کے گجرات، جہلم، راولپنڈی اور اٹک کے علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ صوبہ خیبر پختونخوا کے مانسہرہ، ایبٹ آباد، مردان، پشاور اور کوہاٹ کے علاقوں میں یہ جنگلات پائے جاتے ہیں اور بلوچستان میں کوہ سلیمان کے دامن میں اِن درختوں کے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(٤) بیلے کے جنگلات: بیلے کے جنگلات دریائے سندھ اور اس کے معاون دریاؤں کے کناروں پر پائے جاتے ہیں۔ اس میں شیشم اور ببول کے درختیں ہوتے ہیں۔ اس کی لکڑی عمدہ اور سخت ہوتی ہے اور فرنیچر کے بنانے میں کام آتی ہے۔

(۵) ساحلی جنگلات: ساحلی جنگلات ساحل سمندر کے علاوہ دریائے سندھ اور دریائے حب کے ڈیلٹا پر پائے جاتے ہیں۔ ان کے درخت چھوٹے ہوتے ہیں اور یہ درخت نمکین پانی میں بھی رہ سکتے ہیں جن کی اونچائی 3 تا 6 میٹر تک ہوتی ہے۔ ساحلی علاقوں کے لوگ عمارات کے لئے ان کی لکڑی کو استعمال میں لاتے ہیں۔

(٦) مصنوعی جنگلات: وہ جنگلات جو انسانوں نے لگائے اور آباد کئے ہو، مصنوعی جنگلات کہلاتے ہیں۔ ان میں ببول، شیشم اور الائچی کے درخت اُگائے جاتے ہیں۔ یہ مختلف مقاصد کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اس قسم کے جنگلات لاہور کے قریب چھانگا مانگا، تھل کے صحرا میں ضلع

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

4 ساہیوال میں اور غلام محمد اور گدو بیراج کے ساتھ لگائے گئے ہیں۔

(۷) خشک جھاڑی نما جنگلات: خشک جھاڑی نما جنگلات کو جھاڑی نما جنگلات بھی کہا جاتا ہے۔ ان میں صحرائی کانٹے دار جنگلات اہمیت کے قابل ہیں۔ ان میں کیکر، بیر، پلوسہ، کرید، شاہ بلوط وغیرہ کے اہم نباتات ہوتے ہیں۔ یہ جنگلات دریائے سندھ کے میدانی اور بلوچستان کے صحرائی علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔

سوال 4: قدرتی خطہ سے کیا مراد ہے؟ پاکستان کے قدرتی خطوں کا حال مفصل لکھیں؟

جواب: قدرتی خطہ:

قدرتی خطہ سے مراد وہ علاقہ ہے جس کے طبعی خدوخال، آب و ہوا، قدرتی نباتات، جانور اور انسانی سرگرمیاں یکساں ہوں، قدرتی خطہ کہلاتا ہے۔ اس تعریف کی رُو سے پاکستان پانچ بڑے خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

(۱) میدانی خطہ: میدانی علاقوں میں ڈھلوان کم ہوتا ہے۔ یہ انسان کے ماحول کے لئے ضروری ہے۔ یہ ہموار علاقے کاشتکاری کے لئے اہم ہوتے ہیں۔ ان علاقوں میں پانی، ذرائع نقل وحمل اور دوسری سہولیات آسانی سے میسر ہوتے ہیں۔ یہ گنجان آباد خطہ ہے۔ پاکستان میں دریائے سندھ کا میدانی علاقہ کپاس، گندم، چاول اور گنے کی کاشتکاری کے لئے بہترین ہے۔ پاکستان کے اہم شہر جیسے لاہور، گجرانوالہ، سکھر، فیصل آباد اور حیدرآباد اس میدانی خطے میں واقع ہے۔ اس خطے میں چینی، کپاس، کپڑے وغیرہ کے بڑی اور چھوٹی صنعتیں موجود ہیں۔

(۲) صحرائی خطہ: صحرائی خطہ میدانی علاقے میں واقع ہے لیکن بارشوں اور سہولیات زندگی کے کمی کی وجہ سے غیر آباد ہیں۔ لوگ خانہ بدوش ہیں۔ زرخیز زمین کے باوجود پانی کی کمی کاشتکاری کی راہ میں رکاوٹ ہے لیکن پاکستان کے صحرائے تھر کو سکھر بیراج کی نہروں سے قابل کاشت بنایا گیا ہے۔ بلوچستان کے صحرائی علاقوں میں بعض میں کاریز کے ذریعے آبپاشی کی جاتی ہے۔ پاکستان کے صحرائی خطے میں تھل، تھر اور چولستان کے صحرا کے علاقے شامل ہیں۔

(۳) **ساحلی خطہ**: یہ پاکستان کا جنوبی علاقہ ہے جو کہ دریائے سندھ کے ڈیلٹا، کراچی کے ساحل اور مکران کے ساحلی علاقوں پر مشتمل ہیں۔ سمندر کی قربت کی وجہ سے درجہ حرارت معتدل رہتا ہے لیکن دریائے سندھ کے تازہ اور سمندر کے نمکین پانی نے زمین کو دلدل بنایا ہے لیکن جنوبی صوبہ سندھ اور کراچی مکران کے مقابلے میں زیادہ گنجان آباد ہیں۔ لوگ زیادہ تر ماہی گیری کے پیشہ سے وابستہ ہیں اور تجارت بھی کرتے ہیں۔

(٤) **خشک اور نیم خشک پہاڑی خطہ**: یہ کم آبادی کا علاقہ ہے اور آبادی زیادہ گنجان نہیں ہے۔ یہ پاکستان کے شمال مغربی اور جنوب مغربی پہاڑی علاقے پر مشتمل ہے۔ اس میں انتہائی کم بارش ہوتی ہے۔ یہ پاکستان کا خشک خطہ ہے۔ سردیوں میں موسم سخت سرد اور گرمیوں میں معتدل اور خوشگوار ہوتا ہے۔ سرما میں لوگ میدانی علاقوں کی طرف جاتے ہیں۔ لوگوں کا پیشہ بھیڑ بکریاں چرانا ہے۔ فصلوں میں سیب، آم اور انگور کے باغات پائے جاتے ہیں۔

(٥) **مرطوب و نیم مرطوب پہاڑی خطہ**: اس خطے میں شمالی اور شمال مشرقی پہاڑی علاقے شامل ہیں۔ زیادہ بلندی کی وجہ سے بارشیں زیادہ ہوتے ہیں۔ اس خطے کے پہاڑ 2000 تا 5000 میٹر بلند ہیں۔ پہاڑوں کے ڈھلوانوں پر سدا بہار خوبصورت جنگلات پائے جاتے ہیں جو ماحول کی صفائی کے علاوہ جنگلی حیات اور پرندوں کے لئے رہائش گاہیں ہیں۔ گلیات اور کاغان وغیرہ کی وادیاں گرمیوں میں سیاحوں کے لئے باعث کشش ہے لیکن اس خطے کی انتہائی شمالی علاقے دشوار گزار راستوں کی وجہ سے آبادی سے خالی ہیں۔ سڑکوں پر تودوں کا گرنا اور موسم سرما میں زیادہ برف باری کی وجہ سے ذرائع آمدورفت ختم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے اس خطے کے رہنے والے اقتصادی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔

سوال5: پاکستان کے ماحولیاتی مسائل پر روشنی ڈالیں؟

جواب: ماحولیاتی مسائل:

وہ تمام ذرائع اور اسباب جس سے ماحول میں بگاڑ اور خرابی پیدا ہوتی ہے، ماحولیاتی مسائل کہلاتے ہیں۔ جنگلات کی کٹائی، ہوائی، فضائی اور آبی آلودگی، سیم وتھور اور زرخیز زمینوں کا بنجر ہونا

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

۔ حولیاتی مسائل ہیں۔

پاکستان کے ماحولیاتی مسائل:

پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے جس میں نئے کارخانے اور صنعتیں لگ رہے ہیں اور آبادی میں بے تحاشا اضافہ کی وجہ سے ماحولیاتی مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔ پاکستان کے ماحولیاتی مسائل درج ذیل ہیں:

(۱) سیم و تھور کا مسئلہ: آبپاشی کے لئے دنیا میں بہترین نہری نظام پاکستان میں ہے لیکن فائدے کے ساتھ ساتھ یہ سیم وتھور جیسے خطرناک ماحولیاتی مسئلے پیدا کرنے میں یہ بنیادی مقام رکھتا ہے کیونکہ پاکستان کی نہروں میں سارا سال پانی بہتا رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے زیرِ زمین پانی کی سطح بلند ہو جاتی ہے اور جب زیرِ زمین پانی اونچا ہو کر زمین کی سطح تک آ جاتی ہے تو اس کو سیم کہتے ہیں اور یہ زمین کو دلدل بناتی ہے۔ جو کاشت کاری کے لئے ناموزوں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ زمین کے اندر نمکیات جب حل ہو کر زمین کی سطح پر آ جاتے ہیں اور تبخیر کے ذریعے پانی بخارات میں تبدیل ہو جاتی ہے اور نمکیات ایک تہہ کی شکل میں زمین کے اوپر رہ جاتے ہیں۔ اس کو تھور کہتے ہیں۔ اسی طرح یہ تھور زدہ زمین بھی کاشت کے قابل نہیں رہ جاتی اور اس ماحولیاتی مسئلہ نے پاکستان کے کافی زرخیز و آباد زمین کو بنجر اور غیر آباد بنایا ہے۔

(۲) جنگلات کی کٹائی: جنگلات کسی بھی ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کسی بھی ملک کے لئے اس کے 25 فیصد پر جنگلات ہونے چاہئے لیکن پاکستان کے صرف 4.8 فیصد رقبے پر جنگلات ہیں لیکن ہماری ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی کے لئے خوراک اور فصلوں کی ضروریات بڑھ رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے جنگلات کو صاف کر کے زمین زراعت کے استعمال کے قابل بنائی جا رہی ہے۔ شہر اور شہروں کی آبادی پھیل رہی ہے جس کے لئے جنگلات والے رقبے صاف کئے جا رہے ہیں۔ بڑھتی ہوئی صنعتکاری اور ذرائع نقل و حمل اور سڑکوں میں اضافہ کی وجہ سے درختوں کو کاٹ کر سڑکیں بنائے جا رہے ہیں۔ جنگلات کے اس بے دریغ کٹائی سے پاکستان کے لئے خطرناک ماحولیاتی مسائل پیدا ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے نہ صرف انسانوں اور جانوروں پر بلکہ سارے ماحول پر بُرے اثرات پڑ رہے ہیں۔

Visit www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & more.

زرخیز زمینوں کا صحرائی اور بنجر ہونا:

پاکستان کو زرخیز زرعی زمینوں کا صحرائی اور بنجر ہونے جیسے خطرناک ماحولیاتی مسائل کا سامنا ہے۔ زرخیز زمین ماحولیاتی عوامل اور انسانی عمل دخل جیسے دو وجوہات کی وجہ سے صحرائی اور بنجر زمینوں میں تبدیل ہو رہے ہیں۔ یہ سب کچھ نہ صرف بارشوں کی کمی کی وجہ سے ہو رہا ہے بلکہ ماحولیاتی عوامل میں تبدیلیوں کی وجہ سے نہ صرف بارشوں کی مقدار میں کمی ہوتی ہے بلکہ پہاڑوں پر پہلے کی طرح کافی برف باری بھی نہیں ہوتی جس کی وجہ سے آباد زرعی زمینیں غیر آباد اور بنجر ہو رہے ہیں۔

سیلاب اور خشک سالی:

پاکستان کے ماحولیاتی مسائل میں سیلاب اور خشک سالی بھی بہت اہم ہے۔ 2010ء اور 2011ء کے سیلاب نے تو ملک میں تباہی مچا دی تھی۔ اس کے علاوہ بعض اوقات ملک میں بارش کی ضرورت ہونے کے باوجود طویل خشک سالی ہوتی ہے۔ جس سے نہ صرف فصلیں بلکہ انسانی اور جانوروں کا ضیاع ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کبھی کبھار تیز آندھیاں اور طوفانی بارشیں ہوتے ہیں۔ ان سب ماحولیاتی مسائل سے بہت نقصان ہوتا ہے۔

سوال 6: ماحولیاتی آلودگی اور اس کے اقسام پر نوٹ لکھیں۔ ماحولیاتی آلودگی کو کیسے روکا جا سکتا ہے؟

جواب: ماحولیاتی آلودگی:

اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہمارے گرد و پیش کے ماحول میں ایک خاص تناسب پیدا کیا ہے۔ ماحول کے اس خاص تناسب میں تبدیلی کو ماحولیاتی آلودگی کہتے ہیں۔

ماحولیاتی آلودگی کے اقسام:

ماحولیاتی آلودگی کے تین بڑے اقسام ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

(۱) ہوا یا فضائی آلودگی: کارخانوں اور گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں، کاربن ڈائی آکسائیڈ، ہائیڈروجن، نائٹروجن آکسائیڈ، سلفر ڈائی آکسائیڈ، گرد و غبار، راکھ اور کیمیائی مواد کے ہوا میں شامل ہونے سے ہوا کی آلودگی ہوتی ہے جو براہ راست انسانی صحت اور دوسرے حیات پر بُری طرح

اثر انداز ہوتی ہے۔ شہری اور صنعتی علاقوں میں ہوا کی آلودگی زیادہ ہوتی ہے۔

(۲)پانی یا آبی آلودگی: کارخانوں اور فیکٹریوں سے نکلے زہریلے مادے اور گھریلوں فضلہ جات کا پانی کے ساتھ ملکر دریاؤں کے پانی میں شامل ہونے سے پانی کی آلودگی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بحری جہازوں سے نکلنے والا تیل اور فصلوں وغیرہ پر سپرے کے زہریلے اثرات کا بارش کے پانی کے ساتھ مل کر پانی کے بڑے دریاؤں کے ساتھ ملنے سے پانی کی آلودگی ہوتی ہے جس سے دوسرے بیماریوں کے علاوہ پھیپھڑوں، انتڑیوں اور جگر کے خطرناک امراض پیدا ہوتے ہیں۔

(۳)زمین کی آلودگی: بڑھتے ہوئے گھنی آبادی کی وجہ سے انسانوں اور جانوروں کا فضلہ اور کوڑا کرکٹ زمین کو آلودہ کرتا ہے۔ فصلوں اور سبزیوں پر زہریلے سپرے مٹی کے ساتھ مل کر زمین کو آلودہ کرتا ہے۔ پلاسٹک کے تھیلے اور مٹی میں کیمیائی کھاد کے استعمال کی وجہ سے بھی زمینی آلودگی ہوتی ہے جس کی وجہ سے فصلوں اور سبزیوں میں خطرناک زہریلے اثرات انسانی زندگی کے لئے خطرناک ہے۔

ماحولیاتی آلودگی کی روک تھام:

ماحولیاتی آلودگی کو درج ذیل اقدامات کی وجہ سے روکا جا سکتا ہے۔

گاڑیوں اور کارخانوں کا کم استعمال: گاڑیوں اور کارخانوں کے علاوہ دیگر ایندھن استعمال کرنے والے مشینوں کا استعمال کم کیا جائے۔ اس کے علاوہ ماحول دوست ایندھن جیسے C.N.G استعمال کیا جائے۔ اس سے ماحولیاتی آلودگی میں کم ہوگی۔

فلٹر کا استعمال: بڑے بڑے کارخانوں اور فیکٹریوں میں فلٹر لگائے جائے جو سلفر ڈائی آکسائیڈ کو جذب کرلیں اور فضا میں نہ جانے پائے۔

نامیاتی ایندھن کا استعمال: غیر نامیاتی ایندھن کے استعمال کے بجائے نامیاتی ایندھن کا استعمال آلودگی کی روک تھام کا بہترین حل ہے۔

زہریلی گیسوں کا عدم استعمال: C.F.C.S اور دوسرے زہریلے گیسیں فضا میں جا کر اوزون تہہ کو تباہ کرنے کا سبب بنتے ہیں اس لئے C.F.C.S اور دوسرے زہریلے گیسوں

کا استعمال بند کیا جائے۔

جراثیم کش ادویات: جراثیم کش ادویات کا فصلوں اور سبزیوں پر استعمال کم سے کم کرنا چاہیے۔

شجرکاری: درختیں اور پودے لگانے سے فضائی آلودگی کم ہوتی ہے۔ تیز آندھی میں درختوں کی موجودگی بڑے پیمانے پر گردوغبار کو روکتی ہے۔

گندہ پانی: گھروں اور کارخانوں سے نکلنے والا گندہ اور زہریلا پانی دریاؤں اور تالابوں میں نہیں گرانا چاہیئے۔

کیمیائی کھادوں کا کم استعمال: کیمیائی کھادوں کا کم سے کم استعمال کرنا چاہیے۔ اس طریقے سے زمینی آلودگی کم ہوگی۔

پلاسٹک تھیلوں پر پابندی: پلاسٹک کے تھیلوں نے زمین کو بہت آلودہ کیا ہے۔ حکومت کو پلاسٹک کے تھیلوں خصوصاً کالے پلاسٹک تھیلوں پر پابندی لگانی چاہیئے۔

کوڑا کرکٹ: کوڑا کرکٹ کے ڈھیر اور انسانی اور حیوانی فضلہ ماحول کو آلودہ کرتا ہے۔ اس لئے ان کو کھلے میدانوں میں پھینکنے کے بجائے ٹھکانے لگانے کے لئے اقدامات کرنے چاہیئے۔

باب 4

پاکستان کی تاریخ

مشقی سوالات

سوال ۱: مندرجہ ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں؟

(۱) بھارت نے پاکستانی نہروں کے ہیڈورکس کب بند کئے؟

(الف) یکم مارچ 1947ء (ب) یکم اپریل 1948ء

(ج) یکم مئی 1948ء (د) یکم جولائی 1949ء

(۲) سندھ طاس معاہدہ کب طے پایا؟

(الف) 1951ء (ب) 1955ء (ج) 1960ء (د) 1961ء

(۳) پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کا پہلا اجلاس کس کی قیادت میں ہوا؟

(الف) لیاقت علی خان (ب) جوگندر ناتھ منڈل

(ج) قائداعظم (د) چوہدری محمد علی

(۴) مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟

(الف) 1300 کلومیٹر (ب) 1400 کلومیٹر

(ج) 1500 کلومیٹر (د) 1600 کلومیٹر

(۵) قیام پاکستان کے بعد لیاقت علی خان کس عہدے پر مقرر ہوئے؟

(الف) وزیر خزانہ (ب) صدر مملکت (ج) گورنر جنرل (د) وزیر اعظم

(۶) قائداعظم محمد علی خان نے کب وفات پائی؟

(الف) 11 ستمبر 1948ء (ب) 12 ستمبر 1948ء

(ج) 11 دسمبر 1948ء   (د) 11 دسمبر 1949ء

(۷) آزادی سے پہلے برطانوی ہندوستان میں کتنی شاہی ریاستیں تھیں؟

(الف) 360   (ب) 460   (ج) 560 .   (د) 660

(۸) یکم جنوری 1948ء کو کشمیر کا مسئلہ کہاں پیش کیا گیا؟

(الف) جنرل اسمبلی   (ب) سلامتی کونسل

(ج) مشاورتی کونسل   (د) اسلامی سربراہی کونسل

(۹) قرارداد مقاصد کب منظور ہوئی؟

(الف) 10 مارچ 1948ء   (ب) 11 مارچ 1949ء

(ج) 12 مارچ 1949ء   (د) 13 مارچ 1950ء

(۱۰) 23 مارچ 1956ء کو ملک کا کون سا آئین نافذ کیا گیا؟

(الف) پہلا   (ب) دوسرا   (ج) تیسرا   (د) چوتھا

(۱۱) ملک میں پہلے مارشل لاء کا نفاذ کب ہوا؟

(الف) 7 اکتوبر 1958ء   (ب) 16 اکتوبر 1958ء

(ج) 17 اکتوبر 1949ء   (د) 18 اکتوبر 1949ء

(۱۲) بنیادی جمہوریتوں کا نظام کب رائج ہوا؟

(الف) اگست 1947ء   (ب) اکتوبر 1948ء

(ج) اکتوبر 1958ء   (د) اکتوبر 1959ء

(۱۳) مسلم فیملی آرڈیننس کس نے جاری کیا؟

(الف) سکندر مرزا   (ب) جنرل یحییٰ خان

(ج) غلام محمد   (د) جنرل ایوب خان

(۱۴) 1965ء کے صدارتی انتخابات میں ایوب خان کے مدمقابل کون تھا؟ .

(الف)جنرل یحییٰ خان (ب)محترمہ فاطمہ جناح

(ج) بیگم لیاقت علی خان (د) سکندر مرزا

(۱۵) تاشقند کانفرنس کس ملک میں ہوئی؟

(الف)تاجکستان (ب)ترکمانستان (ج)کرغیزستان (د)ازبکستان

(۱۶) 1967ء میں کون سی پارٹی قائم ہوئی؟

(الف)جماعت اسلامی (ب)پیپلز پارٹی

(ج)مسلم لیگ (د)عوامی نیشنل پارٹی

(۱۷) ملک میں دوسرا مارشل لاء کب لگا؟

(الف)25اپریل1968ء (ب)25فروری1969ء

(ج)25مارچ1969ء (د)25دسمبر1970ء

(۱۸) ملک میں پہلی دفعہ بالغ رائے دہی کی بنیاد پر عام انتخابات کب ہوئے؟

(الف)1960ء (ب)1962ء (ج)1965ء (د)1970ء

(۱۹) بنگلہ دیش کب وجود میں آیا؟

(الف)14دسمبر1970ء (ب)15دسمبر1971ء

(ج)16دسمبر1971ء (د)18دسمبر1971ء

(۲۰) پاکستان نے بنگلہ دیش کو کب تسلیم کیا؟

(الف)دسمبر1971ء (ب)دسمبر1972ء

(ج)فروری1974ء (د)مارچ1975ء

جوابات

۱۔ (ب) یکم اپریل1948ء ۲۔ (ج)1960ء ۳۔ (ب)جوگندر ناتھ منڈل

۴۔ (د)1600 کلومیٹر ۵۔ (د)وزیراعظم ۶۔ (الف)11 ستمبر1948ء

۷۔ (ج)560 ۸۔ (ب)سلامتی کونسل ۹۔ (ج)12مارچ1949ء

۱۰۔ (الف) پہلا ۱۱۔ (ب) 17 اکتوبر 1958ء ۱۲۔ (د) اکتوبر 1959ء

۱۳۔ (د) جنرل ایوب خان ۱۴۔ (ب) محترمہ فاطمہ جناح ۱۵۔ (د) ازبکستان

۱۶۔ (ب) پیپلز پارٹی ۱۷۔ (ج) 25 مارچ 1969ء ۱۸۔ (د) 1970ء

۱۹۔ (ج) 16 دسمبر 1971ء ۲۰۔ (ج) فروری 1974ء

مختصر سوالات

سوال 1: پاکستان کا قیام کن تین باتوں کی وجہ سے ایک اہم واقعہ ہے؟

جواب: پاکستان کا قیام درج ذیل تین باتوں کی وجہ سے ایک اہم واقعہ ہے۔

(۱) ذریعہ قیام آئینی و سیاسی:

پاکسان کا قیام اس لئے ایک اہم واقع ہے کہ اس کا قیام ایک آئینی اور سیاسی جدوجہد کے ذریعے ہوئی ہے۔

(۲) نجات غلامی:

اس کا قیام ایک اہم واقعہ ہے کیونکہ اس کے قیام سے پہلے ہم انگریزوں کے غلام تھے۔ اس کے قیام کی وجہ سے ہمیں انگریزوں کی غلامی سے نجات ملی۔

(۳) نئی مملکت:

اس کا قیام ایک اہم واقعہ ہے کیونکہ اس کے نتیجے کے طور پر برطانوی ہند میں پاکستان کے نام سے ایک نئی مملکت کا قیام عمل میں آیا۔

سوال 2: پاکستان کے ابتدائی مسائل کے حل کے لئے قائداعظم نے کن زریں اصولوں کی نشان دہی کی؟

جواب: پاکستان کے ابتدائی مسائل جیسے مہاجرین کی آبادکاری، دفاع، پڑوسیوں کے ساتھ تنازعات، صوبائی اور نسلی تعصب وغیرہ کے حل کے لئے قائداعظم ان زرین اصولوں کی نشان دہی کی۔

تلقین صبر:

مہاجرین کے آبادکاری کے لئے قائداعظم نے نہ صرف لوگوں کو صبر کی تلقین کی بلکہ جگہ جگہ جا کر لوگوں کے آبادکاری کے لئے عملی اقدامات اُٹھائے۔

ملکی سالمیت:

ملکی دفاع اور سالمیت کے مسئلے کو مقدم رکھتے ہوئے ملکی بجٹ کا بڑا حصہ دفاع کے لئے مخصوص کردیا۔

پُرامن حل:

آپ نے بھارت اور افغانستان کے ساتھ تنازعات کے پُرامن طریقے سے حل کرنے پر زور دیا۔

صوبہ پرستی و نسل پرستی سے گریز:

آپ نے صوبہ پرستی اور نسل پرستی سے گریز کے زرین اصولوں پر عمل کرنے پر زور دیا۔

جذبہ خدمت:

آپ نے حکمرانوں کو عوام کے جذبہ خدمت کے زرین اصول کی طرف راغب کیا اور سرکاری ملازمین کو احساس دلایا کہ وہ حکمران نہیں بلکہ خادم قوم ہیں۔

مساوات اور معاشرتی انصاف:

ملکی معیشت کو آپ نے مساوات اور معاشرتی انصاف کے اصولوں پر کاربند رہنے کے لئے زور دیا جس سے سارے لوگوں کو فائدہ ہوگا۔

امن:

آپ ایسا نظام معیشت چاہتے تھے جو انسانوں کے لئے امن کا پیغام دیں کیونکہ امن ہی سے انسانیت کی بقاء ممکن ہے۔

احساس تعلیم:

قائداعظم نے نوجوان نسل کو صرف اور صرف تعلیم پر توجہ اور احتجاجی سیاست سے گریز کی

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

بھرپور تعلیم مختلف مواقع پر دی۔

دوستانہ تعلقات:

خارجہ پالیسی کے حوالے سے مرکزی نکتہ یہ تھا کہ تمام ممالک سے بالعموم اور ہمسایہ اور مسلم ممالک سے خاص طور پر برابری کی بنیاد پر دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی وکالت کی۔

سوال 3: تقسیم ہندوستان کے وقت ریاستوں کے الحاق کے لئے کیا فیصلہ کیا گیا؟

جواب: تقسیم ہندوستان کے وقت ریاستوں کے الحاق کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ ریاستوں کو اختیار دیا گیا کہ وہ بھارت یا پاکستان کے ساتھ الحاق کر سکتی ہیں اور اگر چاہیں تو آزاد بھی رہ سکتی ہیں لیکن اس میں دو باتوں کا خیال رکھے گا۔

(۱) جغرافیائی محل وقوع نظر انداز نہ ہوں۔

(۲) الحاق کا فیصلہ رعایا کے مرضی کے مطابق ہوں۔

سوال 4: مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے سلامتی کونسل کی قراردادوں کے نکات بیان کریں؟

جواب: ہندوستان نے یکم جنوری 1948ء کو کشمیر کا مسئلہ سلامتی کونسل میں پیش کیا۔ 12 اگست 1948ء اور 5 جنوری 1949ء کو دو قراردادیں منظور کیں جن کو پاکستان اور بھارت کی حکومتوں نے تسلیم کیا۔ سلامتی کونسل کے ان قراردادوں کے اہم نکات درج ذیل ہیں۔

(۱) **جنگ بندی:** جنگ فوری طور پر بند کی جائے۔

(۲) **جنگ بندی لائن:** اقوام متحدہ کے کمیشن کی نگرانی میں آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر کے درمیان جنگ بندی لائن کھینچ دی جائے۔

(۳) **فوجی ہٹاؤ:** دونوں ملکوں کی حکومتیں کشمیر سے اپنی اپنی فوجیں ہٹالیں۔

(٤) **استصواب رائے:** اقوام متحدہ کی نگرانی میں کشمیر کی ریاست میں استصواب رائے کا انتظام کیا جائے گا۔

سوال 5: قراردادِ مقاصد اور اس کی اہمیت بیان کریں؟

جواب: قراردادِ مقاصد 12 مارچ 1949ء کو وزیر اعظم لیاقت علی خان نے دستور ساز اسمبلی سے منظور کروائی۔ قراردادِ مقاصد میں حاکمیت الٰہی، اسلامی اقدار اور تصورات کا تحفظ اور نفاذ، اقلیتوں کا تحفظ، وفاقی نظام، عدلیہ کی آزادی، بنیادی حقوق اور جمہوریت کا فروغ جیسے اہم نکات شامل ہیں۔

قرارداد مقاصد کی اہمیت:

بنیادی دستاویز: قراردادِ مقاصد پاکستان کی آئینی تاریخ میں ایک بنیادی دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔

آئینی سازی کے حوالے سے اہمیت: قراردادِ مقاصد کے اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ پاکستان میں جتنے بھی آئین بنے ہیں۔ اُن کی بنیاد قراردادِ مقاصد پر ہی رکھی گئی ہے۔

آئین کا حصہ: اس قرارداد کی اس سے بڑھ کر اور کیا اہمیت ہو سکتی ہے کہ موجودہ آئین 1973ء میں قراردادِ مقاصد کو آئین کا باضابطہ حصہ بنایا گیا ہے اور پہلے آئینوں میں یہ ابتدائیہ یعنی Preamable کا حصہ تھا۔

سوال 6: 1962ء کے انتخابات میں ایوب نے کیسے کامیابی حاصل کی؟

جواب: 1960ء میں یونین کونسل کے نمائندوں نے ایوب خان کو صدر پاکستان منتخب کیا اور بعد میں 1962ء کے آئین کے تحت یہ تمام B.D. ممبران ایک انتخابی حلقے کی حیثیت اختیار کر گئے۔ ایوب خان نے 80 ہزار B.D. اراکین کو یا تو خرید کر یا سرکاری دباؤ ڈال کر اپنے آپ کو منتخب کیا اور اس طرح انہوں نے کامیابی حاصل کی۔

سوال 7: معاہدہ تاشقند کیا ہے؟

جواب: وجہ تسمیہ:

اس معاہدہ کو معاہدہ تاشقند اس لئے کہتے ہیں کہ یہ ازبکستان کے شہر تاشقند میں ہوا ہے۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

سبب:

یہ معاہدہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان 1965ء کی جنگ کے سلسلے میں سرانجام پائی ہے۔

ثالث:

معاہدہ تاشقند وہ معاہدہ ہے جو سوویت یونین کے ثالثی کی وجہ سے انجام پایا۔

رکن ممالک:

معاہدہ تاشقند کے رکن ممالک پاکستان اور بھارت ہیں۔

دستخط کنندگان:

معاہدہ تاشقند پر اس وقت کے بھارتی وزیراعظم لال بہادر شاستری اور پاکستان کے صدر ایوب خان نے دستخط کئے۔

تاریخ معاہدہ:

اس معاہدہ پر پہنچنے کے لئے تاشقند کانفرنس 4 جنوری 1966ء سے 10 جنوری 1966ء تک جاری تھی۔ روسی وزیراعظم کی کوششوں سے دونوں ملکوں کے درمیان تنازعات پر بحث کے بعد 10 جنوری کو دستخط کئے گئے۔

نکات:

اس معاہدہ کے کل نو نکات تھے جس میں دوسرے باتوں کے علاوہ دونوں ملکوں کے درمیان باہمی تنازعات کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے پر زور دیا گیا۔

سوال 8: ایوب خان کے زوال اور تحریک جمہوریت کی ابتداء کیسے ہوئی؟

جواب: زوال ایوب خان:

جنگ 1965ء اور خراب معیشت: 1965ء کی جنگ نے نہ صرف ملک کو معاشی طور پر کمزور کیا بلکہ مشرقی پاکستان کا یہ احساس بھی تھا کہ دورانِ جنگ مشرقی پاکستان کے دفاع کے لئے خاطر خواہ انتظام نہیں تھا جس سے ایوب خان کا زوال واضح تھا۔

صوبائی خودمختاری: دورانِ جنگ مشرقی پاکستان کے احساس عدم تحفظ کی وجہ سے صوبائی خودمختاری کی تحریک شروع ہوئی۔

بنیادِ پیپلز پارٹی: ایسے صورتحال میں 1967ء میں ذوالفقار علی بھٹو نے پیپلز پارٹی کی بنیاد رکھ دی۔

تحریک جمہوریت: پیپلز پارٹی نے تحریک جمہوریت چلائی جو ایوب خان کے خلاف کافی مقبول ہوئی۔ اس دوران طلباء کی تحریک بھی ملک کے دونوں حصوں میں پھیل گئی اور کسان، مزدور، وکیل اور سرکاری ملازمین بھی حکومت کے خلاف تحریک جمہوریت میں شامل ہو گئے۔

سوال9: لیگل فریم ورک آرڈر (L.F.O) کے چیدہ چیدہ نکات بیان کریں؟

جواب: لیگل فریم ورک آرڈر:

لیگل فریم ورک آرڈر ایک آئینی فارمولا تھا جو کہ یحییٰ خان نے 29 مارچ 1969ء کو پیش کیا۔

چیدہ چیدہ نکات:

تحفظ اسلامی نظریہ: مستقبل کے آئین میں اسلامی نظریہ کو تحفظ دیا جائے گا۔

وفاقی حکومت: اسلامی جمہوریہ پاکستان ایک وفاقی حکومت ہوگی جو ملک کے تمام علاقوں پر مشتمل ہوگی۔

بنیادی حقوق وغیرہ: آئین میں بنیادی حقوق، بالغ رائے دہی اور عدلیہ کی آزادی کو تحفظ دیا جائے گا۔

صوبائی خودمختاری: آئین میں ایک مضبوط مرکز کے ہوتے ہوئے زیادہ سے زیادہ صوبائی خودمختاری دی جائے گی۔

یکساں مواقع: تمام شہریوں کو قومی زندگی میں یکساں مواقع مہیا کرنے کے علاوہ تمام علاقوں سے معاشی ناہمواری ختم کی جائے گی۔

ارکان قومی اسمبلی: قومی اسمبلی کے ارکان کی تعداد 313 ہوگی۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

خواتین ارکان: خواتین کے لئے اِن میں 13 نشستیں مخصوص ہوں گے۔

سوال10: 1970ء کے عام انتخابات میں کیا انتخابی نتائج سامنے آئے؟

جواب: 1970ء کے انتخابات کے نتائج:

تاریخ انتخابات: یہ انتخابات دسمبر اور جنوری 71-1970ء میں منعقد ہوئے۔

مشرقی پاکستان: انتخابی نتائج کے مطابق مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ نے 169 نشستوں میں سے 167 نشستیں حاصل کیں لیکن پاکستان پیپلز پارٹی نے مشرقی پاکستان میں ایک نشست بھی حاصل نہیں کی۔

مغربی پاکستان: مغربی پاکستان میں پاکستان پیپلز پارٹی نے 138 نشستوں میں سے 87 نشستیں حاصل کیں جبکہ عوامی لیگ نے مغربی پاکستان میں کوئی نشست حاصل نہیں کی۔ مغربی پاکستان کے چار صوبوں میں سے پنجاب اور سندھ میں پیپلز پارٹی جبکہ صوبہ سرحد اور بلوچستان عوامی نیشنل پارٹی اور جمعیت علماء اسلام نے کافی نشستیں جیت کر دونوں صوبوں میں حکومت بنالی۔

تفصیلی سوالات

سوال1: پاکستان کے ابتدائی مسائل کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: پاکستان 14 اگست 1947ء کو معرض وجود میں آیا۔ جس طرح ہر نئے گھر میں مسائل اور مشکلات ہوتے ہیں۔ پاکستان کے نئے وطن اور قوم کو بھی کچھ مسائل کا سامنا تھا لیکن ان میں اہم مسائل اور ان کا حل درج ذیل ہیں۔

ریاستی اور انتظامی مسائل اور ان کا حل:

قیام پاکستان کے ساتھ ہندو مسلم فسادات شروع ہوگئے۔ پاکستان کے ساتھ انتظامی اُمور چلانے کے لئے سرکاری ملازم نہ ہونے کے برابر تھے۔ خصوصاً انتظامی عہدوں پر ملازمین کی شدید قلت کا سامنا تھا۔ بہت کم مسلمان انتظامی افسر پاکستان آئے لیکن پھر بھی قائداعظم کی دُور اندیش قیادت میں دستیاب سرکاری ملازمین نے ہمت نہیں ہاری اور حالات کا مقابلہ کیا۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

مہاجرین کی آبادکاری کے مسئلہ کا حل: 5

قیام پاکستان کے ساتھ تقریباً65لاکھ کے قریب مسلمان بھارتی علاقوں سے پاکستان ہجرت کر گئے۔ راستوں میں لوٹے گئے ان بے سروسامان لوگوں کی آبادکاری ایک بڑا مسئلہ تھا لیکن حکومت نے اپنے محدود وسائل کے باوجود مہاجرین کے لئے عارضی کیمپ لگائے اور کافی حد تک خوراک بھی فراہم کی لیکن مہاجرین کے ساتھ کچھ معاشرتی مسائل بھی پیدا ہوئے جو وقت کے ساتھ حل ہوئے۔ حکومت نے مہاجرین کی آبادکاری کے لئے خصوصی محکمہ بحالیات بھی بنایا جس نے کافی حد تک مہاجرین کی بحالی میں مثبت کردار ادا کیا۔

وسائل کی کمی اور ان کا حل:

حکومتی کام چلانے کے لئے نہ صرف دفتروں اور رہائش گاہوں کی کمی تھی بلکہ ان کی کرسیاں اور میزیں تو دور کی بات تھی بلکہ لکھنے کے لئے کاغذ بھی مناسب مقدار میں نہیں تھا لیکن حکومت نے ہمت نہیں ہاری اور حکومت نے عوام کی تعاون اور فلاحی حضرات کی تعاون سے ان مشکلات پر جلد قابو پالیا۔

معاشی مسائل اور ان کا حل:

پاکستان کی نئی حکومت کو سیاسی ڈھانچہ کے تکمیل کے ساتھ ساتھ ملک کو معاشی استحکام بھی فراہم کرنا تھا۔ مالی اثاثوں کے تقسیم میں پاکستان کے حصہ کے 750 ملین میں سے صرف 200 ملین روپے ادا کئے گئے۔ پاکستان نے معاشی نظام کے استحکام کے لئے جولائی 1948ء میں سٹیٹ بینک آف پاکستان کا بنیاد رکھا اور اسی طرح دوسرے اقدامات سے حکومت نے ذمہ دارانہ طریقے سے معاشی بدحالی پر قابو پالیا اور پاکستان کو اپنے پاؤں پر کھڑا کیا۔

دفاعی و فوجی اثاثوں کا مسئلہ اور ان کا حل:

پاکستان کے حصے کا فوجی ساز وسامان کا زیادہ تر حصہ اور دفتری ریکارڈ ہندوستان کے علاقے میں تھیں لیکن اس وقت کے کمانڈر انچیف کو تبدیل کر کے اس کے بروقت ترسیل میں رکاوٹ ڈالی گئی جس کے بعد پاکستان کو اپنے حصے سے کافی کم اور زنگ آلود، پرانا اور ٹوٹا پھوٹا سامان دیا گیا لیکن حکومت نے ہمت نہیں ہاری اور اپنے ملک کے اندر دفاعی سامان بنانے کے کارخانے لگانے پر توجہ دی اور امریکہ

وغیرہ سے دفاعی سامان کے فراہمی کے معاہدہ کے ذریعے ان مشکلات پر قابو آہستہ آہستہ پالیا۔

آئینی مسائل اور ان کا حل:

پاکستان کے قیام کے ساتھ نئے وطن کو چلانے کے لئے آئین اور قوانین کی ضرورت کے مسائل درپیش تھے لیکن حکومت وقت نے 1935ء کے ایکٹ میں ترمیم کر کے عارضی طور پر کاروبار سلطنت کو چلانے کے لئے اس کو نافذ کیا۔ پھر 1949ء میں قراردادِ مقاصد پاس کی گئی اور 1956ء میں ملک کو پہلا آئین دیا گیا۔ اسی طرح آئینی مسائل پر قابو پالیا گیا۔

کرنسی کا مسئلہ اور اس کا حل:

پاکستان کو اپنی کرنسی کے ماڈل اور چھپائی کے علاوہ بھارت کی طرف سے مسائل اور مشکلات کا سامنا کرنا تھا۔ بھارت نے اپنی کرنسی کے قیمت کم کر کے پاکستان کو بھی ایسا کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔ پاکستان کے انکار کی وجہ سے انڈیا نے پاکستان کے پٹ سن اور کپاس خریدنے سے انکار کر دیا لیکن پاکستان نے ان مسائل پر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ قابو پالیا۔

کارخانوں اور صنعتوں کی کمی کا مسئلہ اور ان کا حل:

قیام پاکستان کے وقت اکثر کارخانے اور صنعتیں ہندوستان کے حصے میں آئیں اور سیمنٹ، چینی، کپڑے وغیرہ کے محدود کارخانے رہ گئے لیکن حکومت نے آہستہ آہستہ بڑے بڑے کارخانے اور صنعتیں قائم کر کے اس حوالے سے مسائل پر قابو پالیا۔

خارجہ پالیسی کے تعین کا مسئلہ اور ان کا حل:

قیام پاکستان کے ساتھ خارجہ پالیسی کے تعین کے حوالے سے کافی مسائل اور مشکلات تھے۔ اگر چہ قائداعظم محمد علی جناح اس حوالے سے واضح گائیڈ لائن بھی دے چکے تھے لیکن آہستہ آہستہ حکومت نے ان مشکلات اور مسائل پر گرفت مضبوط کر لیا۔

ریاستوں کے الحاق کے مسائل اور ان کا حل:

تقسیم ہندوستان کے وقت کل 562 ریاستیں تھیں۔ ان کو پاکستان یا ہندوستان کے ساتھ

الحاق کا فیصلہ کرنا تھا۔ حیدرآباد اور جونا گڑھ کو چھوڑ کر کشمیر کا مسئلہ قیام پاکستان سے لیکر اب تک پاکستان کے لئے دردِ سر بنا ہوا ہے اور اب تک حکومت اس کے قابل قبول حل میں ناکام ہے۔

آبی مسائل اور ان کا حل:

ریڈ کلف کے غیر منصفانہ تقسیم کی وجہ سے پاکستانی نہروں کے ہیڈ ورکس ہندوستان کے حوالے کیے گئے۔ 1948ء میں ہندوستان نے بغیر اطلاع کے پاکستان کے نہروں کی پانی روک دی جس سے نہ صرف پنجاب اور سندھ کی فصلیں تباہ ہوئے بلکہ ان زرخیز زمینوں کی تباہی یقینی تھی لیکن حکومت کی کوششوں سے ورلڈ بینک کے تعاون سے دونوں ملکوں کے درمیان سندھ طاس معاہدہ 1960ء میں ہوا جس سے آبی مسائل حل ہو گئے۔ اس کی رُو سے سندھ، جہلم اور چناب کے دریا پاکستان کو جبکہ راوی، بیاس اور ستلج ہندوستان کو دیے گئے۔

سوال 2: پاکستان میں مارشل لاء کے نفاذ کے اسباب بیان کریں؟

جواب: جس طرح ہر عمل کا ردِ عمل ہوتا ہے اسی طرح پاکستان کا پہلا مارشل لاء جو کہ 17 اکتوبر 1958ء کو لگایا گیا عمل نہیں بلکہ اعمال کا ردِ عمل تھا۔ جن اہم اسباب اور وجوہات کی وجہ سے پاکستان میں اس مارشل لاء کو نافذ کیا گیا تھا درج ذیل ہیں۔

خراب ملکی معیشت:

ملک میں معاشی عدم استحکام تھا۔ زرعی ملک ہونے کے باوجود غذائی اجناس درآمد کی جاری تھی۔ سمگلنگ، چور بازاری اور ذخیرہ اندوزی عام تھی۔ دھاندلی انتہا کو پہنچ چکی تھی۔ خراب ملکی معیشت نے مارشل لاء کے لئے راستہ ہموار کر دیا۔

سیاسی ابتری:

قائداعظم اور لیاقت علی خان کے بعد مخلص سیاسی رہنماؤں کی عدم موجودگی میں سیاسی ابتری نہ صرف پیدا ہو چکی تھی بلکہ پھیلتی جاری تھی۔ ملک میں الیکشن ملتوی ہوتے رہے تھے۔ وزیراعظم تبدیل ہوتے رہے تھے۔ ملک میں برائے نام پارلیمانی نظام تھا۔ وزیراعظم صرف برائے نام تھا۔ اصل

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

اختیارات صدر کے پاس تھے۔ سیاستدان اسلام اور جمہوریت کے زبانی دعوؤں کے ذریعے غریب عوام کا استحصال کر رہے تھے۔ سیاسی ابتری نے ملک میں مارشل لاء کو دعوت دی۔

خراب تجارتی حالات:

ملک میں منافع خوری اور کھانے کے اشیاء میں ملاوٹ عام تھی۔ عالمی منڈی میں ہماری مصنوعات اور خام مال کی مانگ ختم ہونے کے قریب تھی۔ کرنسی کی قیمت گر گئی تھی۔ ترقیاتی منصوبوں کے لئے پاکستان مغربی ممالک کے رحم و کرم پر تھا۔ صنعتی ترقی کی رفتار بالکل سست ہو گئی تھی۔ ہڑتالیں، تالا بندیاں اور صنعتی جھگڑے روزانہ کا معمول بن چکے تھے اور عوام حکمرانوں سے بدظن ہو چکے تھے۔ ایسی صورت حال مارشل لاء کو دعوت دینے کی مترادف تھی۔

معاشرتی خرابیاں:

ملک میں سیاسی و معاشی ابتری نے معاشرے میں بیگانگی کا احساس پیدا کیا۔ صوبائی عصبیت زوروں پر تھی۔ ملک کے دونوں حصوں میں تناؤ تھا اور عوام ایک پُر اثر تبدیلی چاہتے تھے۔ ایسی تبدیلی جس میں جمہوریت، مساوات اور عوام کی معاشی اور معاشرتی خوشحالی ہوں، یہ معاشرتی خرابیاں مارشل لاء کا سبب بنے۔

سیاسی سازشیں:

تمام سیاستدان ایک دوسرے کے خلاف سیاسی سازشیں کرتے رہے۔ راتوں رات وفاداریاں بدلنے کا رجحان عام تھا جو مارشل لاء کے لئے راستہ ہموار کر گئی۔

احساس عدم ذمہ داری:

سیاستدانوں، حکمرانوں اور نوکر شاہی میں احساس ذمہ داری بالکل ختم ہو گئی تھی۔ تمام قومی مفاد کے بجائے ذاتی مفاد کے حصول کے دوڑ میں ایک دوسرے کو پیچھے چھوڑ رہے تھے۔ یہ سب کچھ مارشل لاء کو دعوت دینے کے مترادف تھا۔

عدلیہ کا منفی کردار:

پاکستان میں مارشل لاء کے نفاذ میں عدلیہ کا کردار نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ عدلیہ اگر فوجی

حکومت کو غیر قانونی قرار دینے کے فیصلے پر قائم رہتی تو ملک میں کبھی بھی مارشل لاء کا نفاذ نہیں ہوتا لیکن ملک کے اہم ستون عدلیہ نے قابل ستائش کردار کے بجائے مارشل لاء کو جائز قرار دیا۔

اصل مسائل سے غفلت:

حکمرانوں نے ملک کے پرانے اور اصل مسائل جیسے مہاجرین کی آبادکاری، نہری پانی کا مسئلہ اور کشمیر جیسے بنیادی تنازعات کو سرد خانے میں پڑے رہنے دیا اور ان مسائل کے حل کے لئے کوئی قابل ذکر کوشش نہیں کی گئی۔ ایسی ہی حالات میں ملک کے صدر اسکندر مرزا نے آئین کو کالعدم قرار دیا اور سارے ملک میں مارشل لاء نافذ کر دیا۔ جس سے جمہوری عمل کے استحکام کو جھٹکا لگا اور ابھی تک اس کے اثرات موجود ہیں۔

سوال 3: 1956ء اور 1962ء کے آئین پر روشنی ڈالیں اور ان کے چیدہ چیدہ نکات کا موازنہ کریں؟

جواب: 1956ء اور 1962ء کے آئین:

قیام پاکستان کے 9 سال بعد 1956ء میں پاکستان کو پہلا آئین ملا۔ یہ آئین محمد علی کے دور حکومت / وزارتِ عظمیٰ میں 29 جنوری 1956ء کو دستور ساز اسمبلی میں پاس ہوا اور 23 مارچ 1956ء کو نافذ ہوا۔

1960ء میں ایوب خان نے چیف جسٹس کی قیادت میں آئین سازی کے لئے کمیشن مقرر کیا جس کی رپورٹ 1961ء میں صدر ایوب خان کو پیش کی گئی لیکن ایوب خان نے ایک اور آئینی کمیشن کو مقرر کیا جس نے ملک کے لئے آئین کا خاکہ مرتب کیا اور ایوب خان نے یکم مارچ 1962ء کو ایک صدارتی حکم کے ذریعے 1962ء کے آئین کا نفاذ کیا۔

1956ء اور 1962ء کے آئین کے چیدہ نکات کا موازنہ:

پارلیمانی بمقابلہ صدارتی: 1956ء کا آئین پارلیمانی تھا۔ ملک کا حقیقی حکمران وزیر اعظم تھا اور صدر کے پاس برائے نام اختیارات ہوتے تھے لیکن 1962ء کا آئین صدارتی نظام

حکومت پر مبنی تھا اور اصل اور حقیقی اختیارات کا مالک صدر مملکت ہوتا تھا۔ وزیر اعظم کے عہدے کی گنجائش اس میں نہیں تھی۔

تحریری طور پر بڑی و چھوٹی: 1956ء اور 1962ء کے دونوں آئین تحریری تھے۔ لیکن 1956ء کا آئین 234 نکات پر مشتمل تھا جبکہ 1962ء کا آئین 250 نکات پر مشتمل تھا۔

ملک کا نام: 1956ء کے آئین کے دفعہ ایک کے تحت ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا جبکہ 1962ء کے آئین میں پہلے ملک کا نام جمہوریہ پاکستان رکھا گیا لیکن بعد میں ایک ترمیم کے ذریعے اس میں اسلامی کا اضافہ کیا گیا۔

لچکدار و غیر لچکدار: 1956ء کا آئین 1962ء کے آئین کے مقابلے میں لچکدار تھا کیونکہ اس میں آئین میں ترمیم کا طریقہ اتنا مشکل نہیں تھا بلکہ 1962ء کے آئین میں ترمیم کرنا مشکل تھا۔

وفاقی نظام: 1956ء اور 1962ء کے دونوں آئینوں میں وفاقی نظام حکومت تھا۔ اختیارات مرکز اور صوبوں میں تقسیم تھی لیکن مرکز کے پاس اختیارات زیادہ تھے۔

یک ایوانی: 1956ء اور 1962ء کے دونوں آئینوں میں یک ایوانی مقننہ تھا۔ 1956ء کے آئین کے تحت قومی اسمبلی کے ارکان کی تعداد 300 جبکہ 1962ء کے آئین کی رُو سے قومی اسمبلی کی ممبران کی تعداد پہلے 156 تھی جسے بعد میں 218 مقرر کیا گیا۔

اسلامی دفعات: 1956ء اور 1962ء کے دونوں آئینوں میں بہت سے اسلامی دفعات شامل کئے گئے۔ جیسے ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان، صدر مملکت یا وزیر اعظم کا مسلمان ہونا وغیرہ۔

عدلیہ کی آزادی: 1956ء اور 1962ء کے آئین کی رُو سے عدلیہ کی آزادی کی ضمانت دی گئی تھی کہ عدلیہ پر کسی بھی قسم کا دباؤ نہیں ہوگا۔

قومی زبانیں: 1956ء اور 1962ء کے آئینوں کا موازنہ زبانوں کے حوالے سے بھی ضروری ہے کیونکہ اُردو اور بنگالی دونوں کو قومی زبانیں قرار دیئے گئے تھے۔

بنیادی انسانی حقوق: 1956ء اور 1962ء کے آئینوں میں بنیادی انسانی حقوق کے

تحفظ کی ضمانت دی گئی تھی کہ ریاست کسی بھی حال میں شہریوں کے بنیادی حقوق غصب نہیں کرے گی۔

طریقہ انتخابات: 1956ء کے آئین کے تحت براہ راست انتخابات کے طریقے کو رائج کیا گیا تھا جبکہ 1962ء کے آئین میں بی۔ڈی ممبران کا انتخاب براہ راست تھا جبکہ صدر اور پارلیمنٹ کے ممبران کو بی۔ڈی ممبران کے ذریعے منتخب کیا جاتا تھا یعنی 1956ء کی آئین بالا واسطہ (Direct) انتخابات اور 1962ء کے آئین میں بالواسطہ (Indirect) انتخابات کا طریقہ رائج کیا گیا تھا۔

دارُ الخلافہ کی تبدیلی:

1956ء کے آئین میں دارُالخلافہ کے بارے میں کچھ نہیں کہا گیا تھا۔ جبکہ 1962ء کے آئین میں دارُالخلافہ کے کراچی سے اسلام آباد منتقلی کی بات کی گئی تھی۔ اور اسلام آباد کو دارُالخلافہ قرار دیا گیا تھا۔

الیکشن کمیشن: 1956ء کے آئین میں الیکشن کمیشن، نیشنل اکانومک کونسل اور نیشنل فنانس کمیشن کا ذکر نہیں تھا جبکہ یہ ادارے 1962ء کے آئین کے تحت قائم کیے گئے۔

سوال 4: جنرل ایوب خان کے دورِ حکومت اور ان کی اصلاحات کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ (یا)

جنرل ایوب خان کے دورِ حکومت کے اہم اصلاحات پر تفصیل سے لکھیں؟

جواب: جنرل ایوب خان کا دورِ حکومت:

7 اکتوبر 1958ء کو سکندر مرزا نے ملک میں مارشل لاء کا نفاذ کیا تھا لیکن 20 روز بعد 27 اکتوبر 1958ء کو جنرل ایوب خان نے سکندر مرزا کو صدارت چھوڑنے پر مجبور کیا اور 27 اکتوبر 1958ء کو اقتدار سنبھال لیا لیکن 1965ء کے جنگ کی وجہ سے معاشی ابتری نے ایوب خان کے اقتدار کو زوال سے دوچار کیا اور ایوب خان نے آخرکار اپنی آئین 1962ء کو کالعدم قرار دیا اور 25 مارچ 1969ء کو اقتدار فوج کے سربراہ جنرل یحییٰ خان کے حوالہ کر دیا۔ ایوب خان کے اس لیے

عرصہ اقتدار میں درج ذیل اہم اصلاحات ہوئے۔

زرعی اصلاحات: زرعی ملک ہونے کے ناطے ایوب خان نے 31 اکتوبر 1958ء کو ایک کمیشن قائم کیا۔ زراعت کی بہتری کے لئے اس کی رپورٹ جنوری 1959ء میں حکومت کو پیش کی گئی جس پر حکومت نے فوری طور پر یہ زرعی اصلاحات نافذ کئے۔

ضبط جاگیر و حدِ ملکیت: حکومت تمام جاگیر بلا معاوضہ ضبط کرے گی اور زمین کی حدِ ملکیت 500 ایکڑ نہری اور 1000 ایکڑ بارانی رکھی گئی۔ اس کے علاوہ زمیندار باغات کے لئے ڈیڑھ سو ایکڑ زمین رکھ سکتا تھا۔

مالکانہ حقوق: مغربی پاکستان کے مزارعین کو اپنے زیر کاشت رقبہ پر مالکانہ حقوق دیئے گئے۔

پابندی بیگار: کسان سے بیگار یا خدمت لینے کو منع کیا گیا۔

اشمال اراضی: زمین کے چھوٹے ٹکڑوں کو اکٹھا کرا شمال اراضی کے ذریعے انقلابی قدم اُٹھایا گیا۔

سہولیات کی فراہمی: زمینداروں اور کسانوں کو ٹریکٹر، ٹیوب ویل اور آسان زرعی قرضے دیئے گئے۔ ایوب خان کے ان اقدامات کو سبز انقلاب کا نام دیا گیا۔

معاشی اصلاحات:

ایوب خان کے معاشی اقدامات کی وجہ سے 1960ء کے دہائی کو "ترقی کی دہائی" کہتے ہیں۔ نئے کارخانے لگانے کے علاوہ مردہ صنعتوں کو ترقی دی گئی۔ دوسرا پانچ سالہ منصوبہ اس معاشی ترقی کا ثبوت ہے۔

قومی آمدنی میں اضافہ: ایوب خان کے معاشی اصلاحات کی وجہ سے قومی آمدنی میں 30% سالانہ کے حساب سے اضافہ ہوا۔

اضافہ بر آمدات: برآمدات میں 7% سالانہ کے حساب سے اضافہ ہوا۔

صنعتی ترقی: ایوب خان کے معاشی اصلاحات کی وجہ سے صنعتی ترقی 40% سالانہ سے زیادہ تر ہوئی۔

زرعی ترقی: زرعی شعبہ میں 15% ترقی ہوئی۔ ملک کے کارخانوں میں اپنا خام مال زیادہ مقدار میں استعمال ہوتا تاکہ زرِ مبادلہ بچایا جا سکے۔

پاکستان انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن: P.I.D.C 1949ء میں قائم ہو چکی تھی لیکن ایوب خان کے حکومت نے اس کو گھریلوں صنعتوں کے فروغ کے حوالے سے فعال کیا۔ بنگلہ اور تربیلہ ڈیم جیسے منصوبے پر کام شروع ہوا۔ دیہی علاقوں کے ترقی کے لئے جامع منصوبہ بندی کی گئی۔

سیاسی اصلاحات:

ایوب خان نے سیاسی اصلاحات بھی کئے۔ پارلیمانی نظام کی جگہ صدارتی نظام رائج کیا۔

بنیادی جمہوریتوں کا نظام: ایوب خان نے بنیادی جمہوریتوں کا نیا نظام متعارف کیا جس میں یونین کونسل، تھانہ کونسل، ڈسٹرکٹ کونسل اور ڈویژنل کونسل کے چار مدارج تھے۔ اس کا مقصد مقامی سطح پر ترقی کی مواقع کی فراہمی، افسران اور نوکرشاہی کے ملاپ سے عوامی نمائندوں کی تربیت اور افسران اور عوامی نمائندوں کا مل کر کام کرنا تھا۔

بلاواسطہ جمہوریت: اس نظام میں صدر کا انتخاب پارلیمان کے ارکان نہیں کرتے تھے بلکہ بی۔ڈی ارکان صدر کے انتخاب میں حصہ لیتے تھے۔ اسی طرح یہ ایک طرح کا بلاواسطہ (Indirect) جمہوری نظام تھا۔

خاندانی اصلاحات:

ایوب خان نے مسلم فیملی لاء آرڈیننس جاری کیا جو 1961ء میں آرڈیننس کے ذریعے جاری کیا گیا جو کافی تنقید کا نشانہ بنا۔

بیوی کی رضامندی: ان اصلاحات کی رُو سے مرد دوسری شادی کے لئے پہلی بیوی کی رضامندی ضروری ہوگی۔

طلاق: اس کی رُو سے تین بار طلاق کے الفاظ کو متروک کیا گیا۔

مصالحتی کونسل: میاں بیوی کے اختلافات کی صورت میں شہروں اور گاؤں میں مصالحتی کونسل قائم کی گئی۔

کفالت: مرد دوسری شادی پہلے بیوی کی کفالت کے طاقت رکھنے کی صورت میں کرے گا اور بچوں و بیوی کی کفالت کے ذمہ داریوں کو واضح کیا گیا۔

اندراج شادی: شادی کے اندراج کو یونین کونسل میں لازمی قرار دیا گیا۔

امام و خطیب: شادی کے اندراج کے لئے امام، خطیب اور رجسٹرار مقرر کئے گئے۔

آئینی اصلاحات:

ایوب خان نے اپنے دور حکومت میں دوسرے اصلاحات کے علاوہ آئین کے حوالے سے بھی اصلاحات کئے کیونکہ اس دوران 1956ء کا آئین منسوخ کیا گیا تھا۔ ایوب خان نے چیف جسٹس شہاب الدین اور ایک دوسرے آئینی کمیشن کے رپورٹس کو 1962ء کے آئین کے طور پر آئینی اصلاحات کے طور پر نافذ کر دیا جو کہ صدارتی حکم نامہ کے ذریعے یکم مارچ 1962ء کو نافذ کر دیا گیا۔

سوال 5: بنیادی جمہوریتوں کے نظام اور مسلم فیملی لاء آرڈیننس کے چیدہ چیدہ نکات بیان کریں؟

جواب: بنیادی جمہوریتوں کا نظام:

سیاسی اصلاحات: بنیادی جمہوریتوں کا نظام ملک میں سیاسی اصلاحات کے حوالے سے اکتوبر 1959ء میں رائج کیا گیا۔

بانی: بنیادی جمہوریتوں کے نظام کے بانی ایوب خان تھے۔

مقامی حکومت: یہ مقامی حکومت کا ایسا نظام تھا جو کہ نچلی سطح سے شروع ہو کر اوپر کی طرف جاتا تھا۔

مدارج: بنیادی جمہوریتوں کے نظام کے چار مدارج تھے۔ ان میں یونین کونسل، تھانہ کونسل، ڈسٹرکٹ کونسل اور سب سے آخری ڈویژنل کونسل تھا۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

مقاصد: بنیادی جمہوریتوں کے نظام کے چیدہ چیدہ مقاصد یہ ہیں:

(i)**تربیت نمائندگان کا طریقہ**: اس نظام کے تحت منتخب نمائندوں کو افسران اور نوکر شاہی کے ذریعے تربیت دینا مقصود تھا کیونکہ یہ نظام منتخب نمائندوں اور سرکاری تجربہ کار غیر منتخب افراد پر مشتمل تھا۔

(ii)**اکٹھا کام کرنے پر آمادگی**: اس نظام کا مقصد منتخب عوامی نمائندوں اور متعلقہ افسران کو مل جل کر کام کرنے پر آمادہ کرنا تھا۔

(iii) **آبادی**: شہری یا دیہاتی ایک ہزار افراد کے آبادی پر ایک نمائندہ مقرر تھا۔

ٹیکس: یونین کونسل وغیرہ کو مقامی سطح پر ٹیکس اکٹھا کرنے کا کام بھی سونپ دیا گیا تھا۔

تعداد ممبران و اختیارات: پہلے بی۔ڈی ممبران کی تعداد 80ہزار تھی۔ جسے بعد میں ایک لاکھ بیس ہزار کر دیا گیا۔1960ء میں یونین کونسل کے نمائندوں نے ایوب خان کو صدر منتخب کیا۔ بی۔ڈی ممبران صدر کے علاوہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے اراکین کو بھی منتخب کرتے تھے۔

تنقید: بنیادی جمہوریتوں کا نظام ڈپٹی کمشنروں کے زیر اثر تھا اور کونسل کے فیصلے ان افسران کے زیر اثر اور مرہون منت ہوتے تھے۔ ان 80ہزار یا ایک لاکھ 20ہزار ممبران کو خریدنا اور ان پر دباؤ ڈالنا آسان تھا اس لئے ووٹوں کی کافی خرید و فروخت ہوئی۔ حکومت نے ان ممبران کو اپنے مقاصد کے لئے استعمال کیا۔ سیاسی تربیت اور معاشرتی اصلاح کے بجائے یہ نظام کشیدگی کا باعث بنا اور ملک میں افراتفری پھیل گئی اور ایوب خان کو رخصت ہونا پڑا اور انہوں نے خود اس نظام کو اپنے1962ء کے آئین سمیت ختم کیا۔

مسلم فیملی لاء آرڈیننس:

یہ آرڈیننس دراصل عائلی اور خاندانی قوانین کا مجموعہ تھا جو اصلاحات کے نام پر نافذ کی گئی۔

تاریخ نفاذ و بانی:

مسلم فیملی لاء آرڈیننس1955ء میں بننے والے کمیشن کے رپورٹ پر مبنی تھا جسے1961ء

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

میں ایوب خان نے آرڈیننس کی شکل میں جاری کیا۔

چیدہ چیدہ نکات:

اس آرڈیننس میں بہت سے باتیں تھی لیکن اس کے چیدہ چیدہ نکات درج ذیل ہیں۔

رضامندی بیوی: اگر کوئی مرد دوسری شادی کرنا چاہتا تھا تو اس کے لئے پہلی بیوی کی رضامندی لازمی تھی۔

قانون طلاق میں تبدیلی: قانون طلاق میں اس طرح تبدیلی کی گئی کہ طلاق کے لئے قانون میں روایتی تین بار طلاق کے الفاظ زبانی طور پر کہنے کو ختم کیا گیا اور اس کو قانون بنایا گیا۔

مصالحتی کونسل: میاں بیوی کے درمیان اختلافات اور ناچاقی کی صورت میں شہروں اور گاؤں میں مصالحتی کونسل ہوگی جو ان کے درمیان صلح وصفائی کرے گی۔

دوسری شادی: مرد کو اس صورت میں دوسری شادی کی اجازت دی گئی کہ پہلی بیوی کی مرضی کے علاوہ کفالت کی طاقت رکھتا ہو۔

کفالت کی ذمہ داریاں: اس آرڈیننس کے تحت بیوی بچوں کی کفالت کے ذمہ داریوں کا تعین کیا گیا۔

قانونی تحفظ: مسلم فیملی لاء آرڈیننس کے ذریعے خواتین کو زیادہ قانونی تحفظ فراہم کیا گیا۔

اندراج شادی: اس کے تحت شادی کا اندراج متعلقہ یونین کونسل میں لازمی قرار دیا گیا۔

تقرری امام وغیرہ: یونین کونسل میں شادی کے اندراج کے لئے باقاعدہ امام، خطیب اور رجسٹرار مقرر کئے گئے جس پر وقت کے مطابق 5 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔

تنقید: نفاذ کے ساتھ اس آرڈیننس کو تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ اگر چہ خواتین کو تحفظ دیا گیا لیکن ملک کے بے تحاشا بڑھتی ہوئی آبادی میں ایسا کرنا مشکل تھا۔ اس کو مختلف عدالتوں میں چیلنج کیا گیا۔

سوال 6: سقوط مشرقی پاکستان کے اسباب کیا تھے؟

جواب: سقوط مشرقی پاکستان:

پاکستان بنیادی طور پر دو بڑے حصوں پر مشتمل تھا۔ ایک مغربی پاکستان اور دوسرا حصہ مشرقی پاکستان تھا۔ سقوط مشرقی پاکستان نہ صرف پاکستان کے عوام اور مسلمانوں کے لئے ایک عظیم المیہ تھا بلکہ دنیا کے تمام مسلمانوں کے لئے بھی ایک لمحہ فکریہ تھا۔ یہ افسوس ناک اور تلخ حادثہ 16 دسمبر 1971ء کو پیش آیا جب مشرقی پاکستان علیحدہ ہو کر بنگلہ دیش بن گیا۔

اس المناک اور دردناک حادثے کے اسباب درج ذیل ہیں:

مسئلہ دار الخلافہ: مشرقی پاکستان کی آبادی پاکستان کی آبادی کا 55 فیصد تھا۔ وہ کراچی کے بجائے ڈھاکہ کو دارالخلافہ بنانا چاہتے تھے لیکن جب اسلام آباد کو دارالخلافہ بنانے کا فیصلہ ہوا تو پھر تو مشرقی پاکستان کی احساس محرومی تو اور بڑھ گئی اور اسلام آباد کی سڑکوں سے مشرقی پاکستان کے پٹ سن کی خوشبو آنے تک باتیں ہونے لگی۔

جغرافیائی دوری: پاکستان کے مشرقی اور مغربی حصے کے درمیان 1600 کلومیٹر فاصلہ تھا۔ درمیان میں بھارت کے واقعہ ہونے سے دفاعی پیچیدگیاں پیدا ہو رہی تھی۔ اتنے دور واقع حصوں کو یکجا رکھنا ایک مشکل کام تھا جو جدائی کا سبب بنا۔

ثقافتی فرق: دونوں حصوں کے لوگ مسلمان تھے لیکن دونوں کے ثقافت اور لباس میں کافی فرق تھا اور بعض سیاسی لوگوں نے ان تفرقات کو اپنی سیاسی دکانوں کو چمکانے کے لئے خوب استعمال کیا جو سقوط مشرقی پاکستان کا ایک عامل بنا۔

زبان کا فرق / مسئلہ: متحدہ پاکستان کے اکثریت کی زبان بنگالی تھی جبکہ پاکستان کے قیام کے ساتھ اُردو کو قومی زبان کے طور پر اپنایا گیا۔ بنگالیوں کو اپنی زبان سے محبت تھی۔ وہ بنگالی کو قومی زبان

کے طور پر دیکھنا چاہتے تھے۔ بنگالی کے حق میں مشرقی پاکستان کے لوگوں نے کافی جلوس اور جلسے نکالے۔اگر چہ بنگالی اور اُردو قومی زبانیں قرار دیئے گئے لیکن اس وقت تک نفرت کی دیواریں بڑھ چکی تھی اور زبان کا مسئلہ بنگالی قوم پرستی تک پہنچ چکی تھی جو سقوط مشرقی پاکستان کے اسباب میں سے اہم سبب تھا۔

آئینی بحران: پاکستان نو سال تک سرزمین بے آئین تھا۔1956ء کے آئین کو چند سال بعد منسوخ کیا گیا۔1962ء کے آئین میں صوبوں کو مناسب اختیارات نہیں دیئے گئے۔مثبت آئینی تبدیلی کے تمام راستے بند پا کر مشرقی پاکستان صوبائی خودمختاری کے آڑ میں جدائی کی تیاری کر رہا تھا۔

سیاسی محرومیاں: مشرقی پاکستان کی آبادی زیادہ تھی اس لئے اُن کو مرکزی اسمبلی میں زیادہ نشستیں چاہیئے تھے لیکن ہر مرتبہ مشرقی اور مغربی حصہ کو مساوی نشستیں دے دی گئی۔1970ء کے انتخابات میں شیخ مجیب نے واضح اکثریت حاصل کی تھی لیکن اقتدار اُن کو بروقت منتقل نہیں کیا گیا بلکہ اُلٹا اُس پر سازش کے الزامات لگائے گئے جس سے سیاسی بحران شدت اختیار کر گیا اور سقوط مشرقی پاکستان کا سبب بنا۔

معاشی محرومیاں: مشرقی پاکستان کو آبادی کے لحاظ سے بجٹ نہیں دیا جا رہا تھا۔نوکریوں میں اُن کو مناسب حصہ نہیں دیا جا رہا تھا۔ پٹ سن کے لئے مشرقی پاکستان میں کارخانے لگانے کے بجائے مغربی پاکستان میں لگائے گئے جس کی وجہ سے مشرقی پاکستان کے عوام میں معاشی محرومیوں کا احساس پختہ ہوتا گیا جو بالآخر سقوط مشرقی پاکستان کے راستے پر گامزن ہوا۔

فوجی حکمرانی: 1956ء کے آئین کو 1958ء میں منسوخ کر کے فوجی آمریت قائم کی گئی اور یہ فوجی آمریت مضبوط سے مضبوط تر ہوتی گئی۔فوجی حکمران ٹولہ مکمل طور پر مغربی پاکستان سے تعلق رکھتا تھا۔اس سے مشرقی پاکستان میں ہر قسم کا احساس محرومی پیدا ہونا لازمی تھا۔فوجی آمریت تب

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

ختم ہوگئی جب 16 دسمبر 1971ء کو سقوط مشرقی پاکستان عملی شکل میں نمودار ہوا۔

ہندوستان کا منفی کردار: بھارت نے سیاسی بحران سے فائدہ اُٹھا کر مشرقی پاکستان میں مداخلت کی۔ بھارت نے مشرقی پاکستان سے بھاگے ہوئے مہاجرین کو فوجی تربیت کے علاوہ اسلحہ فراہم کر کے مشرقی پاکستان میں مسلح بغاوت کی راہ ہموار کی۔ یہ مسلح بغاوت سقوط مشرقی پاکستان پر انجام پذیر ہوئی۔

روس اور امریکہ کی مداخلت: پاکستان کے اندرونی سیاسی بحران سے روس اور امریکہ نے فائدہ اُٹھالیا اور انہوں نے کھلے اور چوری چھپے سقوط مشرقی پاکستان کو یقینی بنایا۔

فوجی کاروائی: پاکستان کی حکومت نے مشرقی پاکستان کے بے چینی اور وہاں کے مسلح جدوجہد کو بغاوت قرار دیا اور مشرقی پاکستان میں فوجی کاروائی شروع کی جس میں بے گناہ شہری اور سیاسی لوگ مارے گئے اور مشرقی پاکستان کے عوام بڑی تیزی کے ساتھ فوج کے خلاف ہو گئے جس کے نتیجے میں پاکستان کے 90 ہزار کے قریب فوج کو آخر کار ہتھیار ڈالنے پڑے اور اسی طرح مشرقی پاکستان 16 دسمبر 1971ء کو بنگلہ دیش بن گیا۔

Chapter No.1

IDEOLOGICAL BASICS OF PAKISTAN

Q 1: What are the sources of Ideology of Pakistan? Discuss the need and significance of Ideology?

Ans: Ideology:

The collective thinking of a nation is called its ideology, which lead them towards the aim.

Sources of Ideology of Pakistan are:-

i) Religious values

ii) Ethical values

iii) Culture

iv) Civilization

v) History

vi) Social condition

Need & significance of Ideology:

Through Ideology, nations achieve their goals, promoting unity and brotherhood. It is the name of the expression of social and economic ambitions. Ideology proves helpful in achieving of the following goals.

1. Ideology plays a vital role in keeping united the people of a nation or society has the same thinking, then an exemplary union is found and differences decrease.

2. Ideology guides the nation in making the national constitution and other laws. Ideological nation face no

problem in legislation because the basic guiding principles already exit in form of ideology.

3. Ideology prevents the culture, civilization, social and religious values of the nation. Ideological nations remain protected from negative internal and external effects and wrong tendencies.

4. Ideology creates ability in nation to face the hard ships and to solve their problems. Ideological nations never discourage in most difficult conditions and search the solution of problems in light of the ideology.

5. Ideology plays a vital role in national identity and character building and discriminate a nation from others.

6. Ideology persuades a nation towards purpose full lives.

7. Ideology guide toward knowledge and action and show the path of spiritualism and humanitarian along with material development.

Q 2: Write note on the basis and elements of Pakistan Ideology?

Ans: Islam is the basis of Ideology of Pakistan. Islam is the axis of lives of the Muslims of South Asia. Their love with the religion as a Muslim and safety of religious identity became the base and moves of Pakistan Ideology.

Following are the elements of the Pakistan Ideology.

1. FAITH ON ISLAM AND BELIEF ON TAUHEED

The base of Pakistan Ideology and separate Muslim nationality is based on tauheed (oneness of Allah). Contrary to the western ideology the base of Muslim nationality is tauheed (Muslim creed) and not the country or race. A new nation came

in to being when first individual of India converted to be a Muslim.

2. ISLAMIC SYSTEM OF LIFE

Islam is not only a religion but it is a complete code of life which brings the solution of social, political and economic needs of human beings. Where the aim of making Pakistan was the permanent solution of economic, political and social problems of Muslims, their aim was the establishment of moderate and enlighten region society.

3. ISLAMIC CONCEPT OF SOVEREIGNTY

According to Islamic point of view, the fundamental aim of human life is the total subservience of ALLAH's commands and the obedience of Holy Prophet (P.B.U.H). The position of human being in this world is of assistant (NAIB or CALIPH). The Muslim of Central Asia wanted such an Islamic democratic state where they can adopt the idea of sovereignty of ALLAH through elected representative.

4. SOCIAL JUSTICE AND EQUALITY

According to teaching of Islam, no discrimination can be made between persons in society on account of cast; race, colour and wealth. The only thing which distinguishes the person from other is guard fearing and purity of soul.

Social justice and equality are the important elements of ideology of Pakistan. Before the creation of Pakistan, Muslim of Central Asia suffered from social injustice and inequality. They were not only deprived from all the rights but also faced economic and social backwardness under the colonial system.

Being minority, they were deprived of their rights and kept backward socially and economically. During that time not only the Muslims, but minorities and low caste Hindus were also treated unequally. That is why, that the important aim of

Pakistan ideology was to establish such a society where all sects of people have equal rights. In the constitution of Pakistan equal rights without any discrimination of colour, race and religion have been guaranteed.

5. ISLAMIC DEMOCRACY

An Islamic state runs on democratic norms. But the concept of Islamic democracy is different from the western democracy. According to the principles of Islamic democracy, only the capable, truthful, careful and pious persons have the right of public representative ness. The safety of rights of minorities is guaranteed.

Muslims of Indo-Pak bus continent desired for their separate and autonomous state where they can establish a system according to the Islamic principles of democracy. As a result of this struggle, Pakistan came into being, where the elected representatives are bound to use ruling powers within the defined limitations of Allah. Constitution of our country is the image of Islamic democratic society.

Quaid-e- Azam Muhammad Ali Jinnah while addressing the Sibbi Darbar (Baluchistan) on 14th February, 1948, said "We must put foundation of our democracy on Islamic principles and injunctions in true sense".

6. EQUAL RIGHTS OF MINORITIES

Non Muslims citizens of an Islamic State have an equal social status with the Muslims citizens. They have the right of preserving their language, culture and place of worship. Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah told in his speech delivered on 11th of August, 1947 before the Constituent assembly of Pakistan,

"YOU ARE FREE. YOU ARE FREE TO GO TO YOUR TEMPLES, MOSQUES AND OTHER PLACES OF WORSHIP IN THIS COUNTRY OF PAKISTAN. YOU MAY BELONG TO ANY

RELIGION, SECT OR FAITH; IT HAS NO CONCERN WITH THE AFFAIRS OF THE STATE. WE ARE TAKING START FROM THE BASIC PRINCIPLES THAT WE ALL ARE EQUAL CITIZENS OF ONE COUNTRY".

Equal rights of non Muslim minorities are guaranteed in the constitution of Pakistan. Pakistani Hindus, Sikhs, Christians, Paresis and people of other religions are working together with the Pakistani Muslims for the development and stability of Pakistan. Some of them are serving on high government ranks including armed forces and other departments. Patriotism of these non-Muslim Pakistanis has been a sample and example.

Q 3: Mention the evaluation of Pakistan Ideology?

Ans: Two Nation Theory

1: EVOLUTION

The Muslims rule was established in sub continent in early 8th century A.D. and continued till 1857 when the last Mughal king Bahadur Shah Zafar was dethroned. During this period the majority of Muslim rulers did justice with their Muslim and non-Muslim subjects.

Many of the last Mughal kings were incapable. Taking advantages of weakness of these rulers, East India Company consist of British merchants, gradually became the master of the country.

Aligarh Muslim University

MAO school was founded in 1875, which became college in 1877 and had been given the status of university in 1920.

Sir Syed Ahmad Khan was the first Muslim leader who gave the vision that Hindus and Muslims are two different nations. Their living together for long time is impossible because of clear differences between them.

Mujjadid Alfi Thani
Real name was Sheikh Ahmad Sir Hindi. Born in 1561 and died in 1624. Fought against Deni Ilahi of Akbar thus safeguarded two nation theory

Shah Waliullah
Real name was Qutbudin. Born in 1703 and died in 1764. Translated Holy Quran into Persian language and reformed the beliefs the people.

He thought that Hindus and Muslims are one nation who can protect better their right by maintaining unity. But later on due to the coming events, Sir Syed neither only revised his thinking but given up the vision of united Indian Nationality.

His mind was changed in 1867, when Hindus in Banaras started movement against Urdu. Hindus were against Urdu because this language was developed during Muslim rule and it writing in Arabic and Persian script was no acceptable to them.

2. MUSLIM LEAGUE AND THE TWO NATION THEORY

When Sir Syed Ahmad Khan brought the Two Nations Theory then Muslims started their separate political struggle with the objective to protect their interest and rights as compared to British and Hindus.

When the congress demanded for the introduction of western democracy in India then a

Jamal ud Din Afghani

Born in 1838 in Iran and died in 1897 worked for the reformation of Muslim society.

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

delegation of Muslim leader called on the viceroy Lord Minto at Shimla in 1906.

Bahadur Shah Zafar

Real name was Abu Zafar Siraj ud Din Bahadar Shah Zafar. He was last Mughal emperor, dethroned by Britishers. Born in

They demanded a separate electorate for the Muslims that they may elect their representatives and can make possible their representation in the legislative council. Indian National Congress and the other Hindu organizations strongly opposed this demand of Muslims. Not only this but when Bengal was divided into two provinces because of administrative causes the Hindus also opposed this decision merely for the reason that in one of the provinces i.e. in Eastern Bengal and Asam, the Muslims were in majority.

Congress

Congress was founded in 1885, by A.O. Hume. He claimed to represent the whole nations living in India, but later on it favoured Hindus interests only.

Under such circumstances, the Muslim felt the need of a political party of their own and all India Muslim league was formed in 1906. Muslim league struggled for the protection of Muslims interests from 1906 to 1928 under Two Nation Theory. In 1928 an all parties conference of India was convened to think over the unanimous constitution for India. A committee was constituted for this purpose where Hindu and Congress leaders were in majority. The head of the committee was a Congress leaders were in majority. The head of the committee was a Congress leader, Moti Lal Nehru. The report of the committee is known as Nehru Report. The recommendations of this report were totally against the interests and wishes of the Muslims.

Nehru Report finished the possibility of Hindu Muslim unity forever and Muslims felt that defense of their interests in impossible in united India under Hindu majority. That is the historical point where ideology of Pakistan was born from Two Nation Theory. At this pressing turn Quaid-e-Azam told "FROM HERE OUR MODES ARE DIFFERENT".

Jehangir

He was the fourth Mughal emperor. He was born on 20th September 1569 and died in 1627. He permitted settlement of Britishers in his country.

In 1937, elections to Provincial Assemblies were held in India. Congress succeeded in Hindu majority Provinces. Consequently Congress Government was established in those Provinces. During their reign hardships and injustices with the Muslims increased, which ended in the shape of Demand for Pakistan.

3. BACKGROUND OF LAHORE RESOLUTION:

Sardar Gul Muhammad Khan who was the president "ANJUMAN ISLAMIA" Dera Ismail Khan, in an interview with Bray Committee, headed by Denis Bray in 1922, proposed that the solution of the India problem is its partition into two parts. Later on in 1930, in the annual meeting of All India Muslim League, Allama Muhammad Iqbal in his Presidential

Sir Syed Ahmad Khan

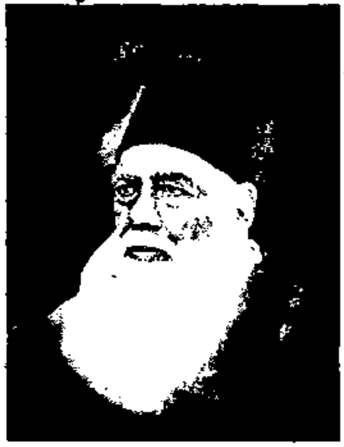

Born on 17th October 1817, and died on 17th March 1898. His political, social and specially educational reforms are prominent. He was the founder of Aligarh Movement.

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

Address, told about the partition of India. On 23rd March 1940, in the historical session of All India Muslim League, the Lahore resolution was introduced, which was later on known as Pakistan Resolution. In this resolution, the Indian Muslims, from the platform of Muslim League, demanded the establishment of a separate Islamic State in India. Thus the journey was completed from two nation theory to Pakistan ideology.

Partition of Bengal

Province Bengal was divided into two provinces in 1905, by Lord Curzon due to some administrative reason. It was in the fovour of Muslims.

Q 4: How did Allama Iqbal and Quaid-e-Azam explain Pakistan Ideology?

Ans: QUAID-E-AZAM & PAKISTAN IDEOLOGY?

Quaid-e-Azam explained two Nation Theory and Ideology of Pakistan in very comprehensive words at different times. He was the great supporter of Two Nation theory and had believed on separate Nationality of Muslims.

He explained Two Nation Theory as "You may define the word Nation in any way according to that Muslims are a separate Nation by any definition of a Nation. They have the right of their own state".

Motilal Nehru

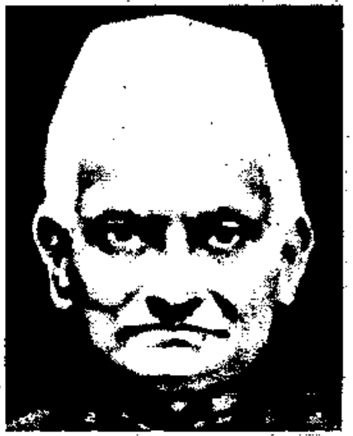

Nehru Family

Chairman of Nehru committee prepared Nehru Report. Born on 6th May 1861 and died on 6th February 1933. He was elected president of congress two times, 1919 to 1920 and than 1928 to 1929.

On 23rd March 1940, in the historical session of Muslim League in Lahore, he told in his presidential address.

> **Simla deputation 1906**
> A deputation of Muslim leaders under the leadership of Sir Agha Khan met Lord Minto in Simla. Lord Minto favoured the separate electorate for Muslims.

"Hinduism and Islam are not only two religions, but two different social systems. That is why, this idea should be understand as a dream that Muslims and Hindus could ever be adopted the status of a United Nation. Hindus and Muslims belong to two different civilizations which are based on such ideas and thinking those is against each other".

Quaid-e-Azam in a letter wrote to Gandhi with reference to separate National identity of the Muslims:-

"We are a Nation with our own distinctive culture and civilization, language and literature, art and architecture, legal laws and moral codes, custom and calendar, history and tradition, aptitude and ambitions, we have our own outlook on life. By all canons of International law, Muslims are a different nation".

After the establishment of Pakistan, Quaid-e-Azam explained Pakistan ideology and Pakistan Movement as:-

"Our mission was the establishment of a state where we can live like free people in our own cultural set up necessary for the promotion of Social Justice and Islamic Ideology".

ALLAMA IQBAL AND PAKISTAN IDEOLOGY

In the beginning, like Sir Syed Ahmad Khan, Allama Iqbal was also a great supporter of Hindu Muslim unity and united Indian Nationality. But in the light of later coming events and conditions, he gave the concept of a separate homeland for the Muslims of Indo-Pak Sub-Continent. In his address of 1930 at

Allah Abad, he said "India is the palace of such human groups who belong to different races, speak different languages and follow different religions. Principles of Western type of democracy cannot be introduced in India. So the demand of Muslims for the establishment of a Muslim State in India is completely legitimate.

In Allah Abad address, Allama Iqbal said about the concept of Muslim State:

"I would like to see, the Punjab, the North West Frontier Province, Sindh and Baluchistan amalgamated into a single State. It appears to be the destiny of the Muslims of North West areas".

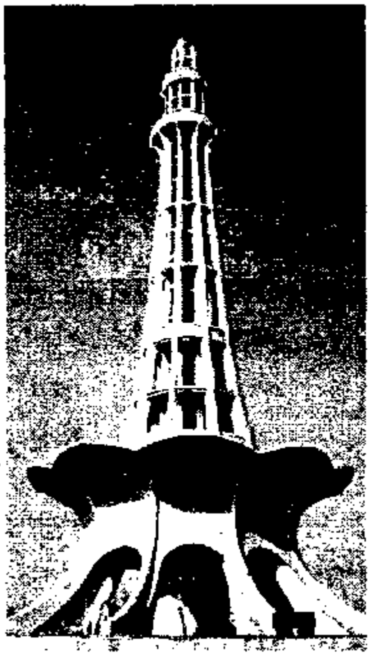

Built in the memory of Pakistan resolution 1940. His construction was started in 1960 and completed in 1968. Its height is 203 feet. Its design was given by Naseer ud Din Murad Khan.

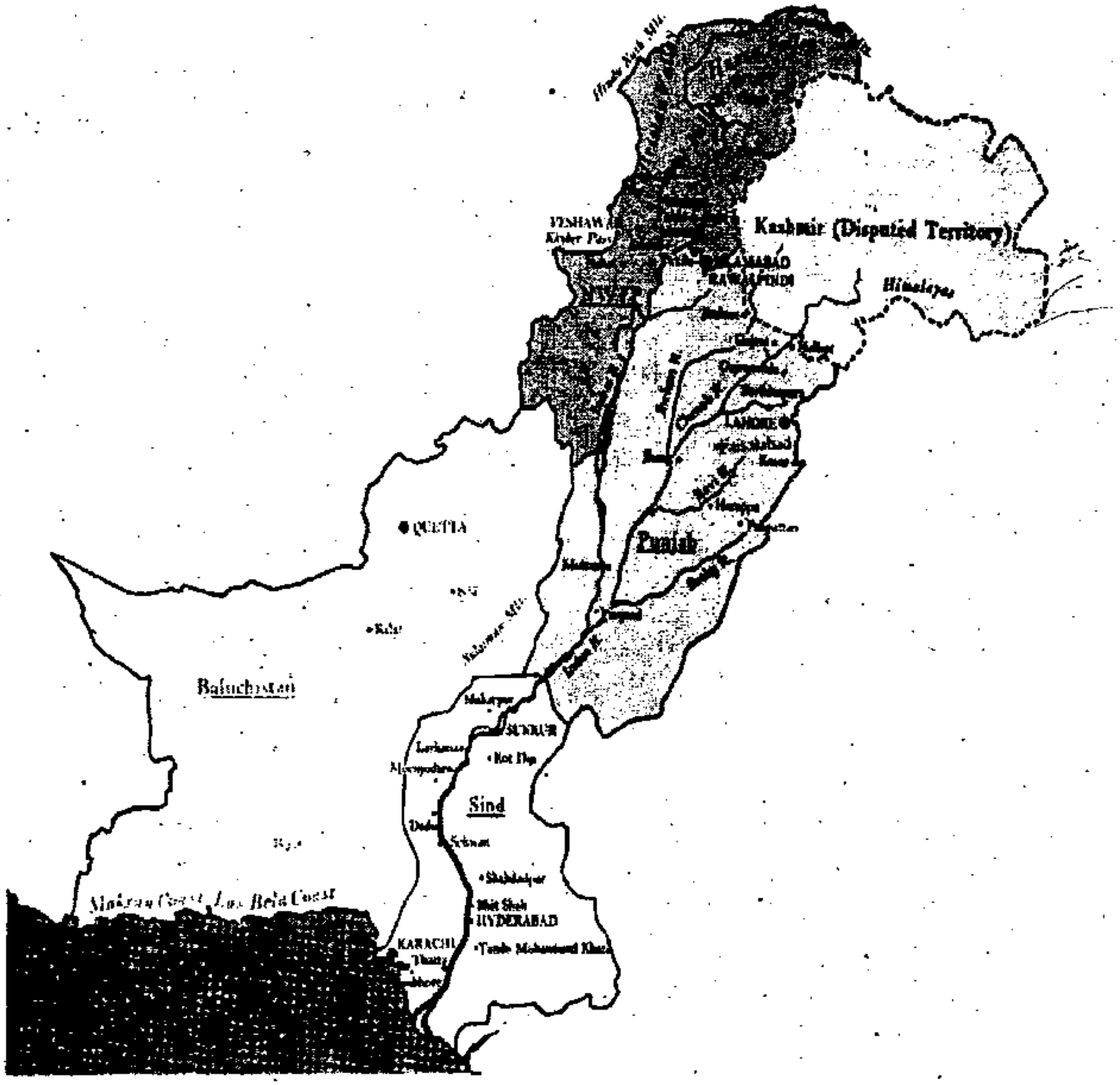
Kashmir (Disputed Territory)
RAWALPINDI
QUETTA
Baluchistan
Punjab
SUKKUR
Sind
HYDERABAD
KARACHI

Chapter No.2

MAKING OF PAKISTAN

Q 1: What do you know about Lahore resolution? What is its important in Pakistan movement?

Ans: BACKGROUND:

From the beginning of 20th century, Hindus and British's came of front to abolish Muslims Identity and to deprive them from their due rights. In Nehru Report, the Hindus totally went against the rights of the Muslims. In their ministries 1937, the Hindus crossed the limit of depriving the Muslims from their rights and their barbarian thought came on front. This gave a think to the Muslims and their leaders, that they should now present a demand for their separate home land.

MUSLIM LEAGUE SESSION:

The annual session of All India Muslim League was held in Lahore from 22nd March to 24th March 1940, approximately more than one lac people were present. The Lahore resolution was introduced by Maulvi Fazle Haq from Bengal which was later on supported by many leaders from the different areas.

TEXT:

"No such constitutional plan will be practicable and acceptable for Muslims in this country which deny the following principles that the geographically contiguous units be demarcated into regions, in which the Muslims are numerically a majority as North Western and Eastern zones of India should be grouped to constitute independent states in which the constituent units shall be autonomous and sovereign.

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

AFTERWARDS:

When Lahore resolution was passed, Quaid-e-Azam tried to unite the Muslims of indo Pak subcontinent on one plate form. He visited different parts of India and informed Muslims about wrong policies of Indian National Congress, due to which the Muslims identity will be in congress. He tried his best to get the support of Muslim leaders from other parties on the demand of separate homeland for Muslims. As a result a special group of Deoband scholars under the leadership of Shabir Ahamd Usmani gave hands to Quaid-e-Azam. Due to the political insight of Quaid-e-Azam Muslim leaders of Bengal and Punjab from other parties joined Muslim league.

As a result of disciplined campaign of the Muslims under the guidance of Quaid-e-Azam the British rulers accepted the demand for Pakistan.

Q 2: Discuss in detail the C.R Formula and Gandhi Jinnah talks?

Ans: BACKGROUND:

During the world war second when the congress was struggling its own government, ignoring the Muslim league, at the same time the Quaid-eAzam made it clear to the British that the sentiments of 08 crore

Raj Gopal Acharya

Remained Governor General of India (21st June 1948 to 20 January 1950). Born on 10th December 1878 and died on 25th December 1972. He remained on the following posts.

1. Governor General of India.
2. Chief Minister of Madras (1952-1954)
3. Minister of Home Affairs (Dec, 1950- Oct 1951)
4. Governor of West Bengal (15 August 1947 - 21 June 1948)
5. Premier of Madras. (11 July 1937 – Oct 1939).

Visit www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & more.

Muslims of India cannot be ignored. In such a situation when congress and Muslim League adopted different ways, a congress leader of Madras Chakarwati Raj Gopal Acharia tried to bring together the parties. Because he had known that the congress could not make any agreement without the co-operation of the Muslim League. The important points of C.R. Formula are the following.

1. Muslims League will confirm the demand of Indian liberation and will co-operate the Congress regarding establishment of the temporary Government in the interim period.
2. After the war a commission will determine the Muslim majority districts in the North West and the North East. In these areas separation from India will be decided through referendum and if the majority decides for separation, then this will be imposed without any prejudice.
3. In the state of separation a mutual agreement will be made regarding defense, commerce, communication and other important fields.

CONGRESS REACTION:

Congress shown great concern over, these proposals and the All India congress committee rejected it with majority Acharia resigned from congress and Assembly with great protest over this attitude.

MUSLIM LEAGUE REACTION:

Quaid-e-Azam indicated towards certain flaws in formula and pointed out the ambiguities. He told that if Acharia is ready to accept “Pakistan” then why he is reluctant to accept Lahore resolution.

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

GANDHI JINNAH TALKS (1944)

In the light of C.R. Formula, talks were held between Quaid-e-Azam and Gandhi in September, 1944 at the Quaid's residence. In addition to the meetings twenty one letters were also exchanged but no agreement was made. Gandhi participated in these talks in personal capacity and not as a representative of the Congress of Hindus which was not free of doubts for Quaid-e-Azam. In these talks Gandhi once again refused the Muslim separate nationality, Gandhi took the stand that in a time in history if a great number of Indian changed their religion, they became Muslims but their nationality did not change. They are people of the same nationality. In response Quaid-e-Azam strongly defended the separate nationality of the Muslims. He said that the Indian Muslims are separate nation having their own culture and civilization language, literature, art and architecture, values, code of conduct, laws, history, customs and traditions. Gandhi also insisted on the withdrawal of 3rd power, the British from India and the mutual differences will be solved later on.

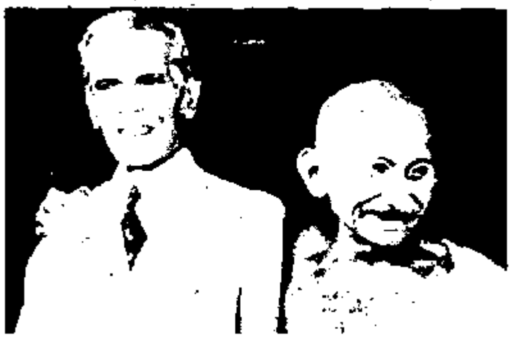

Gandhi & Jinnah in Bombay 1944

Gandhi & Raj Gopal Acharya during Gandhi Jinnah talks

Quaid-e-Azam argued that internal problems of Hindus and Muslims should be solved first then the British will leave India easily. Otherwise the Mulsims will come under the permanent domination of Hindu majority in India. These negotiations remained unsuccessful due to the different

Visit www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & more.

viewpoints of both the leaders but proved very important for Quaid-e-Azam and the Muslim League. This was the first time that Mr. Gandhi was brought to negotiate about the partition of India. Due to these talks, Quaid-e-Azam removed many doubts regarding Pakistan.

Q 3: What is the cabinet mission plan? What are its aims & objectives?

Ans: CABINET MISSION PLAN 1946

Cabinet Mission is an important turning point in the freedom Movement of Muslims of Indo Pak. Sub-continent. After the failure of Cripps Mission, the British Government sent a Mission of three members of British Cabinet to search about the possible solution of the Indian problems. Mission on arrival at India met with the leaders including Maulana Abdul Kalam Azad and Gandhi from Congress and Quaid-e-Azam from Muslim League. Quaid-e-Azam representing Muslims insisted on the establishment of Pakistan while Congress insisted on United India. The Cabinet Mission during discussion where convinced upon the causes of separation from Hindus and opposed the idea of Pakistan on the basis that it is impossible in practice. Several sessions of discussion were held between Muslim League, Congress and Members of British cabinet but the parties could not agree upon any formula. Therefore, at the end, the cabinet Mission submitted the proposals on 16th May, 1946. These proposals can be divided into two parts, one the short term and second the long term proposals. According to the short term proposals the party which will accept these proposals will be invited to be included in the interim Government. As per long term proposals, it was mentioned that all provinces of India will be divided into three groups.

Group (A) included the Hindu Majority provinces i.e. U.P., Madras, Bombay, United Provinces, Uresa and Bihar.

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

Group (B) included the Muslim Majority Provinces i.e. Punjab, Khyber Pakhtunkhwa, Baluchistan and Sindh.

Group (C) also included the Muslim Majority provinces of Asam and Bengal.

There will be a central executive consist of all the groups having defense, communication and finance departments. Important thing in these proposals was that if a Province desire separation from any group after ten years will have the right of separation.

The Cabinet Mission's proposals were accepted by Quaid-e-Azam and the Muslim League after showing some observations. Though the claim for Pakistan was not accepted in these proposals but there was an ambiguous type concept of making of Pakistan that the Province could be separated from the centre after ten years. Congress was very happy with the point that the cabinet Mission had rejected the demand for partition of India. However regarding consent of provinces in formation of group and limitation of powers of legislative Assembly, Gandhi and other Hindu leaders gave such statements which put the Quaid-e-Azam and other leader of Muslim League into doubts.

After becoming president of the Congress on 10th July, 1946, Jawahir Lal Nehru gave a statement in Bombay that when Congress will join the constituent Assembly, she will be totally free from clutches of the agreements and whatever the condition may be, the congress will be free to settle it. Nehru further stated that the Congress feels free to make change in the cabinet Mission plan. This statement of Nehru compelled Quaid-e-Azam and Muslim League to reconsider the decision of acceptance of cabinet Mission plan. They were worried that the Congress will amend the constitution due to its majority in Assembly and the concept of Pakistan could be finished in the long term plan Quaid-e-Azam and Muslim League took strong

Visit www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & more.

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

notice of this unwise statement of Nehru and protested severely before the British Government. On the other hand Muslim League called the meeting of Muslim League Council on 29 July 1946, wherein a resolution was placed to withdraw the approval of her cabinet Mission plan. The resolution was passed unanimously.

On the appeal of Quaid-e-Azam "Yaum-e-Rast Iqdam" was observed on 16th August, 1946. Muslim League appealed the Muslims to protest against the wrong policies of the Government, and in favour of clain for Pakistan. For the first time in history of Muslim League, this was the huge protest against the British Government. Thousands of workers were arrested and sent to jail.

Q 4: What is the 3rd June plan? How according to this plan, partition of India and establishment of Pakistan took place?

Ans: The British Prime Minister declared in February 1946, that Britain will give government of India to the Indian before June 1948 with this declaration; Viceroy Lord Wavell was replaced by Lord Mount Batten. Mountbatten made a plan after detail consultation with the leaders of all leading parties and his friends and sent to the British crown for approval plan was approved by London and thus this plan was known as 3rd June plan.

Clement Attlee

Remained Prime Minister of England for 26 July 1946 – 26 Oct 1951. Born in 1883 and, died in 8 Oct, 1967.

Visit www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & more.

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

Following are the points of 3rd June plan:

1: Separate Sessions will be held of Muslims and non Muslims Member of the Assemblies of Punjab and Bengal. In these sessions if any one group was in favour of division of respective Province, then the Province will be divided into two parts.

2: In case of partition of the Provinces, a commission will be made to determine the boundaries.

3: Sindh Provincial Assembly would decide in a special to join India or Pakistan.

4: The future of K.P.K would be decided by voters of the Province through referendum that they want to join Pakistan or India.

5: The decision of Baluchistan will be made by Shahi Jarga and members of Municipal Committee Quetta.

6: District Sylhet (Asam) of

Labour Party

Labour party of UK came into being in 1900 and its headquarter is in 39 Victoria street London.

Lord Wavell

Born in 5 May 1883, Died on 24th May 1950 remained Viceroy from October 1943 to 21 February 1947.

Lord Wavell, Achenak and Mintegmri

Visit www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & more.

Bengal province will decide through referendum either to join Muslim majority Bengal or not.

A meeting of the Muslim League Council was held in Delhi on 10th June, 1947, wherein decided that though they are not in favour of division of Bengal and Punjab but to accept the 3rd June plan as a whole for the sake of transfer of power.

India National Congress Committee Session was held on 14th June, 1947, where in 3rd June plan was accepted unhappily but this was also told that "Geography, Mountains and the sea determine India. No human power can change it. Congress Committee believe that when the current hatred would diminish, then the people will be seen in its true picture and all of the Congress Committee reveals that they accepted the Indian Partition plan in compulsion.

PARTITION OF INDIA & ESTABLISHMENT OF PAKISTAN

According to the 3rd June, plan the Provinces of Punjab and Bengal were decided to be divided. For this purpose a British lawyer, Radcliff was appointed as Chairman unanimously to demarcate boundaries. In case of disagreement last decision was to be given by Radcliff. Several sessions of both the Group of Boundary Commission i.e. Bengal and Punjab were held but representatives of congress and Muslim league could not agree on any point. On 17th August, 1947, Radcliff award was declared which gave some Muslim majority areas, for example distinct Gordaspur to India. Non Muslims were in majority in only one Tehsil Pathankot of District Gordaspur. In those areas the Head works to irrigate Pakistan were given to India which later on created the canal water dispute. Like wise Calcutta the capital of Bengal was given to India and demand of the Muslim league was to hold referendum in Calcutta because Muslim league expected the poor and destitute Hindus will also

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

vote in favour of Pakistan along with Muslim minority. But British did not agree with this demand of Muslim league. Thus Calcutta the place of great economic sources went to India.

This award shows that some leading Government Officer played vital role to damage Pakistan and to favour congress. In spite of all these injustices Quaid-e-Azam shown statesmanship and told "Based on injustice, this award cannot be called constitutional. This award reflects the bad intention. Here political decisions are made instead of constitutional but as a prestigious nation we are bound of this award".

According to the 3rd June 1947, plan, Muslim majority of eastern Bengal and western Punjab voted in favour of Pakistan. Constituent Assembly of Sind, Shahi Jirga of Baluchistan and members of Municipal Committee Quetta and people of K.P.K decided to join Pakistan through referendum. Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah came to Karachi on 7th August 1947. He was elected as president of Assembly in the session of first constituent Assembly of Pakistan on 11 the August, 1947. After three days Lord Mount Batten addressed the legislative assembly and thus Pakistan came into being on 14th August 1947 and Quaid-e-Azam was appointed as the first Governor General of Pakistan.

Q 5: Discuss the British colonization its aims and policies?

Ans: BRITISH COLONIZATION

After industrial revolution in Europe, great changes came in the lives of the people. Industrialist searched markets for their products outside Europe. The British reached India to export their products and to obtain raw materials for industries, Sir Thomas Roe spent some time in the court of Mughal King Jahangir and got some privileges from the king for trade in Bengal.

Visit www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & more.

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

Siraj-ud-Dula

He was Nawab of Bengal. Died in 1729. His father name was Zain-ud-Din.

Haider Ali

Born in 1720 and died on 6 December 1782. He was the ruler of Maisoor.

British slowly increasing where trade activities, there they studied the situation of India and were planning to occupy it. The mutual indifferences, lack of interest of the rulers and deteriorating condition of peace and comforts provided an opportunity to the British for making place in India.

The development of modern art and science gave them upper hand over Indians. In 1757, the British defeated Nawab Siraj-ud-dula in the Battle of Plasy and Marched towards southern India where Haidar Ali and Sultan Tipu strongly resisted for some time but at last in 1799, they were also defeated. British reached Delhi in 1803 and the Mughal emperors due to their inefficiency became pensioners of British. In 1857, the people of India waged the war of independence against British but due to the modern sciences, military equipment and advancement of training, the British became victorious and Indians defeated. At last, the British rule came to an end in 1947 as result of freedom of India and Pakistan.

AIMS AND PLICIES

Administration

Arrival of the British in India greatly affected the sciences and Arts, customs and traditions, culture and the way of thinking of the people of this area. British set up an effective administrative machinery to rule over India. They made together with them a small but effective group of India and

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

made their Government strong. On the other hand they divided India into provinces and district and provided an effective administration but people were on the mercy of Khan or landlord of the area and administration.

EDUCATION SYSTEM

In order to make aware the Indians from the modern sciences, the British established educational institution. In 1857, universities were established in Madras, Calcutta and Bombay. Beside this with the cooperation of local people many schools, colleges and other educational institutions were set up. Western sciences and arts were taught in these institutions. The aim was to create such a group to run the Government business, together with them that they can prolong their government in India. The second great draw back in this education system was that, it based on class division. High standard institutions were established for high class and second and third class institutions for middle and lower class people. Apart from these institutions of religious education (Madrasas) were running separately, which have nothing to do with study of modern sciences. Resultantly, the society became a prey of more class distribution. A great Gulf took pace between the modern educated people and the Traditional religious scholars.

Tipu Sultan

He was the ruler of Maisoor from 1782 to 1799. Born on 20 November 1750 and died on 4th May 1799 in the age of 48.

ECONOMIC SYSTEM

Before British imperialists, India carried on Trade with other countries of the world and so many things were also exported. During this whole period India never faced any shortage but British imperialists, in organized manner brought here such changes in economy. For example heavy taxes were levied that finished the exports of India and became a country of imports to the extent that imports of food items also started. The British did not encourage here the industrial development like Canada and Australia. Only raw materials were exported from India and English manufactures were imported. The feudal system was left as it was, through which on one side industrial society could not come into being and on the other hand in the affairs of the Government, a special group was ruling instead of involving the common people.

RACIAL DISCRIMINATION

One of the distinctive features of the British imperialism is her created racial discrimination. During the English rule, in the Indian society the relation of English peoples and local peoples remained of the ruler and the subject. British had never been a part of Indian society. Social activities of British remained separate. Separate parks, clubs and hotels were established for them where entry of the Indian was prohibited. This racial discrimination created in the society badly affected the psychology of Indians.

The changes brought into being in education, economy, politics and way of living by the British, compiled negative effects on the people here. Inspite the freedom, some of those effects are exist in our behaviors today also.

Chapter No.3

LAND OF PAKISTAN

Q 1: Write a note on the mountain range of Pakistan?

Ans: MOUNTAINOUS REGION:

> **Sinkiyang**
> Sinkiyang is the province of China, through which Pakistan has connected to China. Its area is 1.6 million sq-kilometer. It is the oil and gas producing province.

1. Northern Mountains

These mountains consist of parallel ranges in the East West direction; the slopes of these mountains are covered with evergreen coniferous forest. Northern areas of Pakistan, Azad Kashmir, Khyber Pakhtunkhwa and northern areas of Punjab lie in these mountains. Beautiful valleys of Muree, Gilgit and Kaghan also lie in these mountains. These mountains are divided into two parts.

(i) The Himalayan range.

(ii) The Karakorum Range.

(i) The Himalayas

> **China**
> Lies at the north of Pakistan situated in East Asia. Its population is 10 billion 30 crore. Its area is 9.6 million sq km.

The Himalayan Range stretch from Asam (India) in the East to the River Indus in the North West. In Pakistan there are three minor ranges of these mountains.

(i) The Shiwalik Range

It is low in altitude and is situated in the north of plain area of Punjab having an altitude of 600 to 1200 meters extend

over to the Southern part of Hazara, Attock and some areas of Rawalpindi.

(ii) The Lesser Himalayas Or Pir Punjal Range

The Pir Punjal Ranges lie further to the north of Shiwalik Range. This range has an altitude of 1800 to 4600 meters. It include the areas of Battagram, Mansehra and Abbottabad, some of the tourist resorts and picnic places like Murree and Galiyat also situated in this range.

Karakoram Highway
Its length is 1300 km, out of which 808 km lies in Pakistan and 494 km in china. Its construction has been completed in 1979 and was open in 1986.

(iii) The Central Himalayas

In the North of Pakistan this great mountain range of the world lie in the East-West direction at an average height of 6000 meters. The highest Peak of this Range, Nanga Parbat, is 8126 meters high. Many small Glaciers lie in this range. In the valley of Kaghan "Lake Saif-ul-Malook" is a very popular tourist spot. Some mountains of Kashmir and Hazara from a part of it. Evergreen forests having needle like leaves, lush green valleys and abundance of fruits is the beauty of the region.

a. The Karakorum Range

This lies to the noth of Himalayas. Karakorum Mountain has an average altitude of 6100 meters where as K-2 is the highest peak of this range having an altitude of 8611 meters. After Mount Everest, this is the second highest Peak of the world. The Karakorum high mountain Peaks remain covered with snow throughout the year. In this range,

Nanga Parbat

It is the 9th highest peak of the world. It is 8126 meter high.

Mount Averest
Situated in Nepal. Its height is 8848 meter.

there are at least 20 glaciers of more than 20 kilometers in length. Rainfall is low in Karakorum area, therefore, forests also less. Some passes are the only source of traffic between valleys which are often closed in winter due to snowfall. Khunjarab Pass and Karakorum Pass are the important passes of this range.

K2

K2 is also called Gadwin Austin. Its height is 8611 meter, it is the boundary of Baltistan and sinkyang.

1. North Western and Western Mountainous Regions

These mountains spread in the Western and North Western parts of Pakistan. These mountains are less high as compared to the Eastern Mountains. Some of these ranges make border between Pakistan and Afghanistan. The difficult passes in these mountainous ranges are the sources of traffic. Western Mountain is further divided into the following important ranges.

Trich Mir

Located in Hindukush range. It can be easily seen from the main bazaar of Chitral.

Khyber Pass

It is the pass between Pakistan and Afghanistan. It is a historical way between South Asia and Central Asia.

(a) The Hindu Kush Range

(b) The Koh-e-Sufaid

(c) Waziristan Hills

(d) The Suleiman Range

(e) Kirthar Range

a) The Hindu Kush Range:

The Hindu Kush Range is situated in Chitral and Western part of Northern areas. In the

north of Chitral, Trichmir is the highest peak of this range. River Chitral is the important river of Hindu Kush Range. Due to the height and harsh conditions, only a few passes are the routes of transportation between Pakistan and Afghanistan. Among them, the historical Khyber Pass is the important trade route between Peshawar valley and Kabul.

b) The Koh-e-Sufaid

The average altitude of this mountain range is 3600 meters. Seeka Ram Sar is the highest Peak of this range. Parachinar is situated in the foot of this range.

c) Waziristan Hills

The average altitude of these hills is 1500 to 3000 meters. There are fertile valleys in these hills. Miran shah and Wana are located in this region.

d) The Suleiman Range

This mountain range starts from River Gomal and spread to the East upto 450 kilometers. Takht-e-Suleiman is the highest Peak in this range with a height of 3847 meters.

e) Kirthar Range

This range is in the south of Koh-e-Suleiman in the North South direction, separates Lower Indus Basin from Baluchistan. This mountain range is about 400 kilometers long and 30 kilometers wide.

Takht-e-Suleiman

Q 2: Pakistan is divided into how many regions? Describe each are in detail?

Ans: Pakistan is situated in the subtropical region above the equator. Only southern winds become the cause of rain in some regions at the end of summer and winter accordingly while the northern and western mountains decrease the intensity of cold wind coming from the north in winter. The climate of Pakistan is hot and dry.

Sea coast, monsoon, western winds and high mountains bring variation in this dry and hot climate. Pakistan can be divided into eight regions on the basis of climate.

i) Highlands

Here the temperature is low because of the high altitude. In winter there is heavy rainfall and snowfall. The weather is extremely cold in winter. In summer the weather is pleasant whereas the rainfall is low due to non availability of monsoon winds. This region contains Northern areas and parts of Khyber Pakhtunkhwa Province.

ii) Humid Mountainous Region

These are the areas of low altitude mountains, where heavy rainfall due to monsoon and western winds. In summer the temperature is moderate and heavy rainfall due to monsoon. Abundant rain and snowfall in winter. Famous areas for tourism in this region are Murree, Gilgit and Parachinar.

b: Semi Dry Mountainous Region

These are mountainous areas of low altitude where due to western winds rainfalls and sometimes snow falls in winter. Summer is moderate and dry. This region consists of areas of Quetta, Qilla Saifullah and Qalat.

c. Semi Humid Plain Region

It includes the Plain area of Daman-e-Koh, where heavy amount of monsoon rainfall occur. In summer the temperature is high and monsoon rains fall whereas the winter is dry and moderate. This region includes Sialkot, Gujrat and Islamabad.

d. Semi Dry Plain Area

In this region rainfall is low due to low monsoon and western winds temperature is very high in summer. Winter is dry and moderate. It consists of the fertile plain areas of Northern Punjab and Peshawar valley.

e. Semi Arid Region

Most of the area of Sindh, Southern Punjab and Central Baluchistan are situated in this semi arid area. Here low rainfall occurs. Summer is extremely hot, winter is mild.

f. Arid Region

Therparkar, Choolistan, Thall and Kharan deserts are included in this region. Here very small amount of rain occurs. Summer is extremely hot, winter is mild. There is no agriculture due to draught. Cattle rearming is the main occupation of the people.

g. Coastal Area

In the south of Pakistan, is the coastal strip, the weather here remains moderate. The summer is hot and the winter is mild. Rainfall is low. The important ports of Pakistan i.e. Karachi, Port Qasim and Gawadar are located in the region.

Q 3. What do you know about the natural vegetaria of Pakistan?

Ans: **NATURAL VEGETATION OF PAKSITAN:**

Natural vegetations are the vital part of our environment. Forests are those natural vegetations which have covered a large part of the land. Currently in Pakistan only 4.8% of the land is covered with forests.

The forests found in Pakistan are of the following types.

1) High land forests
2) Coniferous forests
3) The Riverian or Bela forests
4) Coastal forests
5) Artificial forests
6) Dry shrubs forests

1: HIGH LAND FORESTS:

These forests are found in Northern areas, Chitral, Dir, Kohistan and Galliyat etc. These are evergreen forests. Deudar and Pine Trees are found here. These trees are used for furniture and building purpose.

2: CONIFEROUS FORESTS:

These forests are found in the northern areas of Pakistan. These are found in Abbottabad, Mansehra and Murree. Besides, these forests are also seen in the highlands of Quetta and Qalat Division in Baluchistan. These forests are evergreen and grow in low temperature. The Coniferous, Deudar and Pind trees are important. Moreover, it plays an important role in keeping the environment clean, prevents soil erosion and attracts tourists. These are used as timber and for making furniture.

3: THE RIVERAIN OR BELA FORESTS:

Such forests are found along the banks of Indus River and its tributaries. The main verities include Shisham and Babul trees. It provide very fine and hard wood for furniture.

4: COASTAL FORESTS:

These forests are found on the Delta of river Indus and river Hub. Trees in these forests are of small size. These trees can also survive in salty water. Height of these trees is about 3 meters and sometimes it rises up to 6 meters. People living in coastal areas use its wood as timber.

5: ARTIFICAL FORESTS:

These are planted forests. Most of the species such as Shisham, Acacia and eucalyptus are grown for different purposes. These forests are found in Changa Managa near Lahore, Thall Desert, District Sahiwal, Ghulam Muhammad and Guddu Barrages.

6: DRY SHRUB FORESTS:

These forests are also called arid or desert forests. The arid thorny forests are the important. Acacia, Berry, Karid, Oak etc are important plantsin the region. These plants are found in the Indus plain and arid regions of Balochistan.

Q 4: What is a natural region? Give detail of the natural regions of Pakistan?

Ans: NATURAL REGIONS OF PAKISTAN:

The area where physical features e.g. climate, natural vegetation animals and activities of human being are the same, is called a natural region. Pakistan is divided into the following natural regions.

1. Plain region
2. Arid region
3. Coastal region
4. Dry and semi dry mountains region

> **Doab**
> Doab is the area in between two areas. Doabas in Pakistan are:
> 1: Chaj Doab
> 2: Bari Doab
> 3: Sind Saggor Doab
> 4: Richna Doab

5. Humid and sub Humid mountainous region

1: PLAIN REGION:

Plain areas are very important for so many reasons, the slope of plain areas is low therefore, plain areas are very important for agriculture. Besides availability of water, transport, means of communication and other facilities, the plain areas are thickly populated. The Indus plain is the most productive area of Pakistan. Different features of the Indus plain and rivers basins play important role in the expansion of population. The area between the two rivers (Doab) is best for cultivation, 80% of the cultivable area of Pakistan is situated here. Cotton, Wheat, Rice and Sugar can are important crops of Indus plain. Canal irrigation system is helpful in cultivation. Means of transport and communication in the area are easily available. Therefore, the big cities of Pakistan like, Lahore, Faisalabad, Gujranwala, Sukkur and Hyderabad are founded here. Many big industries like textiles and sugar industry etc are in this region. This is densely populated region of Pakistan.

2. THE ARID REGION:

Though the desert area is also a part of plain but from economic and commercial point of view it is less productive as compared to other parts of Indus plains. Usually there is intense shortage of rain in the deserts. Due to lack of facilities of life here most of the people are nomads, rearing sheeps and goats. Some of the desert areas are fertile and cultivable but due to shortage of water the cultivation is not on large scale. If water is made available then the desert can be made cultivable. Now through the canals, the desert of Thal, Choolistan and a great part of Thal have been brought under cultivation.

Nomads

Nomads are those people who have not a permanent residents. They move have and there and make a temporary settlement where they find water and some greenery. They mostly rare cattles.

3. THE COASTAL AREA:

The southern area includes Delta of Indus River, Karachi coast and Makran Coast is called region. In this region the sea breeze keep the temperature moderate. Therefore, this area is neither too cold nor too hot. Because of very gentle slope, Marshy areas are also found here e.g. Ran kuch area. The coastal areas of southern Sind including Karachi are thickly populated as compared to the coast of Makran because Karachi is an important port. Karachi is a great centre of trade and industry in Pakistan. Main occupation of the people of coastal areas is fishing, besides trade.

4. DRY AND SEMI DRY MOUNTAINOUS REGION:

The extreme north and south west mountainous areas of Pakistan are the areas of very low rain fall. This is the driest region of Pakistan. Winters are severe and summers are mild. Due to sever cold in winter, cultivation is not possible and people are mostly busy in handicrafts e.g. carpet viewing. This is the region of low population and due to severe cold, people migrate towards plains in winter. Main occupation of the people is cattle rearing. Apple, grapes, peaches and dry fruits are the main agriculture products of this region.

5. HUMID AND SUB HUMID MOUNTAINOUS REGION:

This region include shiwalik, Pir Punjal, Hindu Kush and some parts of Koh-e-sufaid, Muree, Swat, Abbottabad and Parachinar are located in this region. Due to the heavy rains foll on mountains, there are evergreen forests on the slopes of these mountains. These forests are the shelters for wild life and birds as well as keep the environment clean. Due to sliding on roads and heavy snow fall in winter transportation is difficult. Therefore, the inhabitants here are facing economic problems.

Q 5: Discuss the environmental problems of Pakistan:

Ans: ENVIRONMENTAL PROBLEMS OF PAKISTAN

Natural environment of Pakistan is a blessing of God but some of the human activities endangered the natural environment which is turn creating so many problems for us. Some of the major environmental problems are discussed below:-

1: Problem of Water logging and salinity:

Our canals are of raw type and water is flowing there throughout the year due to which the underground water levels become high. When underground water level become so high that it comes on the surface of the earth, it is called water logging. Such land is not cultivable. The underground salts also come up with the underground water to the surface. The water evaporates and the salts remain on surface. This is called salinity. Due to this cultivation is not possible and the land change into waste.

A vast area of land in Pakistan has been destroyed by water logging and salinity. The area affected by water logging and salinity is a great cause of low production. In order to solve the problem of water logging and salinity it I necessary that the canals should be cemented, Tube wells should be installed. Standing water over the earth surface and high level of underground water must be controlled by proper sewerage system. Such trees should be planted which have the capacity to absorb salts from soil along with water. For example the eucalyptus. Steps should be taken by the government over come this problem.

2: Deforestation:

Forests play a key role in the economy of a country. In Pakistan, forests are only on 4.8% of the total area. Forests have

many advantages, wood for building and fuel is obtained from forests. It provides fodder for the cattle and raw material for industries. Medicinal herbs are obtained from forests. It makes the environment pleasant and cause more rain. Inspite of all these advantages, deforestation is very rapid. Following are the causes of deforestation in Pakistan.

1: Food for growing population and increase in demand for other crops in the main cause of deforestation. Forests are removed and the land is being used for agriculture.

2: Cities are expanding due to increase in urban population; therefore, forests are removed to clear the land for urban population.

3: Due to industrial development, the need for transport and roads are also increased. Many roads are being constructed by cutting the trees.

4: Merciless cutting of trees and use as timber and fuel.

5: Forests are utilized as grazing grounds which bring decrease in it.

The area under forest in Pakistan is decreasing annually which not only badly affects the human being but the environment also.

The following steps should be taken to stop the deforestation.

i) The areas from where the forests have been removed should be planted with those trees which have speedy growth.

ii) Low standard wood forest should be planted to be used for fuel purposed. This can prevent the high standard forests from burning.

iii) Awareness should be created in people regarding importance of forests.

iv) Rules regarding forests should be imposed strictly.

v) Trees should be planted in urban areas on the road sides and on the unoccupied places.

vi) Fruit Trees should be planted on the slopes of the hills that those provide fruits for the people and the people themselves would protect those trees.

DESERTIFICATION (Changing of fertile land into desert)

Due to low rain fall in Pakistan, most of the land is dry having Arid and semi Arid features. When the vegetations are completely vanished from semi dry or sub humid fertile land, then the land become barren which cannot be made cultivable easily again. This process is called changing of fertile land into desert or desertification. There are two causes of desertification.

1: **Environmental factors (No rain fall for a long time and soil erosion by wind & water).**

2: **Human interference (Over grazing and soil pollution).**

Different steps can be taken to prevent the spread of deserts. These are:-

i) Preventing over grazing.

ii) Prevent the soil pollution.

iii) Keeping away the industrial wastes from the cultivable land and plantation of shrubs adjacent to it, so that the sand of desert could not reach to the cultivable area.

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

Chapter No.4

HISTORY OF PAKISTAN

Q 1: What do you know about the initial problems of Pakistan?

Ans: Just after the formation, Pakistan faced different administrative, political, economic and social problem. The problems were long listed but this new established country faced hardships in the achievement of her aims due to the following important issues.

1: State and the Administrative Problems.

Hindu Muslim riots were stated in the different parts of India with the establishment of Pakistan due to which people from all walks of life faced confusion.

As a result of these disorders, great number of Muslims migrated from Indian territories to Pakistan, where lacks of Hindus and Sikhs migrated to Indian. Such huge shifting of population created many problems for Pakistani Government. Because most of the clerks, officers, doctors, teachers and experts of other departments were migrated to India. The country faced deficiency of technical people in different walks of life and this was not an easy job for Government to overcome the deficiency. Karachi was designated as the capital of Pakistan. Due to non availability of Government buildings, offices of the federal Government were set up in military barracks. Necessary equipment and office record was not available for running these offices.

a) Division of assets:

According to the division of assets by British Government between Pakistan and India, Rs. 75 crore came as the share of

Pakistan. But unluckily only Rs. 20 Crore was paid to Pakistan initially besides military assets and office record etc was due to be shifted from India to Pakistan. But Pakistan was deprived of her full assets due to the negative attitude of Indian Government. Because of these things the Government of that time was perplexed.

b) Water Problem:

An important issue for the new state was that of 1st April 1948, when Indian Government closed the head works of Pakistan canals without any prior information which destroyed corps in Punjab. Supply of water was restored after interim agreement but for Pakistan approached the United Nations for the permanent solution and at last with the help of World Bank, the Indus Basin treaty was brought between the two countries in 1960. as per agreement the eastern rivers i.e. Sutlej, Bias and Ravi came into the share of India while three western rivers i.e. Chenab, Jehlum and Indus were given to Pakistan. The canal water dispute was solved enough with this agreement.

c) Constitution Making:

After the establishment of Pakistan, the most important issue was constitution making for the new country because constitution is the sum of those laws, rules and regulations through which administration of the state and business of the Government is running and rights and duties of the

Mahatma Gandhi

Full name was Mohan Das Karam Chand Ghandi. Born in 2nd October 1869, and died in 30th January 1948.

citizens are determined. In absence of the constitution, system of the state cannot run for much time. Therefore, after the establishment of Pakistan the British Government of India act 1935 and act of 1947 with certain amendments was adopted in the country as an interim constitution and making of new constitution was entrusted to the constituent assembly. First session of the constituent of Pakistan was held in Karachi on 11th August 1947, under the President ship of Jugindher Nath Mandal.

This constituent assembly was consisted of the members elected in 1946 election. This assembly elected Quaid-e-Azam as its president unanimously. According to the independence act 1947, the constituent assembly had two responsibilities.

1: **Setting up a constitution for the country.**

2: **Legislation as a federal legislature.**

Quaid-e-Azam gave an outline for constitution making in his speech on 11th August 1947. He in his address told to avoid the curse of influence, nepotism, corruption, idlerity, hoarding and profiteering and strongly opposed racial, lingual, regional, religious hatred and prejudice. He told that all the citizens will have the equal political rights but unluckily Quaid-e-Azam died before making constitution for the country and the constitution making process became slow.

Field Marshal Sir Claude Auchinleck

Born on 21st June 1884, died on 23rd March 1981. He was the Chief of Indian Army.

3: **Refugees Problem:**

The second great problem to the new Government and people of Pakistan was the rehabilitation

of the refugees. According to an estimate of the Government of Pakistan 6.5 million refugees migrated to Pakistan as a result of exchange of population out of which 5.2 million come from eastern Punjab and her states like wise 0.36 million come from Delhi and the remaining from Northern India and other parts about 0.5 million Muslims were either assassinated on the way or kidnapped. While on other side 5.5 million Sikh and Hindus migrated from Pakistan.

268000 non Muslims migrated from K.P.K to India which only 20000 refugees migrated from India rehabilitated on K.P.K, therefore, the population of Pakistan increased by 1000000 persons with the arrival of refugees. The permanent rehabilitation of refugees was not an easy job for Pakistan. Provision of food, residence medical aid and job etc all were necessary to these people.

The Government in spite of her limited resources housed the refugees in temporary camps and arrangements were made to the best for their boarding and lodging. Apart from these problems some social problems were also created with the arrival of refugees.

General Ayub Khan

He was the first Martial Law administrator (27th Oct, 1958 to 25th March 1969). Born on 14 May 1907 and died in 19th April 1974.

Geographic and defense problems:

Geographically, Pakistan has great importance because it is located in such part of the world where it is connected with China and India on one side and on the other side with Afghanistan and Iran. In addition Pakistan is located on the junction of

central Asia and south Asia thus its importance increases farther.

Pakistan was worried for the defense of her boundaries from the very first day. Because there was not only the distance of 1600 km between east and west Pakistan but there was India between the two parts. Pakistan was not in good relations with India due different causes. Besides, Pakistan was not strong economically and militarily. Modern weapons airplanes and marine planes and other was equipment with Pakistan were equal to none and the new Government was in constant struggle to strengthen the country defense as possible.

4: Economic Problems:

The new Government of Pakistan had to provide the economic stability to the people along with the completion of a political sketch. The areas given to Pakistan in partition were backward in agriculture except some districts.

There was lack of Industries in these areas. Political crises and arrival of the refugees further disturbed the situation. But Government with great responsibility controlled the critical economic conditions and gave the country stability.

Q 2: Discuss the causes of the enforcement of Martial law?

Ans: Causes of Promulgation of Martial Law in Pakistan:

Martial Law was promulgated in Pakistan on 7th October 1958 due to the following causes.

1. Worst Economic condition of the country.

Political stability is necessary for economic stability of the country which was becoming bad in the country day by day. Pakistan is an agricultural country was the high claim of

Government but even food items were also importing which on the one side was very costly and on the other side there were draw backs in the process of distribution, worries were found in the people due to this. Besides smuggling, black marketing and hoarding were also at the peak. Smuggling in the country had adopted the shape of business while smugglers were supported by effective people. Karachi was the then capital of Pakistan where every kind of corruption was at the peak.

2. Political Disorder

Right from the time when Pakistan came into being people together with political leaders made efforts to move the country towards development but up to 1957 political conditions of the country had been much deteriorated and the position of political differences was that different ministries of the Government were not functioning satisfactorily. Prime Ministers in the country were changing every day and the rulers were postponing election in the country for their own interest. Muslim league the founding party of Pakistan faced defeat in the election of 1954 in East Pakistan. Instead of people the Pakistan Republican Party formed with the blessing of Iskander Mirza was active in struggle for power. There was nominal parliamentary system in the country but the prime minister had no status. Politicians were exploiting the poor people by verbal claims of Islam and democracy. This state of affairs was creating the condition of tension in both parts east and west Pakistan. And at last the result of such political mismanagement came in the shape of martial law.

3. Worst Trade Conditions:

Like political and economic conditions trade condition was also hopeless enough. Profiteering and adulteration in food

stuff had been common. Demand for our goods and raw materials in the world market was near to finishing and the ruling class did not take any steps for its improvement. Pakistan currency was devalued and for the completion of all developmental projects Pakistan remained dependant on western countries. In addition industrial development was in very slow motion. Strikes, lockouts and industrial conflicts were the daily routine matters. As a result the people become distrustful from the rulers.

4. Social Defects:

The effect of political and economic mismanagement in the country was creating sharply the filings of strangeness. Provincial prejudice was enhancing. Distance between the both ports of the country further spread over. Therefore the people wished for a solid change which may cause for the democracy, equality, economic and social happiness of the people.

5. Miscellaneous Problems:

Along with the weaknesses in political institutions in the country the sense of responsibility was mission in the politician's role and bureaucracy. They preferred their own interests on the national and public interests. Besides, the role of the important pillar of the Government i.e. Judiciary was also not commendable. In addition the pending problems of the country for example the rehabilitation of refugees, canal water dispute and the Kashmir issue remained unsolved and no one tried for their solution. In these circumstances, Iskander Mirza abolished the constitution and promulgated martial law in the country which badly shocked the democratic process.

Q 3: Those light on the constitution of 1956 and 1962 and compare their main points?

Ans: CONSTITUTION OF 1956

The constituent assembly accelerated the process of constitution making under the guidance of new Prime Minister Chaudhri Muhammad Ali, at last the first constitution of the country was enforced on 23rd March 1956.

SALIENT FEATURES OF THE CONSTITUTION OF 1956

Following are the important points of the constitution of 1956:

1. The name of the country will be "Islamic Republic of Pakistan" according to the constitution the head of the state will necessarily be a Muslim.
2. Constitution conferred equal basic rights to all citizens. These rights include right of safety of life and property, freedom to write and speak, freedom of gathering and right to serve.
3. All the adult citizens were given the right to vote.
4. In the constitution there was a provision of establishment of National Economic council and National Commission. Federal and Provincial Governments were given representation in these two institutions.
5. The constitution established a federal system of Government. Separate list of powers for centre and Provinces was given. In addition such a list was given on which both centre and provinces could make legislation.
6. It was decide in the constitution to adopt parliamentary system but such powers given to the president which were negated the principles of the superiority of the

parliament. President had power to dissolve the assembly.

7. For amendment is the constitution two third (2/3) majority in the National assembly was mentioned necessary.

CONSTITUTION OF 1962

President Ayub Khan formed a Constitutional Commission under the leadership of Justice Shahab-ud-Din. This commission kept in mind past and present of the country and submitted different constitutional recommendations to the Government in 1961 but interesting is that Majority of the recommendations of this commission were not acceptable to president Ayub Khan himself, therefore, he framed another constitutional committee. The framed constitution of that committee was imposed by Ayub Khan through an ordinance on 1st March, 1962. In this way second constitution was enforced in the country after the interim period of three years and nine month.

SALIENT FEATURES OF CONSTITUTION OF 1962

Following are the salient features of 1962 Constitution.

- The state was named "The Republic of Pakistan" in the original text of the constitution, but later on it was amended as "the Islamic Republic of Pakistan" on the strong protest of the Assembly members.
- The original constitution did not contain a list of fundamental rights but later a list of fundamental rights was included in the constitution.
- No law will be made repugnant to Islam and head of the State will be a Muslim.
- Presidential system was introduced in the country under the constitution.

- Election to the office of the President will be for five years term.
- The constitution declared the country one federation consisted of the two Provinces i.e. East and West Pakistan.
- Both Urdu and Bengali were declared the National languages of Pakistan, while English was given the status of official language.
- Independence and autonomy of judiciary was guaranteed. A uni-cameral legislature was provided i.e. National Assembly of Pakistan. Total number of Assembly was 156, equally distributed among East and West Pakistan. Out of these 6 seats were specified for females.
- Election to the office of the President as well as Members of National and Provincial Assemblies will be made by Electoral College of B.D. Members.

Q 4: What do you know about the government and reforms of General Ayub Khan?

Ans: REFORMS OF THE AYUB KHAN REGIME

Ayub Khan while taken over the charge of Government announced reforms for the development and prosperity of the country. Main referents were the following:

1. Agricultural Reforms.
2. Economic Reforms.

1. Agricultural Reforms.

Since Pakistan is basically an agricultural country. Therefore the new Government formed a commission on 31st

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

October 1958 which gave a report to the Government on the solution of agricultural problems and its improvement in January 1959. The Government acted upon at once and the following reforms were imposed.

i) Government finished all the feuds.

ii) Limit of possess on for any person was detrained as 500 acres canal irrigated and 1000 acres raw irrigated land. In addition the farmer can kept with him safe 150 acres for gardens.

iii) Right of the peasants was safe guarded. Forced labour from the tillers was strongly prohibited.

iv) The area of land with the farmer beyond limit was taken into custody by the Government and they were given in return the government Bonds.

v) In land consolidation the revolutionary steps were also taken small pieces of land were consolidated and made able for the modern cultivation.

Though there were some defects in the land reforms of Government but for the time being the agricultural reform brought improvement in the economy of the peasants and the poor class were admitted. Farmers and peasants were given tube wells and tractors on easy loans. These steps were named by the Government Ayub Khan government as green revolution.

2. The Economic Reforms

Ayub Khan took such initiatives for the economic development in Pakistan that in some circles the decade of 1960 was called the decade of development. For the installation of new industries the Government adopted a comprehensive plan. Not only the dead industries were redeveloped, but new industries were installed also. During this period the economic development can be estimated from the second five year

Visit www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & more.

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

developmental plan. As a result of reforms of Ayub Khan the development in the country is as.

i) National income increased by 30 percent.

ii) Exports increased by seven percent annually.

iii) Industrial sector progressed by more than 40 percent.

iv) In the agriculture sector development was more than 15 percent. During that period the indigenous industries were insisted to use of more local raw materials so that forcing exchange could be save.

Pakistan industrial development corporation:

Pakistan industrial development corporation (PIDC) was established in 1949 but in order to make it more dynamic two parts were made of it so new conditions improve more. During that time work was started on big dams for example Mangla dam and Turbela Dam etc. government took many initiatives to develop the cottage industries so that in addition to the urban areas the rural areas may not behind in development race.

Q 5: Discuss the main points of Muslim family law ordinance and system of Basic Democracies?

Ans: Muslim Family Law Ordinance:

One of the important initiatives and reforms during the Ayub Khan's regime was the Muslim Family Law Ordinance. It was enforced in the shape of an ordinance in 1961. its main points are the following:-

1: Entry of Marriage was made compulsory in Union Council.

2: Willingness of the first wife was necessary for second marriage for any male.

3: Traditional method of divorce of three times together was abandoned in the law for divorce and it was given a legal shape.

4: Arbitration Councils were established at the Union Council level with the following functions:-

a) To make Patch-up between wife and husband in case of divorce.

b) Man may be given permission of second marriage when consent of first wife is taken and he can support her.

c) To determine the responsibility of supporting the wife and children.

d) Females were provided more legal safety with this ordinance.

e) Imam and Khateeb were appointed as Registrar for entry of marriage in the Union Council.

Where this ordinance was welcomed, there some people criticized it also.

System of Basic democracies:

General Muhammad Ayub Khan thought that parliamentary system of democracy remained unsuccessful to solve the problems of the people of Pakistan, solution of difficulties, development of the country and political stability. In his opinion parliamentary system of democracy was not suitable for the countries like Pakistan because on one side there was lack of political awareness and on the other side there was poverty, ignorance and illiteracy.

Ayub Khan enforced the Basic Democracies System in October, 1959 to introduce a new Political System in the country. This was such a system of Local Government, which started from downward and went upward. It had four stages i.e.

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

Union Council, Thana / Tehsil Council, District Council, Divisional and Provincial Council.

The main aims of this system of the following.

1. To provide opportunities for development at local or basic level.
2. To provide Training to the public representatives by all the relevant Officers together with Bureaucracy.
3. To make agree all Public representatives and relevant offices to work together.

According to this system, on the lower level, in urban or rural areas where population consists of 1000- people, they can elect their representatives of a Union Council. Union Council was struggling for the development of area, development of Agriculture and rule of law. Union Council used to receive local Tax on certain goods but the activities and procedure of election was criticized due to the reason that all the works of procedure of election was criticized due to the reason that all the works of Union Council was controlled by the Deputy Commissioner and all the representatives of the Union council were indebted to those decisions, great benefit of this system was that the public representative were aware of their problems at the local level and opportunities were available for the solution of problems. The interesting thing was that the Basic Democracies members, who were 80000 in number later on increased to 120000, were not only used at the basic level but in 1960, the Union Council representative elected Ayub Khan as a President of Pakistan. And later on under the constitution of 1962, all the B.D. Members adopted the status of an Electoral College and thus the BD Members used to elect President and members of National and Provincial Assemblies. This election procedure was greatly criticized because the members of National and Provincial Assemblies elected in this manner cannot be called

Visit www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & more.

the actual public representatives as ii was easy to put official pressure on 80000 members. Government used the BD members for the personal aims without any doubt and resultantly the BD- Scheme could not become a democratic system. Instead of political training of people at the lower level and social reform, this system became a cause of further tension. Educated and intellectuals considered this system as a source of keeping in power the ruling party i.e. Convention Muslim League or Ayub Khan by legal or illegal method therefore the people disliked this system and hence with the decline of Ayub Khan, this system was abolished.

Q 6: What are the Causes of the fall of East Pakistan?

Ans: CAUSES OF THE FALL OF EAST PAKISTAN

Separation of East Pakistan was not only a great tragedy for Pakistan, but was a moment of sorrow for the Muslims all over the world. This tragic incident took place on 16 December 1971, when East Pakistan became Bangladesh. Following were the causes of this tragedy:

- **Problem of Geographical Location:**

Unluckily both parts of Pakistan were at a distance of 1600 km and India was in between the two. This physical distance was not only creating many difficulties in defense of both the parts but problem of the means of transport were also creating.

- **Language Issue:**

After the establishment of Pakistan, only Urdu was adopted as National language, but majority of the East Pakistanis loved their language and literature, used to speak Bengali. After independence when central government declared only Urdu as national language of Pakistan, the people in East

Pakistan demonstrated and launched a movement in favour of Bengali. At last under compulsion, the central government declared both Urdu and Bengali as national languages but now the time had passed. The people of East Pakistan disliked the West Pakistanis and the issue of language reached the Bengali nationalism.

- **Deviation from Democratic Values**

New constitution was prepared in a long period of 9 years in Pakistan due to which different pillars of the government opposed which other. Hardly a constitution was prepared in 1956, but the same was abolished after some time and a never ending military dictatorship was becoming strong in the country. Awami league, the winning party of 1970 election was deprived of the power by one pretext or another. The result was the separation of East Pakistan.

- **Economic Disparity:**

Pakistan was not economically stable as a whole from the very first day of independence but especially the ratio of poverty in East Pakistan was very high due to different causes. Bengalis were of the opinion that their economic backwardness will be finished with the establishment of Pakistan but their dreams remained incomplete. Besides, there was displeasure due to the undemocratic attitude of the politicians of West Pakistan.

At last the six point formula of Sheikh Mujib-ur-Rehman became very popular among the people. Mujib-ur-Rehman told the people of East Pakistan that without provincial autonomy, the progress of East Pakistan is impossible. At last after the election of 1970, when Yahya Khan did not transfer the power

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

to Mujib-ur-Rehman, he substituted the demand of provincial autonomy for freedom.

- **Military Action**

Political restlessness and armed struggle of Awami League in East Pakistan was termed as revolt by the government of Pakistan and took action in East Pakistan. Many innocent citizens along with the Armed persons were killed in the military action. As a result people of East Pakistan became enemies of the Army. Last Governor of the East Pakistan, Dr. M.M. Malik, advised President General Yahya Khan to solve the matter through political means, but his proposals were not taken into account.

Sheikh Mujeeb-ur-Rahman

Belong to East Pakistan. Leader of Awami League. Remained president of Bangladesh (11th April 1971 to 12th Jan 1972) and remained prime minister till Jan 1975). Born on 17th March 1920 and died in 15th August 1975.

- **Role of India and Super Powers**

Taking advantage of the internal political situation of Pakistan the then superior powers (Soviet Union and America) used to interfere in East Pakistan through different means. India not only imparted military training to the escaped refugees from East Pakistan but also provided them weapons. Later on American government declared that 7th American Marine Craft in Indian Ocean is coming to save West Pakistan instead of East Pakistan. Thus the process of separation of East Pakistan was secretly supported by America. During the 2nd Islamic Summit Conference held in Lahore in February, 1974, Pakistan properly accepted Bangladesh (The Former East Pakistan).

Visit www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & more.

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

Chapter No.1

IDEOLOGICAL BASICS OF PAKISTAN

Choose the correct answers of the following:-

1. Pakistan is what type of state?
   - (a) Political
   - (b) Conceptual
   - (c) Ideological
   - (d) Economic

1) The factors form an ideology, are called?
   - (a) Element
   - (b) Parts
   - (c) Means
   - (d) Sources

2) How does an ideological Nation live?
   - (a) Meaningful
   - (b) Purposeful
   - (c) Respectful
   - (d) Ethical

3) What was the aim of life of the Muslims of South Asia?
   - (a) Pakistan Ideology
   - (b) Economic Prosperity
   - (c) Pakistan Movement
   - (d) Islam

4) What was the basis of separate Muslim nationality?
   - (a) Prayer
   - (b) Tauheed
   - (c) Social Justice
   - (d) Sovereignty

5) What are the Principles of the establishment of the Islamic State?
   - (a) Political
   - (b) Economic

(c) Democratic (d) Universal

6) When Quaid-e-Azam addressed the Shahi Darbar Sibbi (Baluchistan)?

(a) 12th February, 1948 (b) 14th February 1948

(c) 14th March, 1948 (d) 14th July, 1948.

7) Where Sir Syed Ahmad Khan was born?

(a) Agra (b) Madras

(c) Bengal (d) Delhi

8) Who was the last Mughal Emperor?

(a) Zaheer-ud-din Babar

(b) Jalal-ud-Din Akbar

(c) Aurang Zeb Alamgir

(d) Bahadur Shah Zafar

9) What was the name of Trade Company of English Merchants?

(a) East India Company

(b) British India Company

(c) Anglo India Company

(d) Royal India Company

10) When did Urdu Hindi Controversy take place?

(a) 1867 (b) 1767

(c) 1866 (d) 1865

11) Which Party was founded in 1885?

(a) Muslim League
(b) Indian National Congress
(c) Muslim Students Federation
(d) Anjuman Himayat-e-Islam

12) When did Nehru Report come?

(a) 1926 (b) 1927
(c) 1828 (d) 1928

13) Which branch of All India Muslim League introduced the Resolution of Indian Partition in 1938?

(a) Punjab (b) Khyber Pakhtunkhwa
(c) Sind (d) Baluchistan

14) Who delivered the Allah Abad Address in 1930?

(a) Liaqat Ali Khan (b) Allama Iqbal
(c) Quaid-e-Azam (d) Maulvi Fazl-e-Haq

15) The collective thinking achievement of national aim was called -----------.

(a) Pakistan (b) Two nation Theory
(c) Pakistan Ideology (d) Idea

16) Pakistan Ideology at the same time was a ----------- character.

(a) Religious (b) Political
(c) Economic (d) All of A, B, C

17) The position of human being in this world is of -----------.

(a) Leader (b) Assistant

(c) Producer (d) Consumer

18) "We must put foundation of our democracy an Islamic principles and injunctions in true sense", who said this?

(a) Quaid-e-Azam (b) Allama Iqbal

(c) Sir Syed (d) Liaqat Ali Khan

19) Who for the first time gave the vision that Hindus and Muslims are two different nations?

(a) Quaid-e-Azam (b) Allama Iqbal

(c) M.M Ali Johar (d) Sir Syed

20) When did Sir Syed Born?

(a) 1707 AD (b) 1817 AD

(c) 1857 AD (d) 1875 AD

21) Muslim League was founded in ....?

(a) 1905 AD (b) 1906 AD

(c) 1907 AD (d) 1909

22) Who founded Indian National Congress?

(a) The Hindus (b) Ghandi

(c) A.O. Hume (d) Lord Curzon

23) When was Bengal divided?

(a) 1901 AD (b) 1905 AD

(c) 1947 AD (d) 1971 AD

24) On which occasion Quaid-e-Azam had said that "From here our modes are different".

(a) Lacknu packet

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

(b) Formation of Muslim League

(c) Shimla deputation

(d) Nehru report.

25) When did Congress government was formed?

(a) 1931 AD (b) 1934

(c) 1935 (d) 1937

26) Who in 1922, proposed that the solution of the India problem is its partition into two parts".

(a) Allama Iqbal

(b) Quaid-e-Azam

(c) Sir Syed

(d) Sardar Gul Muhammad

27) Which Branch of Muslim league in 1938, through a resolution demanded the partition of India?

(a) Sind Branch (b) Punjab Branch

(c) Bengal Branch (d) NWFP Branch

28) When did British get control over whole India?

(a) 1947 AD (b) 1857 AD

(c) 1800 AD (d) 1905 AD

29) "Hinduism and Islam are not only two religions, but two different solid systems". Who said that?

(a) Quaid-e-Azam (b) Allama Iqbal

(c) Sir Syed (d) Congress

Visit www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & more.

ANSWERS:

1	Ideological	2	Sources
3	Purposeful	4	Islam
5	Tauheed	6	Democratic
7	14th February, 1948	8	Delhi
9	Bahadur Shah Zafar	10	East India Company
11	1867	12	Indian National Congress
13	1928	14	Sind
15	Allama Iqbal	16	Pakistan Ideology
17	All of A, B, C	18	Assistant
19	Quaid-e-Azam	20	Sir Syed
21	1817 AD	22	1906 AD
23	A.O. Hume	24	1905 AD
25	Nehru Report	26	1937
27	Sardar Gul Muhamad	28	Sind Branch
29	1857 AD	30	Quaid-e-Azam

Chapter 2

MAKING OF PAKISTAN

Choose the correct answers of the following:-

1. When was partition of Bengal decided?
   - (a) 1805 (b) 1905
   - (c) 1906 (d) 1911
2. Who introduced the Lahore Resolution?
   - (a) Allama Iqbal (b) Quaid-e-Azam
   - (c) Liaqat Ali Khan (d) Molvi Fazle Haq
3. When the Second World War started?
   - (a) 1937 (b) 1938
   - (c) 1939 (d) 1945
4. How many cabinet members formed the cabinet mission?
   - (a) Two (b) Three
   - (c) Four (d) Five
5. Who gave the C,R. Formula?
   - (a) Raj Gopal Acharia
   - (b) Jawahir Lal Nehru
   - (c) Gandhe
   - (d) M. Abul Kalam Azad
6. How many seats were won by Muslim League in Election of 1945-46?

(a) 354 (b) 402

(c) 450 (d) 454

7. When Jawahir Lal Nehru became president of Congress?

(a) 1935 (b) 1945

(c) 1946 (d) 1947

8. Who was appointed as Finance Minister in interim Government of 1946-47?

(a) Liaqat Ali Khan

(b) Chaudri Muhammad Ali

(c) Sardar Abdur Rab Nishtar

(d) Hussain Shaheed Suharwardi.

9. Who was the last Viceroy of India?

(a) Lord Atle (b) Lord Wavell

(c) Lord Mount Baton (d) Lord Curzon

10. When the Muslim League session was held in Delhi in 1947?

(a) 9th June (b) 10th June

(c) 10th July (d) 12th July

11. Which provinces were to be divided according to 3rd Jun plan?

(a) Bombay & Sind (b) Punjab & Bengal

(c) K.P.K & Baluchistan (d) Calcutta and Madras

12. When did the Radcliff award declare?

(a) 14th June 1947 (b) 30th July 1947

(c) 14th August 1947 (d) 17th August 1947

13. When the Nawab Sirijudaula was defeated by British?
(a) 1757 (b) 1857
(c) 1957 (d) 1868

14. When Quaid-e-Azam joined Muslim League?
(a) 1905 (b) 1906
(c) 1913 (d) 1923

15. To whom was given the title of "Ambassador of Hindu Muslim Unity"
(a) J.L. Nehru (b) Gandhi
(c) M. Abu Kalam Azad (d) Quaid-e-Azam

16. When did provincial election were held under the Government of India Act 1935.
(a) 1905 (b) 1915
(c) 1930 (d) 1937

17. Which event was taken place in 1916?
(a) Quaid-e-Azam joined Muslim League
(b) Nehru Report
(c) Allah Abad Address
(d) Lucknow Pact.

18. What was the approximate number of audience in 1940, Lahore resolution event?
(a) Above 20,000 (b) Above 30,000
(c) Above 40,000 (d) Above 50,000

19. Who support Lahore Resolution from Khyber Pakhtunkhwa?

(a) Gul Muhammad Khan

(b) Sardar Aurangzeb

(c) Sardar Abdul Qayum Khan

(d) Sardar Abdul Rab Nishtar

20. When did the Hindus felt the smell of Pakistan?

(a) From Cips Mission (b) Simla Conference

(c) Cabinet Mission (d) Simla deputation

21. Second world was stated in ....?

(a) 1913 (b) 1919

(c) 1939 (d) 1944

22. Crips mission was comprised of how many members?

(a) 2 (b) 3

(c) 4 (d) 5

23. When did simla conference occur?

(a) 1945 (b) 1946

(c) 1940 (d) 1942

24. When did talk were held between Ghandi, and Jinnah in the light of C.R. formula?

(a) 1942 (b) 1943

(c) 1944 (d) 1945

25. When did cabinet mission reach Hindustan?

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

(a) 1940 (b) 1942

(c) 1944 (d) 1946

26. After the election in british, who announced elections in India too?

(a) Lord Curzon (b) Lord Wavell

(c) Lord Attele (d) Lord Mount Baton

27. Who became the president of Congress party in July 1946?

(a) Ghandi (b) Moti Lal Nehru

(c) J. Lal Nehru (d) Abul Kalam Azad

28. When did "Yaum-e-Rast Iqdam" was observed?

(a) 16th Aug 1946 (b) 14th Aug 1947

(c) 13 Aug 1945 (d) 13th Aug 1948

29. In Feb, 1947 Lord Wavell was replaced by.........

(a) Lord Curzon (b) Lord Mount Baton

(c) Lord Attele (d) Lord Minto

30. When did British reach Delhi?

(a) 1757 AD (b) 1803 AD

(c) 1857 AD (d) 1799 AD

31. Who was appointed the chairman of boundary commission?

(a) Radcliff (b) Richard Thomas

(c) Lord Morley (d) Davis Brown

Visit www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & more.

ANSWERS:

1	1905	2	Molvi Fazle Haq
3	1939	4	Three
5	Raj Gopal Acharia	6	454
7	1946	8	Liaqat Ali Khan
9	Lord Mount Baton	10	10th June
11	Punjab & Bengal	12	17th August 1947
13	1757	14	1913
15	Quaid-e-Azam	16	1937
17	Lucknow Pact	18	Above 50,000
19	Gul Muhammad Khan	20	From Crips mission
21	1939	22	3
23	1945	24	1944
25	1946	26	Lord Wavell
27	Jawahar Lal Nehru	28	19th Aug 1946
29	Lord Mount Batton	30	1803 AD
31	Radcliff		

Chapter 3

LAND OF PAKISTAN

Choose the correct answers of the following:-

1. In which part of South Asia Pakistan is located.

(a)	South West	(b)	South East
(c)	North West	(d)	North East

2. How much is the total area of Pakistan.

(a)	5967210 Sq Km.	(b)	796096 Sq Km
(c)	896096 Sq Km.	(d)	997512 Sq Km

3. What is in the South of Pakistan?

(a)	China	(b)	India
(c)	Indian Ocean	(d)	Arabian Sea

4. Which country is separated from Pakistan by Wakhan strip in the North?

(a)	Uzbekistan	(b)	Tajikistan
(c)	Turkmenistan	(d)	Arabian Sea

5. How much is the length of Pakistan in the North South direction.

(a)	1400 KM	(b)	1500 KM
(c)	1600 KM	(d)	1700 KM

6. In which mountain range, Nanga Parbat is situated:

(a)	Shiwalik	(b)	Karakorum
(c)	Hindukush	(d)	Koh-e- Hamaliyan

7. How much is the height of K-2:
   (a) 8126 (b) 8224
   (c) 8611 (d) 8911

8. Which historical pass is in the Hindukush ranges:
   (a) Bolan Pass (b) Khyber Pass
   (c) Tochi Pass (d) Gomal Pass

9. Where is Lake Hamum Masahkhail situated:
   (a) Kho-e-Hindukush
   (b) Koh-e-Sulaiman
   (c) Potohar Plateau
   (d) Baluchistan Plateau

10. In which climatic zone Pakistan is situated:
   (a) Tropical (b) Sub-Tropical
   (c) Arid (d) Semi-Arid

11. The length of Siachin Glacier is :
   (a) 58 KM (b) 68 KM
   (c) 72 KM (d) 78 KM

12. The length of Baltoro Glacier is:
   (a) 62 KM (b) 64 KM
   (c) 78 KM (d) 76 KM

13. The length of Batoora Glacier is:
   (a) 52 KM (b) 55 KM
   (c) 50 KM (d) 57 KM

14. The total length of River Indus is ....

(a)	2900 KM	(b)	2800 KM
(c)	2700 KM	(d)	2500 KM

15. Durand line is located between:

(a)	Pak & India	(b)	Pak & China
(c)	Pak & Afghanistan	(d)	Pak & Iran

16. Where is change Manga located?

(a)	Karachi	(b)	Lahore
(c)	Peshawar	(d)	Islamabad

17. The disputed border with Kashmir is....................

(a)	Durand Line	(b)	Line of Control
(c)	Line of dispute	(d)	Line of Kashmir

18. When was Durand line set up?

(a)	1700 AD	(b)	1850 AD
(c)	1893 AD	(d)	1993 AD

19. What is the length of Pak China border?

(a)	500 KM	(b)	580 KM
(c)	585 KM	(d)	680 KM

20. "Lack Saif-ul- Malook" lies in the valley of:

(a)	Kaghan	(b)	Gilgit
(c)	Baltistan	(d)	Chitral

21. The important River of Hindukash range is:

(a)	Zoab	(b)	Lawari

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

(c) Hab (d) River Chitral

22. What is the length of Durand line is .... :

(a) 200 KM (b) 1500 KM

(c) 2250 KM (d) 2450 KM

23. The length of Pak India Border is .... :

(a) 1410 KM (b) 1510 KM

(c) 1610 KM (d) 1710 KM

24. Pakistan is situated in the .... of the Islamic world.

(a) North (b) South

(c) East (d) Center

25. Which is the last range of mountains of Western mountains?

(a) Koh-e-Suleman (b) Koh-e-Hindukash

(c) Kho-e- Sufaid (d) Koh-e- Kirtar

26. The upper Indus plain consists of province of .... :

(a) Punjab (b) Sind

(c) Balochistan (d) K P K

27. The height of Potohar platean is .... :

(a) 300 .... 600 m (b) 300 .... 500 m

(c) 200 .... 500 m (d) 300 .... 900 m

28. In the south of Pakistan there is .... :

(a) Iran (b) India

(c) Baluchistan (d) Arabian Sea

29. What is the height of upper Indus plain?

(a) 400 .... 1200 feet (b) 500 .... 800 feet

(c) 700 .... 900 feet (d) 1000 ... 2000 feet

30. In Pakistan the land covered with forest is.................:

(a) 4.8 % (b) 15.2 %

(c) 20 % (d) 25 %

ANSWERS:

1	North West	2	796096 Sq KM
3	Arabian Sea	4	Tajikistan
5	1600 KM	6	Koh-e-Hamaliyan
7	8611	8	Khyber Pass
9	Baluchistan Plateau	10	Sub - Tropical
11	78 KM	12	62 KM
13	57 KM	14	2900 KM
15	Pakistan & Afghanistan	16	Lahore
17	Line of Control	18	1893 AD
19	585 KM	20	Kaghan
21	River Chitral	22	2250 KM
23	1610 KM	24	Centre
25	Koh-e-Kirtar	26	Punjab
27	300 --- 600 m	28	Arabian Sea
29	400 ---- 1200 feet	30	4.8 %

Chapter 4

HISTORY OF PAKISTAN

Choose correct answer of the following:

1 When did India stop head works of Pakistani canals?

(a) 1st March 1947 (b) 1st April 1948

(c) 1st May 1948 (d) 1st July 1949

2 When Indus Basin Treaty was made?

(a) 1951 (b) 1955

(c) 1960 (d) 1961

3 Who presided over the 1st session of constituent Assembly of Pakistan?

(a) Liaqat Ali Khan

(b) Jungendar Nath Mandal

(c) Quaid-e-Azam

(d) Ch. Muhammad Ali

4 How much was the distance between East and West Pakistan?

(a) 1300 Km (b) 1400 Km

(c) 1500 Km (d) 1600 Km

5 On what position Liaqat Ali Khan was appointed after the establishment of Pakistan?

(a) Finance Minister (b) President

(c) Governor General (d) Prime Minister

6 When Quaid-e-Azam died?

(a) 11 Sep 1948 (b) 12 Sep 1948

(c) 11 Dec 1948 (d) 12 Sep 1948

7 How many princely states were in British India before independence?

(a) 360 (b) 460

(c) 560 (d) 660

8 Where the Kashmir issue was presented on 1st January 1948?

(a) General Assembly

(b) Security Council

(c) Advisory Council

(d) Islamic Summit Council

9 When objective Resolution was passed?

(a) 10th March 1949 (b) 11th March 1949

(c) 12th March 1949 (d) 13th March 1949

10 Which constitution was enforced in the country on 23rd march 1956?

(a) First (b) Second

(c) Third (d) Fourth

11 When First Martial Law was imposed in the country?

(a) 7th October 1958 (b) 16th October 1958

(c) 19th October 1949 (d) 18th October 1949

12 When the Basic Democracies system was adopted?

(a) August 1947 (b) October 1948

(c) October 1958 (d) October 1959

13 Who enforced the Muslim Family Ordinance?

(a) Iskandar Mirza (b) G. Yahya Khan

(c) Ghulam Muhamad (d) G. Ayub Khan

14 Who was the opponent of Ayub Khan in the presidential election of 1965?

(a) G. Yahya Khan (b) Fatima Jinnah

(c) Mrs. Liaqat Ali khan (d) Iskandar Mirza

15 In which country Tashkent conference was held?

(a) Tajikistan (b) Turkmenistan

(c) Kirghizstan (d) Uzbekistan

16 Which party was formed in 1967?

(a) Jamaat-e-Islami

(b) Pak People Party

(c) Muslim League

(d) Awami National Party

17 When 2nd Martial Law was imposed in the country?

(a) 25th Feb 1968 (b) 25th Feb 1969

(c) 25th March 1969 (d) 25th Dec 1970

18 When General elections were held in the country on the basis of Adult Franchise?

(a) 1960 (b) 1962

(c) 1965 (d) 1970

19 When Bangladesh came into being?

(a) 14th Dec 1970 (b) 15th Dec 1971

(c) 16th Dec 1971 (d) 18th Dec 1971

20 When Bangladesh was accepted by Pakistan?

(a) December 1971 (b) December 1972

(c) February 1974 (d) March 1975

21 How much assets came according to the division

(a)	55 Crore	(b)	70 Crore
(c)	75 Crore	(d)	80 Crore

22 When did India close the head works?

(a)	1st April 1948	(b)	20 Aug 1949
(c)	12th March 1949	(d)	5th April 1947

23 When did Indus Basin treaty was brought?

(a)	1949	(b)	1950
(c)	1956	(d)	1960

24 What the distance between eastern and west Pakistan?

(a)	1000 Km	(b)	1300 Km
(c)	1600 Km	(d)	1500 Km

25 Which country is located between East Pakistan and West Pakistan?

(a)	China	(b)	Kashmir
(c)	India	(d)	Iran

26 How many days did Quaid-e-Azam serve the new nation?

(a)	Nine Months	(b)	One year 25 days
(c)	One year 2 days	(d)	One year 4 days

27 How many princely states were there before partition?

(a)	350	(b)	450

(c) 560 (d) 660

28 Who signed the standstill agreement with Pakistan?

(a) Maharaja Hari Singh (b) Raj Patel

(c) Ghandi (d) Nehru

29 Where was the dispute of Kashmir presented?

(a) OIC (b) ECO

(c) Security Council (d) International Court of Justice

30 When as objective resolution passed?

(a) 1940 (b) 1945

(c) 1949 (d) 1950

31 Who was appointed as new Prime Minister in place of Khawaja Nazimudin?

(a) M. Ali Bogra

(b) Liaqat Ali Khan

(c) Z. A Bhutto

(d) Ghulam Muhammad

32 When was the first constitution of Pakistan was made?

(a) 1956 (b) 1962

(c) 1949 (d) 1973

33 When as first Marshal Law imposed in the country?

(a) 17th August 1958 (b) 17th Oct, 1958

(c) 14th Sep, 1944 (d) 12th March 1949

34 Who adopted B.D system in the country?

(a) Yahya Khan (b) Bhutto

(c) Ayub Khan (d)

35 When did Ayub Khan enforce the basic democracy systems?

(a) October 1959 (b) October 1960

(c) October 1962 (d) October 1954

36 When was 2nd Marshal Law gov't established?

(a) 25th April 1968 (b) 25th Feb, 1969

(c) 25th March 1969 (d) 25th Dec, 1970

37 When did Bangladesh come into being?

(a) 14th Dec, 1970 (b) 15th Dec 1971

(c) 16th Dec, 1971 (d) 18th Dec 1971

38 In presidential election Ayub Khan had competition with..............:

(a) Bhutto (b) Khaleeq-uz-Zaman

(c) Mumtaz Doltana (d) Fatima Bhutto

39 Which party was set up in 1967?

(a) Muslim League (b) P.P.P

(c) N.A.P (d) J.U.I

40 Which was the capital of Pakistan in the time of formation?

(a) Karachi (b) Islamabad

(c) Lahore (d) Peshawar

41 When did Sikandar Mirza become the president?

(a) 11th Oct, 1955 (b) 12th Oct, 1956

(c) 16th Oct, 1955 (d) 18th Oct, 1955

42 Which constitution was that of president type?

(a) 1956 (b) 1962

(c) 1973 (d) 1985

43 When did objective resolution become the constant part of Pakistan constitution?

(a) 1970 (b) 1975

(c) 1980 (d) 1985

ANSWERS:

1	1st April 1948	2	1960
3	Jugendar Nath Mandal	4	1600 Km
5	Prime Minister	6	11 Sep, 1948
7	560	8	Security Council
9	12th March 1949	10	First
11	16th October 1958	12	October 1959
13	G. Yahya Khan	14	Miss Fatima Jinnah
15	Uzbekistan	16	Pakistan Peoples Party
17	25th March 1969	18	1970
19	16th December 1971	20	February 1974
21	75 Crore	22	1st April 1948
23	1960	24	1600 Km
25	India	26	One year 25 days
27	560	28	Maharaja Hari Singh
29	Security Council	30	1949
31	M. Ali Bogra	32	1956
33	7th October 1958	34	Ayub Khan
35	October 1960	36	25th March 1969
37	16th Dec, 1971	38	Fatima Bhutto
39	P. Peoples Party	40	Karachi
41	16th Oct, 1955	42	1962
43	1985		

Chapter No.1

IDEOLOGICAL BASICS OF PAKISTAN

Write short answers to the following:

Q 1: Discuss the meaning of Ideology of Pakistan?

Ans: When certain people of society agree to achieve an objective, it gives birth to an ideology. Every moment has an ideology. The basic idea of the billions of the Muslims of sub content according to which they were totally different from the Hindus and other non-Muslims in all aspects of life and on the basic which they demanded a separate homeland for themselves, is called Ideology of Pakistan.

Q 2: Mention kinds of Ideology?

Ans: Some kinds are as under:

(i) Religious Ideology:

Ideology is based on religion, which aims to establish a social and living system in the light of basic principles of a specific religion.

(ii) Political Ideologies:

Ideologies come to establish a specific political system for the betterment of livings of followers of that ideology, according to their thinking.

(iii) Economic Ideologies:

Ideologies present solutions of financial problems of a nation.

(iv) Social ideologies:

It aims in establishing of some social setup.

Q 3: What is meant by two nation theory?

Ans: Two nations theory means that there living two nations in the subcontinent, Hindus and Muslims and they are totally different from each other in social, living, religious, codes and all sorts of setups and moreover they could not live together having all such differences.

Q 4: What Islam says about behavior with minorities?

Ans: The matters of minorities should be tackled with justice. It was an important aim of Pakistan ideology to establish such a society where all sects of people have equal rights. In the constitution of Pakistan equal rights without any discrimination of colour, race and religion, have been guaranteed.

Non Muslims citizens of an Islamic state have an equal social status with the Muslims citizens. They have the right of preserving their language of culture and place of worship.

Q 5: Why Hindus opposed the Urdu language?

Ans: Hindus hated all those things which had direct or indirect link with the Muslims. Urdu was also the creation of Mughals. The Hindus wanted to discourage this language and ceased the way to the promotion of this language.

Q 6: Why it was felt necessary to form Muslim league?

Ans: Congress behavior:

In the time of formation of congress the congress was aiming to represent all the nations living in subcontinent, but it later on proved itself as a purely Hindu party.

Sir Syed:

Sir Syed had warned the Muslims, not to indulge their selves in practical politics, means in congress.

Bengal Partition:

The partition of Bengal was in favour of the Muslims but the behaviour of the Hindus made it clear to the Muslims that Hindus and Congress are not the well wishers of the Muslim.

Q 7: How the Nehru report affected the political thinking of the Muslims.

Ans: Nehru report was totally against the rights and interests of the Muslims. Before this report the Muslims had a pact with the Hindus. This report finished the possibility of Hindu Muslim unity forever, and Muslims felt that defence of their interests is impossible in united India under Hindu majority.

Q 8: When Lahore resolution was introduced and what it demanded?

Ans: Lahore resolution was passed in the historical session of all India Muslim league, 23rd March 1940.

In this resolution, the Indian Muslims, from the platform of Muslims league, demanded the establishment of a separate Islamic state in India.

Q 9: What are the sources of Ideology?

Ans: The sources of ideology are:

(i) Religious values.

(ii) Ethical values.

(iii) Culture.

(iv) Civilization.

(v) History.

(vi) Social condition.

(vii) Political condition.

Q 10: What are the elements of Pakistan Ideology?

Ans: The elements are:

(i) Tauheed.

(ii) Islamic system of life.

(iii) Islamic concept of sovereignty.

(iv) Social justice and equality.

(v) Islamic democracy.

Chapter 2

MAKING OF PAKISTAN

Give short answers to the following:

Q 1: What events winded the distance between Muslims and Hindus?

Ans: The following events winded the distance between Muslims and Hindus.

(i) Urdu Hindi controversy in 1867.

(ii) The agitations of Hindus against partition of Bengal 1905.

(iii) Chora chori incident.

(iv) Riots in Kohat.

(v) Rebellion of Mopla tribes.

(vi) The pro Hindu moments like Shudi and Sanghtton.

(vii) Congress ministries in 1931.

Q 2: What proposals were given by Cripps mission?

Ans: These proposals included Indian liberation after the termination war. He said that after the war a constituent assembly will be formed. In this assembly autonomous states will also be given representation. Constitution made by the assembly will be acceptable to the British govt. An agreement will be made between the constituent assembly and the British crown for the settlement of issues. The provinces will be given a right to opt out of the union and establish independent government of their own. During the war, total responsibility of defense will be in the hands of British government.

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

Q 3: Why the Congress and Muslim league rejected the Cripps mission proposals?

Ans: The Cripps proposals were rejected by both Congress and the Muslims league. Congress rejected these on the basis that there were no immediate steps for Indian independence but the time was given after the war. Secondly congress felt the smell of Pakistan. Muslim league also rejected the scheme because it did not concede her demand for Pakistan in clear terms. Muslim league also had the observation that they were not taken into confidence in discussion.

Q 4: Why the Simla Conference was unsuccessful?

Ans: There came severe differences between Congress and Muslim league regarding representation of Hindus Muslims proportion and nomination of representatives of other sects. Stand of Quaid-e-Azam and the Muslim league was that all the five Muslims representatives will be nominated by Muslim league while Abdul Kalam Azad and other leaders of the congress were not agreed on this.

Q 5: How the Muslim leagues get success in general election of 1945-46?

Ans: During the election Quaid-e-Azam and the Muslim league addressed the Muslims and said that if they want to see the future of the Muslims safe, then they should give hands to Muslim league for Pakistan, otherwise they will go into permanent slavery of the congress. As a result elections Muslim league won all the Muslim seats in the central legislature. In provinces Muslim league won 454

seats out of 492 seats. Thus Muslim league won 92% of the provincial Assemblies seats.

Q 6: What demands were given in the session of legislature in 1946?

Ans: In the beginning session Quaid-e-Azam stressed upon the demand for Pakistan in detail. He pointed out the dangerous to be faced by the Muslims in case of congress rule. He repeated that no power can stop Muslims from their destination. In this conference, Hussain Shaheed Soharwordi from Bengal submitted a resolution in which an independent and autonomous. Pakistan was demanded. He also told practically that neither united India nor one legislative assembly is acceptable to Muslims, therefore separate legislative assemblies should be formed for Muslim Pakistan and Hindus Hindustan to prepare constitution for both the countries.

Q 7: How the formation of interim government was made in 1946-47?

Ans: Viceroy Lord Wavell after consulting with cabinet mission announced on 16th June 1946, that interim government, congress will have six, Muslim five and minorities three representatives. No party will have the right to criticize the nominated candidates. Equal important departments will be given to both the parties. This was also notified that if any party will not have to accept the cabinet missions proposals, will not be included in the interim government. In such condition, Viceroy will invite other party to form the interim government.

Q 8: How the congress felt that they have done mistake of giving Finance Ministry to Muslim league?

Ans: Very soon the congress felt that they have done mistake of giving the finance department to Muslim league because all the congress ministers were on the mercy of ministry of finance, credit of last budget of united India also goes to Liaqat Ali Khan.

Q 9: Why the Quaid-e-Azam was given the title of ambassador of Hindu Muslim unity?

Ans: In 1913 Quaid-e-Azam joined all India Muslim league. But along with that the congress had a firm trust over Quaid-e-Azam. Quaid-e-Azam struggled to minimize the distance between the Muslims and Hindus and in 1916, a Lucknow pact was signed by Hindus and Muslims. So an this occasion Quaid-e-Azam was the first person to bring Hindus and Muslims so close, therefore he was given the title of "Ambassador of Hindu Muslim unity".

Q 10: What methods adopted by Quaid-e-Azam of being the best leader?

Ans:

i) He joined Muslim league in 1913 and worked tirelessly to bring the two nations together. He succeeded to make both the parties on a pact at Lucknow in 1916.

ii) He fought the war of independence within the limits of law for his whole life.

iii) In 1928, he presented his famous 14 points against Nehru report.

iv) He presented the wishes and demands of Muslims in a better way in the round table conference.

v) In 1940 he got pass the Lahore resolution and determined the destination for Muslims.

vi) In a short period of seven years to 1947, he made possible the achievements of Pakistan specially in such conditions when British and congress both were in opposition of the partition of India and establishment of Pakistan.

Q 11: What are the points of C R formula?

Ans: The important points of C.R formula are the following:

i) Muslim league will confirm the demand of Indian liberation and will co-operate the congress regarding establishment of the temporary government in the intern government.

ii) After the war a commission will determine the Muslim majority districts in the North West and the North East.

iii) In the state of separation a mutual agreement will be made regarding defense, commerce, communication and other important fields.

Chapter 3

LAND OF PAKISTAN

Write short answer to the following:

Q 1: Discuss the location of Pakistan and its importance:

Ans: Pakistan is located in the north western part of South Asia between 24° to 37°, North latitudes and between 61° to 76° East longitudes. It has an area of 796096 Sq / Km. in the North East of Pakistan, there lies China, in the North West is Afghanistan, India is in the East, Iran is in the West and Arabian sea is in the South.

IMPORTANCE:

i) Pakistan provides transact trade to Afghanistan and central Asia states.

ii) Pakistan is connected with China through Karakor highway.

iii) Pakistan is located in the centre of Islamic world spreading from Moroco in the West to Indonesia in the east.

iv) Pakistan is in close proximity to the oil producing countries of Middle East and Central Asia.

v) Galiat, Kaghan valley, sceneries of Swat and the oldest civilization of the Indus valley and Gandhara have great attraction for tourists in Pakistan.

Q 2: Write short note on the following:

a)	**Plateau**	**b)**	**Plains**
c)	**Deserts**	**d)**	**Coastal areas**

Ans: (a) Plateau

i) Potohar plateau

The Potohar plateau is situated in the North of Islamabad between river Indus and river Jehlum. Its height is 300 to 600 meters. River Swan is the important river of this plateau. Potohar plateau is rich in Minerals. The most important are Salt, Gypsum, Lime Stone, Coal and Mineral Oil.

In the south of Potohar Plateau, the Salt Range lies in the Districts of Jehlum, Chakwal, Kalabagh and Mianwali. The famous salt mine "Khewra" is situated here. The average height of salt range is 750, to 900, meters. The most important peak is Sakesar with 1527 meters high.

ii) Baluchistan plateau

The Baluchistan Plateau is situated in the South West of Pakistan. Its average altitude is 600 to 3000 meters. It is a vast area of 34190 square kilometers. Chaghi range lies to the North of this Plateau. Some ranges of low altitude are also here, which include Siahan range and Central Makran range. The famous salt water lake "Hamun Mashkhel" is also situated here.

(b) Plains

The Indus Plain spread over a vast area is one of the important and fertile plains of the world. The Plain of Indus River is made by the fertile soil brought by the Indus River and its tributaries. The Indus Plain is divided into two parts.

i) The Upper Indus Plain:

The Upper Indus Plain consists of Province of Punjab. The river Indus and its tributaries i.e. the River Jehlum, Chanab, Ravi and Setluj flow in it. The Upper Indus Plain

spread over from Shiwalak Hills in the north and Salt range in the south to Mithankot. It slopes down from North West to South. The plain is 400 to 1200 feet high from the Sea level. River Indus and its tributaries devided this Plain into Doaabes.

ii) The Lower Indus Plain:

This leveled Plain of Sindh province starts from Mithankot to the Arabian Sea in the south. The height of the plain decreases from 400 feet in the north to only 20 feet in the south. The river flows very slowly in the plain due to its gentle slope. From Thatha to the Coast of Arabian Sea, it starts making delta and ends up in the Sea. Here the river Indus is divided into many branches making delta. It includes the area of Run Kutch.

c) Deserts:

In Pakistan some areas are deserts. Though these are parts of plains but deu to their unique features, these differ from plains. Surface of these area are covered with sand dunes. Winds play a vital role in making features of these areas. The extremely low rain fall is the special sign of the desert areas. Underground water level is very deep. Most of the people are Nomads. If the irrigation facilities are provided, then these barren areas can be utilized for cultivation. The famous deserts of Pakistan are as follows:

i) Thall Desert- North West Punjab

ii) Choolistan Desert- South east Punjab

iii) Nara and Tharparkar Desert- South east Sindh

iv) Chaghi and Kharan Desert- West Baluchistan.

d) Coastal areas:

In the south of Pakistan there is the Arabian Sea. The Coastal area of Pakistan begins from Run Kutch in Sindh and stretches westward in Baluchinstan to the border between Pakistan and Iran. Its total length is about 1046 kilometers. It consists of two parts i.e. the Sindh Coast and Baluchistan Coast. In Sindh, Karachi and Port Qasim and in Baluchistan, Gawadar Port is famous ports of Pakistan.

Q 4: What is the difference between weather and climate?

Ans: **Weather:** Weather is day to day condition, it is for a short time i.e. a day or a week then it is called weather. I.e. sunny, cloudy, rainy, shiny weather.

Climate: The average condition of temperature, humidity, air pressure and rainfall of a place for a long time is called climate.

Q 5: What is a glacier? What are the important glaciers of Pakistan?

Ans: **Glaciers:** A huge mass of ice when start movement due to gravitational pull and its material pressure is called glacier.

Following are the important glaciers:

i) Siachin Glaciers in the Karakoram Range is about 78 Km long.

ii) Baltoro Glacier in the Karokorm range is about 62 Km long.

iii) Batoora Glacier situated in Hunza valley is about 51 Km long.

Q 6: What are environmental hazards?

Ans: Any action or process which endangers the environment is called environmental hazards. Pollution and natural calamities both are included in environmental hazard. Air, water, soil and noise pollution create disturbance in the environment like wise natural calamities such as earthquake, Tsunami, flood, wind and rain, storm, drought and soil erosion directly damage the environment. Change occurs in the environment due to environmental hazards change the climate accordingly and become the cause of danger for human life and civilization.

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

Chapter 4

HISTORY OF PAKISTAN

Write short answers to the following:

Q 1: Mention the three items, due to which establishment of Pakistan was an important event?

Ans: In the world history, the establishment of Pakistan on 14th August 1947 is considered to be the important event due to the following three causes:

i) Establishment of Pakistan by constitutional and political efforts.

ii) Liberation from British slavery.

iii) Establishment of a new state with the name of Pakistan in the British India,

Q 2: What were the golden principles highlighted by Quaid-e-Azam to solve the initial problems of Pakistan?

Ans:

1. For the rehabilitation of refugees he not only persuaded the people to be patient but also took practical steps for their settlement.
2. Keeping in view the problem of the safety of the country more important, great part of the Budget was specified for the defense of the country he tried to solve the disputes with India and Afghanistan peacefully.
3. Quaid e Azam in his address on 13th June 1948 advised the people to avoid the provincial and racial prejudice. He instructed the civil servants to perform duties as servant of the people, adopt such attitude that the people may feel that you are not the rulers but servant of the nation.

Visit www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & more.

4. To make strong the status of Pakistan, Quaid e Azam together with Liaqat Ali Khan determined some guiding principles which aimed the establishment of a society based on equality and social justice.

5. Quaid e Azam played a vital role in inclination of young generation towards education. He tried to give feelings to the youth that the young generation is the future of a nation Fate of nations are decided due to them. He insisted upon the young people to give attention only and only to education and to avoid the agitation politics for the prosperity and existence of the country.

Q 3: What decision was taken for the accession of the state at the time of partition of India?

Ans: Before partition there were 560 princely states in British India but according to the June 1947 plan besides other things, these states were given an option to live independent or to accede with either one of the two states Pakistan or India.

Q 4: Discuss the points of the resolution of Security Council for the solution of Kashmir issue?

Ans: The Security Council passed two resolutions on 12th August 1948 and on 5th January 1949, which were accepted by both Pakistan and India governments. Following are the main points of those resolutions.

a) War may be stopped immediately and a cease fire line may be drawn between held Kashmir and Azad Kashmir under the supervision of a United Nations Commission.

b) Both the governments may withdraw their troops from Kashmir.

c) A referendum may be managed under the supervision of United Nations.

Q 5: How Ayub Khan got success in election of 1965?

Ans: Ayub Khan introduced BD (Basic Democracy) system in the country. For this purpose BD members were selected.

The interesting thing was that the Basic Democracies members, who were 80000 in number later on increased to 120,000 were not only used at the basic level but in 1960, the Union council representatives elected Ayub Khan as a president of Pakistan.

Q 6: What is the Tashkent accord?

Ans: On the arbitration of Soviet Union, an accord was sign of between the then Prime Minister of India Lal Bahadur Shah and President of Pakistan Ayub Khan at Tashkent (A city of Uzbekistan). Tashkent conference was continued from 4th January to 10th January. Tashkent accord was consisting 9 points. In those points besides other things, stress was given to solve the mutual disputes between both the countries through dialogues.

Q 7: How come the decline of Ayub Khan and start of movement for democracy?

Ans: The Pak - India war of 1965 weakened the country economically on one side and on the other side this sense was developed in the East Pakistan that during the war, no satisfactory arrangements were made by the central

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App:bit.ly/DCNApp

government for the defense of East Pakistan. Therefore, they started political movement for provincial autonomy under the leadership of Sheikh Mujeeb-ur-Rehman. In West Pakistan, Zulfiqal Ali Bhutto formed his own political party with the name of Pakistan People's Party in 1967, which launched a movement and gained popularity against Ayub Khan. In the meanwhile, the student's agitation spread over in both parts of the country. In addition peasants, labour, lawyers and government servants joined movement for democracy against the government. Ayub Khan also convened Round Table Conference for dialogue with political parties but this try was unsuccessful and at last Ayub Khan had to leave the office. He entrusted authority to the Army Chief General Muhammad Yahya Khan.

Q 8: Discuss the main points of Legal Frame Work Order (LFO)?

Ans: Yahya Khan under compulsion gave a formula called the Legal frame work order. This constitutional draft was prepared by a committee by hard work which was constituted for this purpose by General Yahya Khan.

Important points of the Legal frame work order were:-

a) Islamic ideology will be safeguarded in the future constitution.

b) Islamic Republic of Pakistan will be one federal Government which will consist of all parts of the country.

c) In the constitution safety will be given to fundamental rights, adult franchise and freedom of judiciary.

Visit www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & more.

d) In the constitution maximum provincial autonomy will be given, however the centre will be strong.

e) It was decided that equal opportunities will provided to all citizen of the country for taking part in national life. In a short period through legislation, economic inequalities will be finished from all parts of Pakistan.

Q 9: What was the result of general elections of 1970?

Ans: General elections of 1970:

Elections of 1970 are one of the memorable works of the General Yahya Khan. General elections were held in December 1970. Polling for the National Assembly was held on 7 December and for Provincial Assembly on 17 December. For the first time 63 small and major parties in the country took part in elections on the basis of Adult Franchise. Among the major parties were Pakistan People's Party, Awami League, Muslim League, National Party, Jumat-e-Islami and Jamiat-e-Ulama Islam. They gave their program and manifesto before the people, but as per result of election, is East Pakistan Awami league won 167 seats out of 169 seats and in West Pakistan People's Party won 87 seats out of 138. Pakistan People's Party failed to take any seat in East Pakistan and Awami League did not take any seat in West Pakistan. In West Pakistan, Pakistan People's Party got success in Punjab and Sindh, while in K.P.K and Baluchistan National Awami Party and Jamiat-e-Ulama Islam were succeeded.